بفضل خلاق زمین و زمان و فیض رزاق انس و جان

کتاب بے مانند سحر سامری رنگا رنگ خیالات سے بھری کہیں بلبل و گل کا افسانہ کہیں سوز و گداز شمع و پروانہ موسوم بہ

[illegible] خیال

معروف بہ

چمنستان خیالات گوہر

نتیجہ جودت طبع سخنور رعنا طرۂ دستار سخنوری منشی گیندن لال صاحب بدایونی متخلص بہ گوہر

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بہ طبع ہوئی

فہرست چمنستان خیالات گوہر

فہرست کتاب

نمبر عام	نمبر خاص	قسم خیال	نام بحر	وزن بحر	مصرعہ اول	نمبر صفحہ
۱	۱	ابجد پھولونکی	[illegible]	نمبر ابحر فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن	بہار ختم کا آیا چہک اُٹھا دل شاد بلبل	۳۰
۲	۲	ابجد ستارونکی			بلکہ کہیں ماہ و افلاک سے پرہیں الفاظ خط سارے	
۳	۳	ابجد مٹھائی			لکھا شکر رب نے ہمکو نامہ بہار اعظم ہوا یا ل	۳۳
۴	۴	تیوہار بسنت			چمن میں آئی بہار تازہ گلوں کا رنگ ہے اسوایا	۳۴
۵	۵	بہار برسات			چمن میں ہیں دو سرد جلتی فلک پہ چھائی ہیں لکالی	۳۶
۶	۶	ملازمہ گنجفہ			تمہیں ہر ذرہ نور ازلی لازم کہ چہرہ ہے آفتاب انور	۳۷
۷	۷	ملازمہ شطرنج			بچھاتے شطرنج شوق کی ہیں نہ پوچھو ہم سے کہ حال کیا ہے	۳۸
۸	۸	ہردو طرف ہیم			مزار پر بعد مرگ اپنے یہ ایک مصرع کھدائینگے ہم	[illegible]
۹	۹	ابجد سی حرفی			اب اپنی لو اور ہی کسی سے جہان کے اندر لگائینگے ہم	[illegible]
۱۰	۱۰	تعریف زلف			نہیں ہے کچھ کھیل عشق کا کل کھلائے پڑتا ہے ناگ کالا	[illegible]
۱۱	۱۱	ملازمہ کشتی			ہوئے ہیں ہزاروں کی گردنیں خم عجب محبت کا ہے اکھاڑا	[illegible]

فہرست چمنستان خیالات گوہر

نمبر شمار: نمبر عام	نمبر خاص	قسم خیال	نام بحر	وزن بحر	مصرعۂ اول	نمبر صفحہ
		سراپا صنعت	لاونی والے اس بحر کو لنگڑی تنگت کہتے ہیں اور باعتبار عروض لاونی نام اس بحر کا بدیع مسدس سبیع شکل ہو سکتا ہے مگر بلحاظ علل و زحافات ارکان مقررہ مین کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے	نمبر ۲ بحر فاعلات فعلات فعولن فعلن فعلاتن — فعول فعلن فعولن فعل فعل فعلن فعلن — وزن مصرعۂ اول خیالات وزن مصرعۂ دوم خیالات		
۲۵	۱۴	تجنیس و اشتقاق			رقم خوبیان کن دن تم یہ دل کے خزانے سے لاؤن	۵۳
۲۶	۱۵	صفت زلف			دکھاؤ بل زلفون کے مجھے تیرے بال بال پریشان	۵۵
۲۷	۱۶	سراپاے معشوق			تراسراپا دیکھکے پیارے عالم شور و غل مین ہے	۵۶
۲۸	۱۷	سراپاے عاشق			عاشق کا نہین سناسراپا معشوقونکے سنتے ہین عام	۵۹
۲۹	۱۸	چہار صنعت جداگانہ			ہم جائینگے ساتھ تمھارے جہان کہین جاؤگے تم	۶۰
		ہر چہار بند مین				
۳۰	۱۹	لال مینا کا ذکر			لالون کا ہو شوق صنم کو ہوئی بول اور چال پری	۶۱
۳۱	۲۰	صفت زخم سینۂ عاشق کی			تونے کوئی بیچارہ دیکھا ہوگا بلبل زار چمن	۶۳
۳۲	۲۱	قاصد کا ذکر			دیکھا ہے جو حال مین اسے یار کو سمجھا نا قاصد	۶۴
۳۳	۲۲	جنازۂ عاشق			ہے یہ جنازہ اس عاشق کا جسکا تجھپر دم نکلا	۶۵
۳۴	۲۳	صفت زیور مع تجنیس			توزیور پہنے ہے بدن پر ہم بے پر بے زر ٹھہرے	۶۶
۳۵	۲۴	لفظ چنیا چنین کی تکرار			چنی ہوئی ہر ایک بات ہر چنیر بیت گلبدن مین ہے	۶۸
۳۶	۲۵	فراقیہ			پہاڑ کا جنگل کا کاٹنا سہل ہے کچھ دشوار نہین	۶۹
۳۷	۲۶	تجنیس و اشتقاق و صفت رفتار معشوق			بات مین چال اور چال مین سکی چالاکی شوخی و ستم	۷۰
۳۸	۲۷	اشتقاق و تجنیس و تکرار			بات مین بل اور بل مین چھل چھلے ہاتھو مین چھم چھم چھم	۷۲

نمبر شمار		نام صنعت	بحر	وزن	مصرعہ اول	نمبر صفحہ
۳۹	۲۸	اشتقاق وتجنیس و تکرار مع صفت زلف	[illegible]	نمبر ۲ بحر	یارب ان کی زلف کی [illegible] موزوں [illegible]	۷۳
۴۰	۲۹	صنعت اشتقاق		فعلن فعلن فعلن فعلن — وزن فعلن [illegible]	یار رونے کو نہیں [illegible] گوشے در [illegible] یار	۷۴
۴۱	۳۰	ایہام مع صفت چہرہ			لکھی صفت چہرے کی رشک سے کیا ہیں نے گلزار کو زرد	۷۵
۴۲	۳۱	ہولی			آئی ہولی قسمت کھولی ملا صنم غم دور ہوا	۷۶
۴۳	۳۲	عشقیہ			کر کے عاشقی عمر گذاری لکھا ہے سب حال	۷۸
۴۴	۳۳	عشقیہ			گناہ پر آتر آتری تیغ کے [illegible] ملا آپ مجھے	۷۹
۴۵	۳۴	جوابیہ یعنی دوسرے کے خیال پر خیال			غلط کہا ہے جس نے کہا ہو جو ہو پھول وہی خار بھی ہے	۸۱
۴۶	۳۵	ایضاً	[illegible]	فعلن فعلن فعلن فعلن — فعلن فعلن فعلن فعلن — وزن [illegible]	عشق میں راحت کبھی نہیں ہے گر کچھ ہے تو جراحت ہے	۸۲
۴۷	۳۶	پھول کا ذکر			کوڑی کوڑی بکتے پھرتے ابتو سر بازار ہیں پھول	۸۴
۴۸	۳۷	صنعت تاکید الذم بما یشبہ المدح			سوتے وقت کہا ہے ہم نے اکثر تیرے [illegible]	۸۵
۴۹	۳۸	جوابیہ یعنی دوسرے کے خیال پر خیال			نہیں بات تعریف کی کچھ گر چشم سے آنسو تر نکلے	۸۶

نمبر شمار: نمبر عام	نمبر شمار: نمبر خاص	قسم خیال	نام بحر	وزن بحر	مصرعہ اول	نمبر صفحہ
۵۰	۱	عشقیہ	لاؤنی جلے اس قسم کے خیالات سے وزن کو (ہندی نگت یا) گفتری نگت مشہور کرتے ہیں اور باعتبار عروض نام ان اوزان کا (الف) [illegible] یا (قسم [illegible] متقارب [illegible]) یا بحر علل وزحافات اور بھی کرسکتے ہیں جیسے ہیں فعلن فعلن اور ایک بار فعلات یا جیسے پہلا مصرعہ لنگڑی سی رنگت کا —	نمبر ۳ بحر — فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعلاتن — بافعول فعلن فعلن فعلن فاعلان فعلن فعلن فعلن فعلن	پھر ہوا دل مبتلا پھر آئی بلا مصیبت پھر آئی	۸۷
۵۱	۲	دو ٹھیا چھکی محبت کا بیان کہ دو طرف قافیہ			قدر کوئی کیا جانے انکی ہیں دونوں جانی عاشق	۸۹
۵۲	۳	ہر دو طرف ٹے			ٹپک رہے ہیں غم سے آنسو جگر درد سے گیا ہے پھٹ	۹۰
۵۳	۴	تیوہار دیوالی			برس روز کے یہ دیوالی آج پھر آئی شکر کرو	۹۱
۵۴	۵	ہر دو طرف تے یعنی ت کا دو رنگ			تم جو نہ آئے پاس ہمارے نیند نہ آئی ساری رات	۹۳
۵۵	۶	چار در چار اور بیان زیور یار			باغمیں بنگلہ بنگلے میں کرسی کرسی پر بیٹھا تھا صنم	۹۴
۵۶	۷	جواب خط نہار سے بسلسلۂ حروف ابجد			لکھ بہار سے جو اب خط کا آس گل رت نے کیا روانہ	۹۶
۵۷	۸	دعائیہ صنعت سنگھا بلوکن			زمیں پہ جب تک آسمان آسمان پر شمس و قمر	۹۷
۵۸	۹	دعائیہ و صنعت رد العجز علی الصدر			فلک کے نیچے زمین جب تک زمیں کے نیچے جب تک آب	۹۸
۵۹	۱۰	مضامین مختلفہ			کرامات ہے یا کہ بات ہے جادو ہے یا کلام ہے	۹۹
۶۰	۱۱	تعلی			فقط خدا سے ڈرتے ہیں ہم نہیں کسی سے ڈرتے ہیں	۱۰۰

نمبر شمار		مضمون	نام بحر	اوزان بحر	مصرعۂ اول	نمبر صفحہ
۶۱	۱۲	دل کا حال	[illegible]	نمبر ۲ بحر — فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فع	جاتے ہو پر کہو کون لایا ناحق بیٹھے بٹھائے دل	۱۰۲
۶۲	۱۳	قسم کا ذکر			پورا وعدہ کیا نہ تمنے کھائیں لاکھ سو گند قسم	۱۰۳
۶۳	۱۴	شراب کی صفت			شراب سے گر انگلی تر ہو آگ کا ہوتا نہیں اثر	۱۰۴
۶۴	۱۵	عاشقانہ			نہیں چاہیے کچھ بھی یار و کفن کا اسباب مجھے	۱۰۵
۶۵	۱۶	معمائے غصہ حقہ				
		وردیہ دل			پھر مذہب میں حرام ہے پر اسکا کھلانا حلال ہے	۱۰۶
۶۶	۱۷	عاشقانہ			میرے زانو کے تکیے پر صنم تمھارا سر لازم	۱۰۸
۶۷	۱۸	تعلّی			بہت اٹھا کر سر آئے تھے نیچا دکھایا ہم نے گرد	۱۰۹
۶۸	۱۹	عشقیہ			عاشق کا دل عشق کے مارے بھلا نہ کیونکر گھبرائے	۱۱۰
۶۹	۲۰	ہر دو طرف تاب			بالکل نہیں جسم نہیں ہے جتنے ہیں جلاد ہیں [illegible]	۱۱۲
۷۰	۲۱	اول الف آخر ب			اگر آپ کرتے ہیں ہمسے دل کو ہمارا آج طلب	۱۱۳
۷۱	۱	۲۲ قافیہ میں اس خیال میں	[illegible]	مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن	دل ہے فگار آنکھ اشکبار نہیں ہے قرار جلوہ اک پل	۱۱۴

نمبر صفحہ	مصرع خیال اول	وزن بحر	نام بحر	قسم خیال	نمبر خاص	نمبر عام
۱۱۹	[illegible]	فعولن فعلاتن فعلن (یا فعلات	لاڈنی والے اس وزن کو دودڑ کہتے ہیں اور بعروض سے نام اسکا لطیف مثلث خفیف ہے اور یہ وزن مصرع اول کا ہے اور اشعار درمیانی کا وزن مطابق دوہا کے ہوتا ہے۔	[illegible]	۲	۴۵
۱۱۸	[illegible]			[illegible]	۱	۴۴
۱۱۶	[illegible]	فاعلن فعولن فعل فعولن فعل فعولن فعل فعولن فعلن	لادنی والے اسکو بارہ ماسہ کی رنگت کہتے ہیں اور باعتبار عروض نام اسکا مستطیل سہ گانہ مردف مخمس خفیف ہے اور مصرع دوم اسکا بحر فصیح مخمس خفیف ہوتا ہے اور چار مصرع درمیانی اسی وزن کے ہوتے ہیں (فعلاتن فعلن فعلن)	[illegible]	۱	۴۳
۱۱۵	[illegible]	مفعول فعولن فعلاتن مفعول فعولن فعلاتن	یہ بھی بڑی اور کھڑی رنگت میں داخل ہے اور باعتبار عروض نام اسکا شکیل ہے۔	[illegible]	۱	۴۲

نمبر شمار: نمبر عام	نمبر شمار: نمبر بحر	نام نظم	نام بحر	وزن بحر	مصرعۂ اول	نمبر صفحہ
				نمبر ۸ بحر		
۷۶	۱	ہولی	[illegible]	[illegible]	نہیں ہولی سے کیا حاصل	۲۰
۷۷	۲	عشقیہ			خدا کے لیے نہ ہو غافل	۲۲
				نمبر ۹ بحر		
۷۸	۱	ہولی کا تیوہار	[illegible]	[illegible]	ہے ہولی کا روز ملو سینے سے میری ان ہیں ہیں جان گلے یا ڈالو جی	۱۲۲
۷۹	۲	آلارم نام پارچہ			ہے آب رواں چشمے سے چشم پر نم سیحا ہیں عشق گلبدن نے مارا جی	۱۲۴
۸۰	۳	استمناے حل طلب			دو حرفوں کا یک نام سا حرفوں کا میں سیحا کہو کیا اس کی صفائی جی	۱۲۵
				نمبر ۱۰ بحر		
۸۱	۱	عشق کا وصف	[illegible]	[illegible]	عشق مشکل ہے میں سیحا عشق مشکل ملتا دل عشق آسان نہیں	۱۲۷
۸۲	۲	حسن کی تعریف			حسن دولت ہے میں سیحا حسن دولت ہے گلشن ہے شہرت دیکھو ہر ایک گھڑی	۱۲۸

نمبر شمار: نمبر عام	نمبر شمار: نمبر خاص	قسم خیال	نام بحر	وزن بحر	مصرعہ اول	نمبر صفحہ
				نمبر ۱۱ بحر		
۸۳	۱	پتنگ کا ضلع	سلیس	مفعول فاعلن فعلن یا فعلات فعولن فعلن	کیون کا سنپے نہ دل بیچارہ	۱۳۰
				نمبر ۱۲ بحر		
۸۴	۱	ترجیح عاشق اور عشق کی توضیح	نفیس	فاعلن فعلن مفعول فاعلاتن فاعلن فعلن فعلن فعلن	ناکھون ہی تین کہین سب نے مجھ سے حاصل ارشد ہی عشق کامل	۱۳۱
		نام لا نسبتی ہم			کلی خاطر کی ہو گل کھلا دے آکر کبھی تو بیان غنچہ ہم بھر	۱۳۲
۸۵	۲	حقہ کا ضلع			باغ عالم مین ہر سکو آج شادی کی ہے ہوئی شہزادی	۱۳۳
۸۶	۳	ہولی کی صنعت				
				نمبر ۱۳ بحر		
۸۷	۱	جدائی	بدیع مقصور	فعل فعولن فعل فعولن فعل مفاعیلن	درد جدائی تیرا ستمگر غضب ستاتا ہے	۱۳۴

نمبر شمار		مضمون	بحر	وزن	مصرعۂ اول	نمبر صفحہ
۸۸	۱	خط بھیجنا	[illegible]	نمبر ۱۴ بحر [illegible]	میرا خط صنم کو پہونچا دے	۱۳۵
۸۹	۲	ان خیال مین سب حروف ایسے ہین جنکے نیچے نقطہ ہر ادو نہین			میرا جی ہجر سے گھبرا دے	۱۳۷
۹۰	۳	ان خیال مین اوپر نقطہ ہے نیچے نہین بصنعت قطا خیفا			ستمگر ستم نہ کر ہر دم	۱۳۸
۹۱	۱	سراپا	[illegible]	نمبر ۱۵ بحر [illegible]	آس گل کا سراپا لکھا گئین بجلیان	۱۴۰
۹۲	۲	عشقیہ			یہ کوسے صنم کا نشان بتلاتے ہین	۱۴۲
۹۳	۳	وصفیہ			رخسار سے تیرے رنگ ہی پھیکا گل کا	۱۴۳
۹۴	۴	وصفیہ			اک نئی دوکان تنبولن نے ہی کھولی	۱۴۵
۹۵	۱	عشقیہ	[illegible]	نمبر ۱۶ بحر [illegible]	جلد خبر لے اے گلفام عشق عاشق ہین ناکام	۱۴۶

نمبر شمار: نمبر عام	نمبر شمار: نمبر خاص	قسم خیال	نام بحر	وزن بحر	مصرعہ اول	نمبر صفحہ
				نمبر ۱۷ بحر		
۹۶	۱	معمائے حل طلب	سریع مخفف	فعل فعولن فعل فعولن فعلن فعلن	غزل ہمارا ستو پیلی کو لو یو لو یو لو یو لو	۱۴۸
۹۷	۲	بے نقط			رہبر و راہ کرم ماہر و ہمدم روح عالم	۱۴۸
۹۸	۳	صفت حسن معشوق			پھلا حسن کا چمن چمن پر جوبن	۱۴۹
				نمبر ۱۸ بحر		
۹۹	۱	ہر سرخ میں دن جگہ جرت نون ہی	طویل مجدد	فعلن فعلن فعلن فاعلان فاعلن فعولن فعلن فاعلن فعلن فعلات فعولن فعلن	نازنین حسین نازنین حسین	۱۵۰
۱۰۰	۲	بولی			پھاگن جھم جھم پھاگن جھم جھم	۱۵۱

تقریظ و تاریخ ریختۂ کلک جواہر سلک شاعر ذی استعداد صاحب طبع وقاد جناب منشی دیبی پرشاد صاحب متخلص بہ سحر دوست مصنف سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون

کارساز حقیقی کا شکر ہی بیشمار اور احسان ہزار در ہزار کہ اندنون کتاب بے مثال مسمے بہ سفاین
کے سو خیال بعد تصحیح مکرر بنہایت خوبی سے طبع ہوئی اور مقبول طبع عام ہوئی واقعی
بہت نادر کلام ہی لائق پسند خاص اور عام ہی کہین حمد کہین مناجات کہین عشق و حسن کی
حکایات کہین سوز کہین ساز کہین ناز کہین نیاز کہین گل و بلبل کا افسانہ کہین داستان
شمع و پروانہ کہین معرفت و عرفان کہین دنیاوی مطلب کا بیان ہندی شبدین چست مضمون
درست راگ راگنی کا مزہ سہرور افراط صنائع بدائع شاعری دلربا جو پسند ہی دلپسند ہی
شاعری عجیب مضامین غریب کہین تلازم اصطلاحات کہین معانی نکات کیا خوب تقو
لاجواب ہی از رنگ چمن ہی یا کتاب ہی عیوب سے بری ہی لطف سے بھری ہی معنی
مین رنگینی لفظون مین دلبری ہی نسخہ ہی یا پری ہی مرہٹی اور لاونی اکثر دیکھین مگر اب تک
ایسی کمتر دیکھین ہر طرح قابل توصیف و تعریف ہی کیون نہو کس کی تصنیف ہی شاعر با کمال
ناظم بے مثال درۃ التاج شاعری طرۂ اکلیل سخنوری نازک خیال منشی گیندن لال صاحب
گوہر بدایونی جوہر سخن کے نقاد ہین یہ خیالات اُنکے طبعزاد ہین شہرہ اسکا ہر سو ہی
کتاب ہی یا جادو ہی جس طبیعت کو کچھ بھی مذاق سخن یا عشق سے مس ہی اسکو اسکا دیکھنا بس ہی
مصنف کو اس کتاب کی تصنیف سے اپنی جودت طبع کا اظہار ہرگز نہین منظور ہی فرمائشون سے
مجبور ہی آپ نک ہو لاونی بتصانیف دیگر دیکھنے مین آئین یا گانے والون نے سنائین اکثر بے قافیہ
اور ناموزون پائین اور مضمون مین بھی بے ترتیب دکھائین جلیسان بدایون نے اصرار مین
طول کیا تب مصنف نے موزون کرنا قبول کیا ورنہ اس لاونی کی طرف تو خواب و خیال مین بھی

رغبت نہ تھی اس قسم کے کلام سننے کی عادت بھی نہ تھی البتہ انشاپردازی اور شاعری سے
سروکار ہی پانچ چھ کتابین نظم و نثر چھپ چکین اب ایک اور نسخہ تیار ہی مگر انصاف کیا جائے
اور عدل کو ہاتھ سے نہ دیا جائے تو اس کتاب مین بھی جو لکھا ہی سب خوب ہی ہر دل کو عزیز
اور ہر طبع کو مرغوب ہی جو خیال ہی عشق و معرفت سے مالامال ہی صنائع و بدائع شاعری سے
کب خالی ہی کہین تلازم کہین بیان مثالی ہی جس چیز کا بیان کیا سمان باندھ دیا ہی جو کلام ہی
سحر نظام ہی جو بات ہی کرامات ہی خیالات گوہر ہین یا گوہر خیالات کمالات با جوہر ہین یا جوہر
باکمالات اگرچہ اسکا وصف بیان ہو شاہنامے کی داستان ہو بسمت ۱۹۳۴ یعنی ۱۸۷۷ء مطابق
۱۲۹۴ ہجری مین یہ کتاب تصنیف ہوئی اور بکثرت خواستگار اسکے شائقین صنائع و بدائع
ہوے چنانچہ اسی زمانے مین چند خیالات مجملا اور بے ترتیب اور حصہ اول عارفانہ کے مختصر
مضامین مطبع ذخیرہ رفاہ عام سیالکوٹ سے شائع ہوے حصہ دوم عاشقانہ اب تک علحدہ
نہین چھاپا گیا تھا شائقین کا تقاضا تھا لہذا اب اسکی طبع مین جناب منشی نولکشور صاحب نے
اپنی ہمت عالی کو صرف فرمایا تشنگان سخن کی پیاس کو بجھایا اسکی ترتیب کے وقت تک کچھ
قواعد تصنیف اس قسم کی نظم کے مرتب نہ تھے ۱۸۷۹ء مطابق ۱۲۹۶ ہجری مین مشورت
شاگردان مصنف ہذا حضرت ممنت فرخ آبادی نے آٹھ ورق کی کتاب عروض قسم جدید نام
مین چند بحرین اس کتاب کی اور کچھ اپنی طرف سے شامل کر کے چند قاعدے ترتیب دیے کہ نام
بحور اس رسالہ سے اور جو اس رسالہ مین بنائے گئے وہ تجویز مصنف ہذا اس فہرست مین داخل
کیے گئے چونکہ یہ نسخہ پہلے تصنیف ہو چکا ہی لہذا ان قواعد کی پابندی سے مستثنے ہی مصنف ہر طرح
قابل داد و ثنا ہی طرز کلام سے رنگینی طبع پیدا ہی ع قبول خاطر و لطف سخن خدا داد ست
اب مین قطعہ تاریخ پر اختتام کرتا ہون اور دل سے دعا کرتا ہون خدا کرے مقبول ہو

مصنف اور سامعین کی مراد حصول ہو وہ ہو یہ ہذا

خداے پاک کا صد شکر و احسان — چھپا یہ نسخۂ رشک گلستان
لکھو یہ مصرع تاریخ اے سحر — خیال گوہر مرد سخندان

۱۳۰۱ھ

تقریظ و تاریخ تصنیف کتاب مرتبہ جناب والا مناقب منشی نراین داس صاحب پارا سری تخلص شعلہ رئیس بدایون

آج یہ مجھسے قول دل کا ہی — کہ کدھر وہ دھیان تیرا اشغلا ہی
تو تو رکھتا تھا طبع مین گرمی — آج کیا ہو گیا جو ٹھنڈا ہی
گرم بازاری سخن بھی دیکھ — تو نے گو اک زمانہ دیکھا ہی
مین نے مانا کہ بجھ گیا تراجی — سرد و گرم زمانہ دیکھا ہی
مگر اس بات کو بھی خوب سمجھ — نہین اچھون سے خالی دنیا ہی
سب برے ہی نہین ہین اچھے بھی — یہ ہی دنیا کا کارخانا ہی
اور اچھون مین بھی جو غور کرو — ایک پر ایک فوق رکھتا ہی
سیر دنیا سے ہو گیا گر سیر — تو کتابون کی سیر زیبا ہی
پڑھ چکا گر کتابین سب اگلی — انکا پھر پڑھنا عیب گنتا ہی
تو مین بتلاؤن تو یہ نسخہ دیکھ — اسمین جو بات ہی وہ اعلا ہی
دیدنی ہی یہ نسخۂ نایاب — دیکھ اسکو جو آنکھین رکھتا ہی
تجکو ہوگا پسند اور مرغوب — اسمین وہ ہی جو تجکو بھاتا ہی
تجھے ہوگا عزیز وہ سب سے — تیرے پیارے نے وہ بنایا ہی
اپنے دل سے یہ بات جبکہ سنی — مین یہ سمجھا یہ جھوٹھ کہتا ہی

پھر وہ بولا کہ سانچ کو کیا آنچ ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہی

طاق مین سے کتاب لیکر دیکھ ۔ تا ہو معلوم سچ یہ دعوا ہی

مین نے لیکر پڑھی کتاب یہ جب ۔ جانا تب قول دل کا سچا ہی

وصف لکھتا ہون اس کتاب کا اب ۔ آسمان پر دماغ جاتا ہی

مطلع

واہ کیا دلفریب نسخا ہے ۔ پڑھنے والون کا جی لبھاتا ہی

کیسے کیسے خیال نادر ہین ۔ کیسا کیسا کلام عمدا ہی

گرچہ دیکھے سنے خیال بہت ۔ نہ سنا ہی نہ ایسا دیکھا ہی

ایک مضمون پر نہین موقوف ۔ جو ہی مضمون وہ انوکھا ہی

حمد واحد مین جو خیال لکھا ۔ لفظ لفظ اسکا دُر یکتا ہی

ذکر وحدت لکھا ہی کثرت سے ۔ ایک کو لاکھ مین دکھایا ہی

معرفت کے خیال پڑھنے سے ۔ اللہ اللہ ہی یاد آتا ہی

دیوتاؤن کی چھپان استت ۔ قلب پڑھکر رقیق ہوتا ہی

عشق اور حسن کے خیالونکو ۔ کیا کہون میرا دل ہی جانتا ہی

ہی حقیقی بھی اور مجازی بھی ۔ عاشقی کا بیان پورا ہی

شمع رویون کی ہی جہان تعریف ۔ شعلۂ عشق دل سے اٹھتا ہی

مہ جبینون کا ہی خیال جہان ذکر ۔ وصف خورشید پیکرون کا ہی

وصف افشان لکھا ہی چن چن کر ۔ عرش سے تارون کو اتارتا ہی

ان خیالونکے چوک دیکھے سے ۔ چاندنی چوک بھول جاتا ہی

چار چیز کون ہین ان خیالون کے
ساری مخلوق کا تماشا ہے

کونسی بات کا بیان نہین
جسکو جو چاہیے مہیا ہے

مندرج ہین عجائبات جہان
اسمین گھر بیٹھے سیر دنیا ہے

درج ہین شاعری صنائع بھی
جو لکھا ہے وہ خوب لکھا ہے

لکھے ذو معنین بھی ہین خیال
بات مین بات جس سے پیدا ہے

خانہ داری فقیری کے حالات
کہین احوال دین و دنیا ہے

ہے کہین سوز اور کہین ہے ساز
ناز یکجا نیاز یکجا ہے

ہین مضامین رست بندش چست
الغرض سب طرح سے عمدا ہے

کہین ذکر شراب و شغل کباب
مست کرتا ہے ہوش کھوتا ہے

کہین ابجد لکھی ہے پھولون کی
گل معنی سے ہار گوندھا ہے

کہین شیرینی کا تلازم ہے
جسکا ہر ایک حرف میٹھا ہے

کہین شطرنج گنجفے کا ذکر
کہین چوسر کا اسمین نقشا ہے

کہین ہولی دیوالی اور بسنت
حال تیوہارون کا بنایا ہے

فصل و موسم کا ہے بیان کہین
سردی گرمی کا حال لکھا ہے

سلکے برسات کے خیالون کو
ابر کی طرح دل امنڈتا ہے

ذکر زیور ہین خیال ہین یہ
شاہد فکر پہنے گہنا ہے

کھینچ لی ہے خیال ہین تصویر
کتنا اچھا لکھا سراپا ہے

واقعی اس کتاب نادر کو
گر کہون لاجواب زیبا ہے

چھوٹی رنگت ہین ہین بڑے مضمون
گویا کوزے مین بند دریا ہے

دوڑتی پھرتی ہے خیابون مین | لڑکی رنگت مین زور ایسا ہے
کھڑی ہوتی ہے راگنی آکر | وہ کھری رنگت اسکی عمدا ہے
بڑی رنگت کی ہے بڑی وہ شان | چرخ کو سنکے چکر آتا ہے
نام جس بحر کا ہے میری جان | دلربائی کا اسمین نقشا ہے
ٹوٹے دل کو وہ مومیائی ہے | نام جس بحر کا شکستا ہے
کیون ہون اسمین خوبیان یہ کتاب | کسکے افکار کا نتیجا ہے
منشی نشان گیندن لال | شاعر و شعر فہم و دانا ہے
شعرا جسکو کہتے ہین گوہر | واقعی اسم بامسما ہے
راستی پیشہ بات کا سچا | سخن آبدار کہتا ہے
ماشاء اللہ طبع نے اسکی | کیا خدا داد حسن پایا ہے
چشم بددور حق کی بات ہے یہ | نثر اور نظم خوب لکھتا ہے
ہنر و علم و فضل سب کے سوا | اسکا اخلاق کتنا اچھا ہے
یا خدا روز بہ ہو دولت و عمر | یہ دعا ہے یہی تمنا ہے
دیکھکر اس کتاب کو مین نے | دل سے اپنے کہا کہ سنتا ہو
سال تاریخ اسکی مجکو بتا | تجھے اسدم یہ بات زیبا ہے
تب کہا دل نے مادہ اسکا | باغ گلہائے طرہ اچھا ہے

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب از مصنف

خیالات سے مجکو مطلب نہ تھا کچھ | مگر بعض احباب نے مجھسے کہکر
جنھین شوق تھا آگ دررا گئی ہے | طبیعت مین رکھتے تھے کچھ چلبلاہٹ

مروت کے مصدر محبت کے مظہر
عنایت کے مخزن فتوت کے معدن

کیا مجھسے اصرار تب مین نے لکھے
یہ تھوڑے خیالات وقتاً فوقتاً

خدا کے کرم سے ہوا ختم نسخہ
بہ آئین خوب و بہ انداز احسن

کہین حمد ہی اور کہین منقبت ہی
کہین عشق پر فن کہین حسن رہزن

کہین ذکر دنیا کہین فکر عقبےٰ
کہین لطف دریا کہین سیر گلشن

خیالات گاتے ہین جب گانے والے
تو بھرتا ہی پھولونسے مقصد کے دامن

ہوئی فکر تاریخ کی مجکو گوہر
ہوا ختم سے جب یہ نسخہ مزین

کہا ملہم غیب سے نے لکھ برابر
سر خنگ و طنبور و بلبان و ارگن

تاریخ و تقریظ منظومۂ خلاق المعانی تاج الشعرا غیرت خاقانی جناب استاد منشی شلیو پرشاد صاحب کشتہ دام ظلہ العالی نائب کمالسدار بڑنگر ریاست اجین تلمیذ رشید جناب میرزا الفتہ صاحب

سال و سن انیس سو سینتس مین گوہر کی کتاب
لاونی والون کی خاطر سے بنائی لاجواب

واہ کیا ہی وہ کتاب منتخب رشک بہار
کوئی کہتا ہی گل عشرت کوئی در خوشاب

جو کہ گاتا ہی خیالات اسکے با صرف ہنر
اسکو دنیا مین شرف ملتا ہی عقبیٰ مین ثواب

لنگڑی رنگت اور برابر اور رنگت و دن کی
ایسی خوبی سے لکھی ہی جو نہین رکھتی جواب

لفظ رنگین و مضامین شگرف و منتخب
سعی مقبول والہا چون دعاے مستجاب

اس طرح سے درج ہین انمین کہ جیون ہون ماہ و مہر
پر ضیا و پر صفا و پر عطا و خوش خطاب

نگہ ہین وہ شاگرد میر نے لیک بے ریب و ریا
لیگئے سبقت ہین فن شعر مین با آب و تاب

فکر ظہوری را ہنر و یا ذہن تیزش قیل و قال
فکر نظیری را بود یا نظم او تاب جواب

گر نویسد بر ورق بیساختہ فقرات نثر — آسمان آرد دو آتش کلک بخشد آفتاب
نیک فہم و نیک فکر و نیک خو و نیک جو — نیک طبع و نیک وضع و نیک رعین شباب
خیمۂ ابیات اور اشد و تد علم عروض — ہم سبب ہم فاصلہ گشتہ برائے او طناب
ہے دعا کشتہ کی یہ ہردم کہ جبتک ہو جہان — ہو طبیعت اسکی اس فن مین نزاکت انتساب

خیال حامل التاریخ از منشی صاحب موصوف

ایک ہزار نوسو سینتس ہین جب ہے برم کی سال — چھپی ہے ازبس مصفا خوب کتاب گینہ لال

چوک پہلا

اہل معانی سمجھین ہین اسکو کاتب قدرت کی تحریر — صاحب صورت ایسے جانے ہین شک بدر منیر
شاعر جب دیکھتے ہین ویسے کہتے ہین ای رب قدیر — رہے ہمیشہ فرخ گوہر فخر شاہ ظہیر
کشتہ جب پڑھتا ہے اسکو کہتا ہے ویسے فی الحال — چھپی ہے ازبس مصفا خوب کتاب گینہ لال

چوک دوسرا

موتی بھرے ہین کہ لکھے اسمین بحر سخن سے لا لا کر — مہر درخشان چھپا ہے رشک سے شرما شرما کر
نار خجالت پر جلتا گل ہے داغ جگر مین کھا کھا کر — حور بہشتی سنے ہین شوق سے اسکو آ آ کر
شاہ علی اور گرو ولکن گر کہتے ہین باصدق مقال — چھپی ہے ازبس مصفا خوب کتاب گینہ لال

چوک تیسرا

کوئی گاتا کوئی سنتا کوئی پڑھتا اسکے خیال — راگ راگنی بزم بزم گرین ہین قیل و مقال
کسیکو ہوتا وجد ہے سنکر کسیکو آتا ہے بس حال — دھنتے ہین سر کو دھنا ہین دیکھے جو ہین اہل کمال
آخر داس اور قاسم کھنو کہتے ہین یہ زبان سنبھال — چھپی ہے ازبس مصفا خوب کتاب گینہ لال

چوک چوتھا

کھلا امتحان سے دلکو کشتہ راز خفی و ہنر جلی	بھید کو اسکے سمجھے کھلی ہمارے دل کی کلی
انا اعطینا کے اب معنی عیاں ہوے سوگند علی	سمجھکے دلمین پھرے ہین شوق مین زاہد گلی گلی
سبکی زبان پر ہی یہ جاری واہ کتاب و رواہ خیال	چھپی ہی ازبس مصفا خوب کتاب گنینہ لال

تاریخ بقاعدہ جفر طبع زاد شاعر رنگین بیان نکتہ پرور صاحب فہم وذکا میر فدا حسین صاحب دہلوی المتخلص بہ ولا شاگرد جناب کشتہ صاحب موصوف الصدر

قطعہ اول تاریخ ہجری

واہ وا خوب چھپی ہی یہ کتاب گوہر	جسکے تعریف یہ کہتی ہی تمنا سے ولا
تحت اور فوق کی حرفونسے ملا کر تاریخ	آخری شعر کی توضیح کرو مین انشا
حالت خواب مین دیکھا جو تراسبزہ خط	بلبل فکر مرا بول اٹھا صل علا

جو سب حروف اول و آخر شعر آخر کے جمع کئے جاوین تو سنہ ۱۲۹۰ ہجری ہوتے ہین ۔

قطعہ دوسرا

عیسوی ڈھونڈھی جو تاریخ کتاب گوہر	تو بتاتا ہون یہ آئین دگر تجکو ولا
اول آخر کے اگر حرفونکی تقلیب کرے	حرف سے مصرع ثانی کے ہو مطلب پیدا

تصریح اسکی یہ ہی کہ مصرع رابع کا اول حرف ح ہی اور اسکا آخری لفظ پیدا جسکا آخر حرف الف ہی اب جمع کیا تو ہوے ۸ا- اور اس ۸ا- کو جو معکوس کیا تو -ا۸- اور ایزاد کیا اسپر تو اس صورت مین بموجب علم جفر سنہ ۱۸۱۸ع ہوے۔

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب نو گر بز خامہ فیض شمامہ جناب معلی القاب المعی لوذعی قبلہ و کعبہ صاحب فہم و ذکا منشی راغم دیال صاحب متخلص بہ رسا دام ظلہ والد ماجد مصنف نسخہ ہذا

گفت برخوردار گنینہ لال ام العزہ	این جلالات ملطیف و این نکات جانفزا

سال تاریخش زمن پرسید دوست سخا ۔۔۔ شکرستان خیال نادرہ گفتم رسا

از نتائج فکر بلاغت اشتمال جناب منشی مٹھن لال صاحب دانا تخلص مصنف

مجموعۂ صد خیال ہی رشک بہار ۔۔۔ زیبا ہی اگر کہون گلستان خیال

تاریخ کی فکر میں تھے ہم ۔۔۔ ہاتف نے کہا کہ سنبلستان خیال

تاریخ تصنیف کتاب از شاعر بے بدل بابو راجی مل صاحب نمکین دوست مصنف

مہربان میری ہین اک کان عطا بحر سخا ۔۔۔ گوہر درج بلاغت گل گلزار وفا

یہ کتاب انکی ہی تصنیف یہ انکا ہی کلام ۔۔۔ کیا خیالات لکھے اسمین ہین عمدا عمدا

ہین یہ نسخہ کھلا یا ہی گلستان سخن ۔۔۔ بلبل خاطر عشاق ہو مین اسپہ فدا

ای نمکین معجمہ حرفوں مین لکھو تم تاریخ ۔۔۔ گلشن عشق ہی بے مثل و سراپا زیبا

تاریخ تصنیف کتاب از شاعر ذی استعداد و سخن نقاد منشی انبکا پرشاد صاحب جوہر بدایونی

ہماری دوست ہین خوبی کے مخزن ۔۔۔ علیم و عاقل و استاد ہر فن

منشی گیندن لال گوہر ۔۔۔ بجا ہی کہیے علم و فن کا معدن

لکھے کیا خوب انہون نے یہ خیالات ۔۔۔ بطرز نادر و نایاب و احسن

جب اسکو پڑھیے دل ہو شاد و خرم ۔۔۔ جب اسکو دیکھیے ہو آنکھ روشن

گلستان سخن ہی انکا نسخہ ۔۔۔ گل معنی سے بھر جاتا ہی دامن

جو پوچھی میرے دل نے انکی تاریخ ۔۔۔ ندا دی غیب سے ہاتف نے فورًا

حروف معجمہ مین لکھدے ۔۔۔ سراپا زیب و بے تمثیل گلشن

تاریخ تصنیف کتاب بحبہ قلم جادو رقم منشی چھوٹے لال صاحب عزیز مصنف شاگرد جناب سحر بدایونی

سحاب کرم بحر فیض و عطا ۔۔۔ بہار گلستان لطف و سخا

ہے نام اُنکا ... کلام آبدار
جنھون نے یہ نسخہ مرتب کیا

حقیقت مین ہین شاہ ملک سخن
نہین ایسا شاعر کوئی دوسرا

بنائی اُنھون نے یہ نادر کتاب
پڑھی جبکہ کسی نے کہا مرحبا

پسند آئی خاطر کو میری بہت
ہوا جان و دل سے مین اسپر فدا

کھلایا ہے کیا خوب باغ خیال
خزان کا نہین خوف جسکو ذرا

کہا مجھسے خوش ہاتف غیب نے
ہے تاریخ اسکی گل عنبر ربا ۱۲۹۴ھ

تاریخ تصنیف کتاب از صاحب فکر رنگین خوش کلام بابو سیتارام صاحب اہلکار پولیس ضلع بدایون

کس آب و تاب کا گوہر نے یہ لکھا نسخہ
زمانہ شاد ہوا سنکے یہ نفیس کلام

خیال مین ہین رقم عشق و معرفت کے رموز
یہ چاہا مین نے کہ تاریخ اسکی ہو اتمام

بتا دیا مجھے ہاتف نے سال طبع ابھی
خیال معرفت کردگار سیتارام ۱۲۹۷

تاریخ طبع کتاب از شاعر رنگین سخن لالہ رام چرن صاحب بدایونی

کان سخن مخزن علم و ادب
شاعرون مین جنکا ہے لقب

خوب خیالات اُنھون نے لکھے
ہوتے ہین خوش پڑھکے خیالونکو سب

لکھدو سن انطباع
طرۂ دستار بہار طرب ۱۲۹۸ھ

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب از شاعر خرد ور لالہ کرپاشنکر سلمہ اللہ اکبر شاگرد جناب سحر

مخدوم مرے جناب صاحب
جنکا ثانی جہان مین کمتر ہے

تصنیف ہے اُنکی یہ خیالات سب
جسکا ہر ایک لفظ یہ جوہر ہے

تصنیف کا سال اسکی
قانون خیال طرۂ گوہر ہے ۱۲۹۴ھ

تاریخ طبع از شاعر باکمال عدیم المثال پنڈت دیدیال صاحب پرشاگرد مصنف

گرچہ کیا نسخہ لکھا استاد نے
جو کہ ہے سرمایۂ ناز و نیاز

آشکارا اس سے ہو جاتے ہیں صاف
در حقیقت عشق کے جتنے ہیں راز

اس سے عمدہ کیا لکھیگا کوئی غیر
اسقدر حاصل ہے کسکو امتیاز

ای شتر سرا اس نسخہ کی تاریخ طبع
ہے خیال گوہر دشمن گداز ۱۲۹۶

تاریخ تصنیف کتاب از شاعر نازک خیال لالہ امیرن لال صاحب راحت متوطن سہاور تلمیذ مصنف

یہ ہے نسخۂ بے مثال حقیقت
حقیقت میں لکھا ہے حال حقیقت

کلام حقیقت کمال حقیقت
کتاب حقیقت مقال حقیقت

ہمیشہ ہے اس گلشن بے خزاں میں
بہار حقیقت نہال حقیقت

خیالات گوہر سے ہوتے ہیں ظاہر
جواب حقیقت سوال حقیقت

مجھے فکر تاریخ کی تھی جو راحت
کہا دل نے لکھا خیال حقیقت ۱۲۹۶ھ

تاریخ طبع از شاعر با دانش و فرہنگ رائے دیوان سنگھ صاحب متخلص بہ خوش شاگرد مصنف

کیا خوب یہ خیالوں کا نسخہ ہے واہ واہ
سنتا ہے جو کوئی وہ یہ کہتا ہے واہ واہ

کیونکر نہو پسند قلوب جہانیان
گوہر کا یہ کلام مصفا ہے واہ واہ

ای خوش زر وصف لکھا اسکا سال طبع
تاریخ نظم عقد ثریا ہے واہ واہ

تاریخ تصنیف کتاب از سخنور یکتا شاعر دانا لالہ بنسی دھر صاحب متخلص بہ دریا تلمیذ مصنف

عجائب خیالات کا ہے یہ نسخہ
مضامین ہیں جسمیں بہت خوب خوشتر

زبان قلم سے صفت کسطرح ہو
ثنا اسکی حد بیان سے ہے باہر

ہیں عشق مجاز و حقیقت کی باتیں
مطالب ہیں توحید کے اسمیں اکثر

صنائع بدائع تلازم معما — کیے آئین ظاہر ہین اچھی طرح پر
نہ کیون ہون یہ تصنیف کسنے کیے ہین — جو تیغ علوم و ہنر کے ہین جوہر
ہین لعل بدخشان شعر و معانی — تخلص زمانے مین روشن ہے گوہر
خدا انکو آباد اور شاد رکھے — مددگار ہو بخت اقبالی یاور
مجھے فکر تاریخ کی تھی جو دریا — کہا دل سے زیبا خیالات گوہر ۱۲۹۴ھ

تاریخ تصنیف کتاب از شاعر خوش فکر با کمال منشی شرفی لال صاحب اشرفی شاگرد مصنف

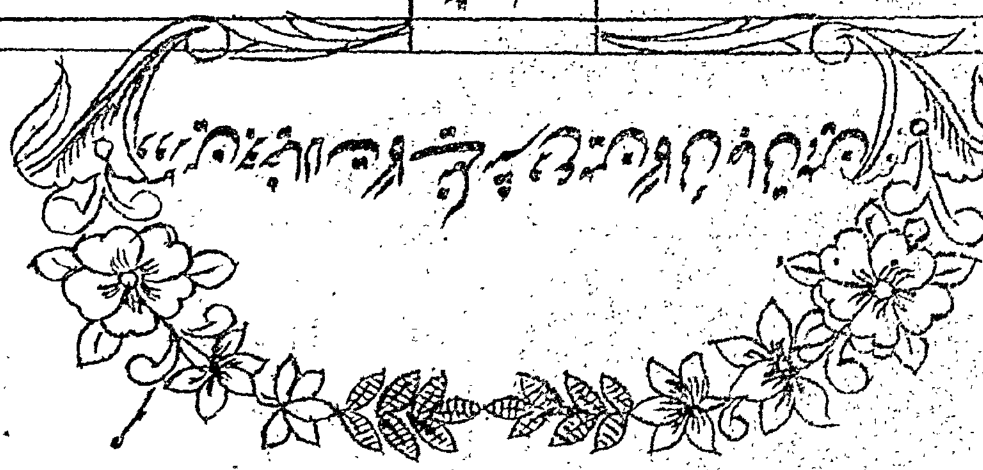
استاد ہمارے ہین جو گوہر — ذات انکی ہے مجمع کمالات
اس نسخے مین درج کردیے ہین — جو عشق و حسن کے ہین حالات
مرقوم خیالون مین ہے یکسر — کیا خوب صنائع و مثالات
لکھا اشرفی اسکا سال تصنیف — یکتا سائین کے سو خیالات ۱۲۹۴

تاریخ تصنیف کتاب از لاله کنهیالال صاحب خلف جناب لاله گوپال سہلے صاحب داروغه پولیس

ختم ہے یہ کتاب منت رب — شاد ہوئے ہین اسکو پڑھکر سب
لکھو تاریخ اے کنهیالال — بے بہا گوہر خیالات اب

تاریخ طبع کتاب از مصنف

جن دنون فرمائش احباب کا — تھا تقاضا مجھکو گوہر بیشمار
تب لکھے یہ عاشقانہ سو خیال — مین نہون گا یہ رہینگے یادگار
چھپ گئی فضل خدا سے یہ کتاب — تب ہوئی تاریخ کی فکر آشکار
غیب سے ہاتف نے پکارا نام لا — ہے خیال گوہر سینه فگار ۱۲۹۶ھ



نمبر ۳

ہی روز قیامت سے بھی بڑھکر شب فرقت
کب ہی ترے گیسو کے برابر شب فرقت

شاید ہی تری زلف کی ہمسر شب فرقت
منہ دیکھیے تو آئینے ہین جاکر شب فرقت

شب فرقت نے مجھے مارا
کرون کیا یار و اب چارا

جدا ہی ہائے وہ مہ پارا
ملیگا دیکھیے کب پیارا

نہین ہی فرقت کا یارا ڈوب گیا قسمت کا تارا
ملادے خدا مرا جانی سمجھو نہین جو ہی لاثانی

نمبر ۴

بعد مرون بھی رہا دل نہ جلن سے باہر
کیا لکھون شوق کہ ہی حد سخن سے باہر

شرر آہ نکلتے ہین کفن سے باہر
لفظ ہو جاتے ہین جدول کی شکن سے باہر

شوق سے بہت دل ہی مضطر
جدا ہی مرا پری پیکر
کہین یون ہروپ چند کیا غم

حال فرقت سے ابتر
ملادو جلد کوئی لاکر
جھلکتا قطرہ جھم جھم جھم

نمبر ۵

یار نے گھونگھٹ رخ روشن پہ مارا کھینچکر
گھر مین جا بیٹھا صنم ہمسے کنارا کھینچکر

رہگئے ہم جی ہی مین ارمان نظارا کھینچکر
غم نے حسرت سے نکالا دم ہمارا کھینچکر

کھینچا آہین ہون غمناک
جگر ہی اپنا غم سے چاک
خدا اب وہ دن دکھلادے

عشق نے ڈالی سر پر خاک
دیکھیے کب ہو ملنا پاک
کو ہنر وصل بالمعہ آوے

بکھیر بیدو ڈ مخصوص ہی خیال ممبر برسات سے

ساقیا لانا شراب اچھی دوبارا کھینچکر — اور ملانا عطر عنبر آسمین سارا کھینچکر
پاس لائی ہی گروں پر دم ہمارا کھینچکر — تو نہ جانا پاس سے ہرگز کنارا کھینچکر

عیش کا روز وصل کی رات
رہے جب اپنا دلبر ساتھ
گرجتے بادل ہین گھنگھور

چین کا وقت خوشی کی بات
نہ آوے خوش کیونکر برسات
پپیہے کرتے پی پی شور

نمبر ۷ یہ خیالات ہولی سے مختص ہین

ہولی آئی گیا غم ہماگ کھلے اپنے سہاگ — عیش کی رات ملی عیش سے اس رات کو جاگ
پھاگ کی فصل ہی اس فصل کا خوش کیون نہو بھاگ — رات کا وقت ہی اسوقت کا گاؤ کوئی راگ

موسم ہولی ہی خوشتر
لٹانا چاہیے مال و زر
ہوش مین تلبسی دھرا

پچکے بھر بھر کر ساغر
بھرے ہون دامن مین گوہر
خیال اک ہولی کا گاؤ

نمبر ۸ متعلق خیال ہولی

بہار آئی ہی ہولی کی جہانمین سبکو مستی ہی — جوان و پیر خوش ہین شغل شوق مے پرستی ہی
بتان شوخ کی پوشاک پر رنگت برستی ہی — خوشی ہی جام خندان ہین صراحی آج ہنستی ہی

آج ہین خوشی سی سب مدہوش
شرابین کرتے ہین سب نوش
بڑا ہی ہولی کا تیوہار

کوئی ہی مست کوئی خاموش
خوشی کا چار دن طرف ہی جوش
ملے گا مجھسے میرا یار

نمبر ۹ متعلق خیال ہولی

صراحی مین بھری ہی کیون مے گلفام اے ساقی — بہار آئی ہی ہولی کی پلا دے جام اے ساقی

ملا ہی سال بھر کے بعد یہ ہنگام ای ساقی ۔ ترا ہو نام ای ساقی ہمارا کام ای ساقی
گرہ کس کے واسطے لائیستہ و بادام ای ساقی ۔ لیا کرتے ہین تیری چشم و لب کا نام ای ساقی

ساقیا پلا دے مجھکو جام ۔ آ گئے ہولی کے ایام
بھلا ہو دونون کا انجام ۔ ہمارا کام تمھارا نام
خدا نے زبان مری کھولی ۔ نہ گاؤن خوشی سے کیون ہولی

نمبر ۱۰ متعلق عام خیالات ہولی مخصوص حصہ عارفانہ

ہولی کا روز آیا ہی موسم ہی یہ عجب ۔ جام شراب عیش سے ہین مست غنچہ لب
اڑتا ہی جو عبیر و گلال آج خوش ہین سب ۔ چھایا ہی ابر ایسا کہ سورج گیا ہی دب

ساقیا کر دے متوالا ۔ تو ہی ہی اک ہمت والا
ہمیشہ بول رہے بالا ۔ ہووے دشمن کا منھ کالا
بنسی و دھر برج کی بولی مین ۔ سناؤن طرح ہولی مین

نمبر ۱۱ متعلق خیال گنجفہ نمبر ۶ کے

نرگس کو تیری آنکھ سے نسبت ذرا نہین ۔ نسبت جو کوئی دے تو اُسے سوجھتا نہین
غم کھانے کے سوا کوئی اپنی غذا نہین ۔ پیتا ہون خون دل کبھی پانی پیا نہین
سمجھو نہ اسکو کھیل یہ ہی سر یہ کھیلتا ۔ گو ہی یہ عشقبازی ہی کچھ گنجفہ نہین

گنجفہ نہین عشق کا کھیل ۔ بڑی اس کھیل کو ہوگی جھیل
ملانا کٹھن ہی اسکا میل ۔ ابھی تو کچھ دن پاپڑ بیل
گنجفہ رکھے بازی آٹھ ۔ عشق کی بازی ہین سو ساٹھ

نمبر ۱۲

نہین خال سیہ ہر گز لب لعلین جانان پر
خیال آتے ہین اک آسیب آتا ہے دل وجان پر
ہوا فرمان روا زنگی کوئی ملک بدخشان پر
کسی کا سنسکے کرنا بات رکھا انگلی زنخدان پر

الف انگشت ذقن ہے سیب
قبائے یار دیکھ پر زیب
پانون مین پکڑون جوڑون ہاتھ
نہ آوے کیون دل پر آسیب
چاک کرتا ہون دامن زیب
ملے وہ شوخ [illegible]

نمبر ۱۳

اس شوخ سے گر آنکھ لڑائی نہین ہوتی
کب دل کے سوا کوئی طرفدار ہوا اپنا
خورشید کا چشمہ ہے مرے یار کا عارض
اک خلق سے اور ہمسے لڑائی نہین ہوتی
کب تیری طرف ساری خدائی نہین ہوتی
اس چشمے مین گوہر کبھی کائی نہین ہوتی

بہت ہی اپنا دل بیتاب
گیا ہون بھول خوراک و خواب
ملا دے جلد خدا دلبر
تڑپتا ہر دم جیون سیماب
نہ دانا بھاتا ہے نہ آب
بہت ہے غمگین [illegible]

نمبر ۱۴ متعلق خیال فارسی بحر دوم نمبر ۱۸ و ۱۹ عام نمبر ۷ و ۸ خاص

ای بیا بنشین کہ گویم با تو راز دل دمے
گرچہ گوہر خاک شد بر باد شد پی آب شد
من نہ گویم آنچہ گوید سوز و ساز دل دمے
گم نشد لیکن بہ دنیا حیف آخر دل دمے

دلم در زلف گشت اسیر
برائے خدا مکن تاخیر
خیال تازہ گفت فی الحال
چہ سازم درین وقت تدبیر
بیا ای شوخ بت بے پیر
عاشق صادق گیند ملال

نمبر ۱۵ مخصوص خیالات برسات

ہم نفس ہمدم ہمین برسات مین مشکل پڑی
سنکے بجلی کی تڑپ ہر دل کو بیتابی بڑھی

دیکھ بارش کو لگا دی اپنی آنکھون نے جھڑی
رعد کرتا شور ہی لرزے ہی سینہ ہر گھڑی

جدا ہی بارش مین گلفام
ہمین ہی خاطر کو آرام
خوش آوے کیون ہمکو برسات

کرین کیا لیکرے کا جام
ہمین ہمین بہاتے یہ ایام
ہمین ہی اپنا دلبر ساتھ

نمبر ۱۶ متعلق خیال بارہ ماسہ انگریزی نمبر ۳ عام نمبر ۱ خاص

مہربانی کا ہی ای ساقی تری یہ وقت عین
ہند مین دورہ ہی انگریزون کا خلقت کو ہی چین

عاشق و معشوق سب بیٹھے ہین خوش بادے مین لین
جین شیری رہم براندی بیر لا پورٹ وین

دورہ ہی انگریزی بے جور
ذرا تم دل مین کرنا غور
سنو جسکی اسکی اساہی

چلے انگریزی می کا دور
خیال اک گاتا ہون فی الفور
بنا یہ بارہ ماسا ہی

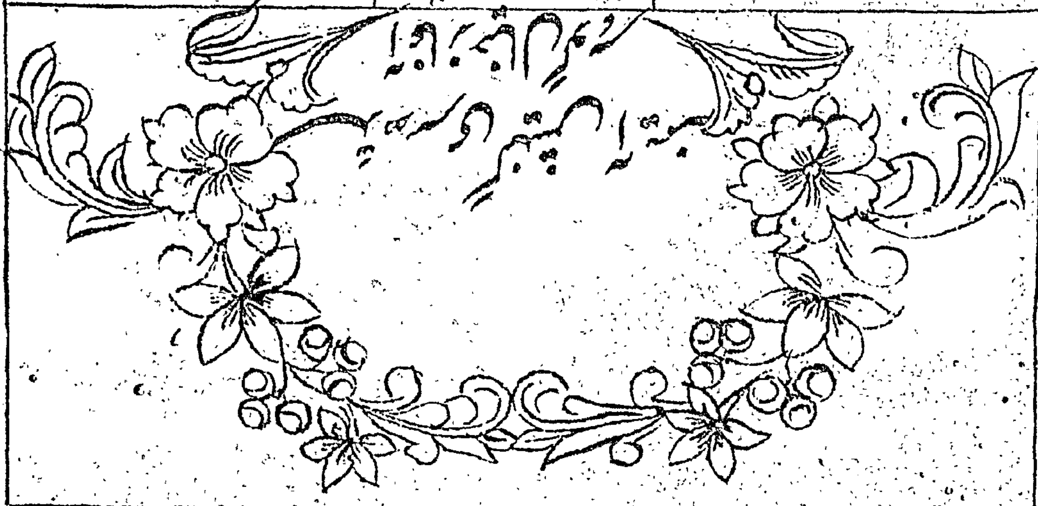
نمبر ۱۷ متعلق خیال نمبر ۴ عام نمبر ۱ خاص

لے خدا کا نام ساقی صاف می مجھکو پلا
غیب سے مجھکو خزانہ عاشقی کا ہی ملا

پاک عاشق ہون سلے آئینہ دل کو جلا
لوٹ تو بھی کچھ بہارین آکے گلشن ہی کھلا

ساقیا تو ہی مرا دمساز
عشق کے جتنے ہین انداز
سیکھ گئے مجھسے سب باتین

جلد کر دریسکدہ باز
مین ہون سبکا محرم راز
سیکھلے تو بھی کچھ کھاتین



نمبر ۳

تشبیہ شبو کی شان میں تھی شگفتگی جبین تھی سراسر
ظہور ہی ضیا و ضمیر آن تھا ضمیر ہو جس سے تازہ و تر

صفت کروں ضیا کی بیان کیا صفا میں تھا وہ گل صنوبر
وہ ظاہر تھی طرے کی نرالی کہ جیسے طرہ کا گل ہو بہتر

ظہور بس ظاہری کی گل کا تھا حرف ظوین بتا تا بل
بجا ہی خط کو کہوں گلستان کہ خط کا ہر حرف تھا ہر اک گل

نمبر ۴

وہ حرف تھا عین کا عجائب کہ عشق پیدا ہوا جس سے عالم
فرنگ کا گل تھا حرف فے کا کہ جس سے فرحت ہو دل کو ہر دم

غریب گل حرف غین کا تھا کہ دیکھے غنچہ تو اسکو ہو غم
قلم لکھے وصف قاف کا کیا قمر کا گل جس سے حسن میں کم

کمال کیا کاف کا بیان ہو کہ گلستی کا تھا سب گل
بجا ہی خط کو کہوں گلستان کہ خط کا ہر حرف تھا ہر اک گل

نمبر ۵ جواب یعنی مقطع

گلاب کا گل تھا گاف کا حرف لام تھا لا کا لام لالہ
وہ اسکا تھا حرف واو والا درود کے گل سے تھا جو کہ اعلیٰ

جو میم ستھی تھا مقابل تو نون نرگس سے تھا نرالا
جو ہار سنگھار حرف ہا تھا تو حرف یا یاسمین سے بالا

رسید کو ہر سنے خط کی لکھو کھلائے بجھ میں پھول یا گل
بجا ہی خط کو کہوں گلستان کہ خط کا ہر حرف تھا ہر اک گل

نمبر ۶ خاتمہ یعنی مطلع

ملکہ کہیں وہ وا فلک سے پڑھیں الفاظ خط کے سارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے ہر حرف ہوں ستارے

جواب نمبر ۱ یعنی بند اول

الٰہی ہو گر آفتاب نور تو بے مہر جبیں سے بھی بڑھ کر	تجلی ایسی ہو حرف تے کی کہ گلے ترک فلک بھی تھر تھر
ہو نقطے کے نقطوں سے ایسا ثابت کہ ہو ثریا زمین اوپر	وہ جیم اسکے دائرہ ہو کہ جسکے جوزا کا برج بھی ور

وہ اسکا ہو حرف حا کے خطی کہ حوت کا برج جس سے ہارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے سب حرف ہوں ستارے

نمبر ۲

تجلی ہو خورشید حرف خے سے مقابلے کی نہ تاب لائے	وہ دلستان حرف دال کا ہو کہ دلو کا برج ڈوب جائے
جو ذو ذنب اسکا ذال دیکھے تو ذلتیں سکڑوں اٹھائے	ہو روشنی اسکی رے میں ایسی کہ راہ کو راستہ دکھائے

ہو حرف زے سے ہزار زہرہ کہ زرد چہرہ ہو غم کی مارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے سب حرف ہوں ستارے

نمبر ۳

ہو کچھ ایسے دندانے سین کے یوں کہ جیسے سورج کی کرنیں [illegible]	شہاب ثاقب ہو شین اسکا شمار کب وصف کا ہو امکان
وہ صاد ہو صبح کا ستارا صفا سے جسکی جہان تاباں	ہو ضاد و ضرغام جس سے بھی دنیا میں اپنی کمان و نشان

جو طائر نسر طوے کو دیکھے تو طاقت و نور سب سدھارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے سب حرف ہوں ستارے

نمبر ۴

ہو ظل خورشید ظوے سے ظاہر تمام خط ہو وہ سے نور گستر	عطارد اسکا جو عین دیکھے تو عقل کھا جائے اسکی چکر
وہ عین ہو غیرت غزال کہ جسکے چشم فلک سراسر	فروغ ایسا ہو حرف فے کو کہ فرقدان بھی ہو منور

قمر سے روشن ہو قاف اسکا کہ قطب بھی الاماں پکارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے سب حرف ہوں ستارے

نمبر ۵

کچھ ایسا غدہ ہو کاف اسکا کہ جسکو کیوان ہو دوئی ظلمت
وہ لام ہیں اسکے ہو دین لمعات نولی جیح کھائے غیرت
وہ میم کا حرف ہو منور کہ مشتری کو کرے ملامت
وہ نون ہیں اسکے نور ہو وہ کہ روئے ناہید کو ندامت

جو وائی عقرب اسکا وہ واو دیکھے تو منفعل ہو بارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے مسبوق ہوں ستارے

مخمس

ہرن نسخہ ہری ہیئت کا ہو جیسے کہ ہو زہرا سکی روشن
بھائی اثیم ہو یار دوہ پاکہ نور کا جسکو سمجھے مخزن
لکھیں ستاروں کی تلمیذ سمرقی یہ خط منور ہوا درخشاں
لکھا ایسی ہو آب و تاب گوہر کہ سنکے جلجائیں سارے دشمن

یہ سب تعلی کی باتیں ہیں ہمنے کہیں لیکن اللہ کے سہارے
لکھیں ہم ایسا جواب خط کا کہ جسکے سب تھکتاں ستارے

مخمس

لکھا شکر لب نے یاد نامہ ہمارا نام لکھوا جسکے تامل
کیا
مزہ کہوں حرف خط کا زکان مٹھائی کی تھا وہ خط کل

الف ہیں آب و فرہ تھا مرئی جیسے صفا ہیں پاری
مکی دو سبک اسکی تھی آنہیں لذت ہو جسکی تری کو بیقراری
جلیبی ہیں جلیبی ہر حلاوت تھا جیم جسکے حرف ہیں تھی رنی
جو دو بہشت اسکا دال دیکھے تو اسکو حاصل ہو دلفگاری

رقم ہو کیونکر مذاق ہے کا کہ ریوڑی کو وہ دیتی تھی چل
مزہ کہوں کیا حرف خط کا دکان مٹھائی کی تھا وہ خط کل

وہ سب ہیں اچھا تھا عین کا حرف جسکو سولی ہیں چاؤ
بیان ہو شیرینی شین کی کیا شکر ہو جسپر نثار و شیدا
صفت تھا بیان ہو وصاد کی کیا صفا میں تو کی جلیبی کہ تھا
کہوں میں تعریف طوے کی کیا طعام شیرین تھا سب میں عمدہ

سمجھیں ہیں علیں لطف قند ہم سمجھے ہم کہ جائے تھا عسل گل

فرہ کہوں کیا حروف خط کا دکان مٹھائی کی تھا وہ خط کل

نمبر ۳

وہ فائدہ مند حرف نہ تھا جو فا تو وہ پر بھی فائق
کہوں کلا قند کا ان کو کیوں یہ کب ہی تشبیہ اسکو لائق

قلم لکھے وصف کیا تھا ان کا بھلا دسے جو قند کی حقائق
وہ گاف گپ چپ کی تھی مٹھائی گری جھکے جسپہ الکھ شائق

وہ لڈو نکا تھا الف جن لطف جسکا ہی رہی خلق میں غل
فرہ کہوں کیا حروف خط کا دکان مٹھائی کی تھا وہ خط کل

نمبر ۴

ذرا تو کچھ ہم کا تھا ایسا فرے کو مصری کے تھا مٹھایا
ورق تھا نقرہ کا داد کا حرف وصل پیڑ سے جیسے پایا

نبات نسبت کی نون کی پوچھو نبات کا نام تک بھلایا
جو ہا شمی تھی وہ ملے ہونٹ تو یار دیا تو بی اسکی تھی یا

رسید خط میں چھوٹی اچھی بھی گوہر اچھی طرح گئی کھل
فرہ کہوں کیا حرف خط کا دکان مٹھائی کی تھا وہ خط کل

نمبر ۵

چمن میں آئی بہار تازہ گلوں کا جوبن ہوا سوایا
بجا و شادی سے شادیانے خوشی خوشی سی بسنت آیا

نمبر ۱

صنم نے پہنی قبا بسنتی ہی عاشقوں کی ردا بسنتی
چمن میں ہر گل کھلا بسنتی تمام صحرا ہوا بسنتی

ہر اک نے جوڑا رنگا بسنتی ہے رنگین جا بجا بسنتی
ہیں شاہ سے تا گدا بسنتی شراب ساقی پلا بسنتی

اشعار

۱ ساقیا ہو ترا خیال کدھر
کچھ تجھے ہی بسنت کی بھی خبر

ابھر بسنتی شراب سے ساغر — زعفرانی ہو جامۂ دلبر

مبارکی اور سلامتی کا تمام عالم نے غل مچایا
بجاؤ شادی سے شادیانے ہنسی خوشی سے بسنت آیا

نمبر ۲

خدا کی ہے آج مہربانی خوشی سے کٹتی ہے زندگانی — نہ کیون ہو غیرت عروس گل ہی کہ مہربان ہے وہ یار جانی
غلط ہے یوسف کی سب کہانی نہین ہے کوئی صنم کا ثانی — بہار ہے اسکی جاودانی لباس ہے اسکا زعفرانی

اشعار

نرگس نے آنکھ کھولی ہے کیون انتظار کی — آمد ہے آج باغ مین کس گلعذار کی
ہے غلغلہ مین بسنت سے آمد بہار کی — گل پر لگی ہے آنکھ چمن مین ہزار کی

خدا کا کرتا ہون شکر لاکھون کہ سال پیچھے یہ روز آیا
بجاؤ شادی سے شادیانے ہنسی خوشی سے بسنت آیا

نمبر ۳

کھلی ہے نرگس چمن مین عبہر کھلا ہے صد برگ غنچہ تر — ہے کھل رہی کیتکی کہین کہین یہ سرسون ہے جلوہ گستر
کھلا ہے سنگہار ہار کہین کہین یہ ہے راج رنگ بہتر — کہین ہے دور شراب ساغر غزل کہ ہے لطف ہر طرح پر

اشعار

بسنت آیا شگوفہ لایا تازہ گل کھلایا ہے — بہارستان مین سرسون کی پھیلی پر چھایا ہے
بسنتی پیرہن ہر ایک گلرخ نے رنگایا ہے — شراب زعفران کا جام ساقی نے پلایا ہے

غلط کرو غم پیو شرابین کہ ہاتھ دھوپ پر رکھا انکا سایہ
بجاؤ شادی سے شادیانے ہنسی خوشی سے بسنت آیا

نمبر ۴

بسنت جب ہو گیا میں جگمگایا خوشی سے سب خلق نے منایا
ہمارا دل بھی خوشی میں آیا خیال فوراً اپنا بنایا
پرند شوق سے پڑھا یا بسنتی جوڑا اپنا سجایا
سماں میں جب بسنتی چھڑ گایا تو رنگ دشمن کا چھین لایا

اشعار

جہاں میں ہوا جلوہ گر جب بسنت
ہمارا بھی پورا ہوا مطلب بسنت
خوشی سے منانے لگے جب بسنت
مبارک ہو ہر اک کو یارب بسنت

ہمارے استاد ہیں جو گوہر جو ہم خوش کر کے ہمیں خلعت ایا
بجا و شادی سے شادیانے خوشی کی سے بسنت آیا

نمبر ۵

چمن میں ہر باد سرو چلتی فلک پہ چھائی ہو بدلی کالی
ہوا ہے برسات کی نرالی گھٹا ہے برسات کی نرالی

نمبر ۱

کنارے دریا کے دیکھو جا کر ہے سبزہ کیا خوب لہلہاتا
ہر رنگ بدلی نئے بدلتی ہے ابر مستوں کی طرح آتا
کہ دیکھ کر جسکو جی خضر کا بھی شاد ہو کر ہے لہر کھاتا
ہوا ہے ٹھنڈی سے چلتی فلک نئے رنگ ہے دکھاتا

چمن میں صحرا میں گھر میں بن میں جہاں میں ہے ہر طرف بحالی
ہوا ہے برسات کی نرالی گھٹا ہے برسات کی نرالی

نمبر ۲

خدا کی رحمت سے ایک جانب ہے بوندیوں کی پھوار دیکھو
پہاڑ کیا اور کیا بیابان ہر اک طرف سبزہ زار دیکھو
سفید بگلوں کی آسمان پہ جاری کیا کیا قطار دیکھو
اثر دکھائی ہوا اپنا برسات یارو کیا کیا بہار دیکھو

خوشی سے غنچے ہیں کھلکھلاتے تو پھول پھولے ہیں ڈالی ڈالی
ہوا ہے برسات کی نرالی گھٹا ہے برسات کی نرالی

نمبر ۳

تمام مرغان بوستان کو ہے آج رنج و ملال بھولا
جھکا کے جھلے باد سحر ہے دیتی خوشی سے بلبل کا دل ہے پھولا

بنائی رسی ہے عشق پیچاں کی شاخ گل میں ہے ڈالا جھولا
ملار ہیں گاتی ہیں قمریاں سب مجھے بھی ساقی شراب تو لا

چمکتی بجلی ہے آسمان پر کہیں عیاں ہے شفق کی لالی
ہوا ہے برسات کی نرالی گھٹا ہے برسات کی نرالی

نمبر ۴

گرجتے بادل ہیں خوب گھنگھور مور کرتے ہیں شور ہر دم
وہ سمجھیں یا تم ہی ہمارے نہ کیسے برسات ہوں خوش ہم

پپیہے پی پی پکارتے ہیں لگی ہے بھرلی کوئل کی کوک پیہم
طرح طرح کے جو لطف دیکھے تو دل ہوا گو ہے اپنا خرم

بہار برسات کی جو چھائی تو ہم نے بھی لا دلی بنائی
ہوا ہے برسات کی نرالی گھٹا ہے برسات کی نرالی

نمبر ۵

تمھیں ہے ذرہ نوازی لازم کہ چہرہ ہے آفتاب نور
نہ زیر دستوں پہ ظلم کیجے کہ تم سے ہے انکا حال بہتر

نمبر ۱

دیار خوبی کے شاہ ہو تم غلام ہیں سیف و سکندر
کسی کا منشی اور کسی کا ہے نام تمھارا ہے دور سب سے بہتر

وہ سرخ عارض ہیں مثل گل کے سفید ہیں دانت مثل اختر
تمھارا ہے خوف سب کو غالب دل کسی کا سکوں ہے ڈر

اگر کیا زبردست حق نے تمکو تو چاہیے رحم بیکسوں پر

نہ زیر دستون پہ ظلم کیجے کہ غم سے ہے اُنکا حال ابتر	

نمبر ۲

کرے نہ دنیا مین عشق بازی کہ اسمین تکلیف ہے سراسر	نہ مال و زر گنج فائدے سے مصادرہ عشق کا ہے بڑھکر
ہم اپنا دل دیکے ہین پشیمان ہے تنگ ناک حال دیگر	نہ کیسے ملے جگر ہمارا کہ تم نہین آتے پاس دم بھر

نگہ کی شمشیر کو سنبھالو نہ ہمکو نہلاؤ خون کے اندر
نہ زیر دستون پہ ظلم کیجے کہ غم سے ہے اُنکا حال ابتر

نمبر ۳

تماشہ ہین اپنی ہم بھی کیہ ہین یاد رکھیے گا بندہ پرور	جو ہمسے تاج و کلاہ مانگو تو رکھدین ہم اپنا کاٹ کر سر
جو عرض کرتے ہین حال اپنا برا لگے تم کیون ہے بات دلبر	چھڑا دو پنجے سے غم کے ہمکو کہ چھوٹے جاتے ہین چھکے یکسر

ذرا سمجھ بوجھ کام کیجے کہ خود بھی ہوشل رہوگے بہتر
نہ زیر دستون پہ ظلم کیجے کہ غم سے ہے اُنکا حال ابتر

نمبر ۴

اگرچہ ہین ہیچ عیب شعری مگر ہے یہ عشق سب سے بدتر	خلل ہے لاتا دماغ و دل مین خلال کرتا ہے عاشقون کو
جگر کو کرتا ہے سوختہ غم سے یہ نادری ظلم ہے برابر	حواس اُڑتے ہین اسطرح پر ورق اُڑین جیون ہوا کے اندر

سماعتین گا بانسری مہر آج چنگ لیکر خیال گوہر
نہ زیر دستون پہ ظلم کیجے کہ غم سے ہے اُنکا حال ابتر

نمبر ۵

بچھاتے شطرنج عشق کی ہین پوچھو ہمسے کہ حال کیا ہے
جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھے کہ عشق بازی کی چال کیا ہے

نمبر ۱

ادھر تو باغی عقل کا شاہ جو کہ ناحق جھگڑ رہا ہے
ادھر شکیبِ قرار و طاقت کا لشکر بگڑ رہا ہے

وزیرِ اعظم ہمارا دل ہے وہ اس مخالف سے لڑ رہا ہے
ہوا سوار دن کا رخ ہے پیادہ ہر ایک کا اسپ اڑ رہا ہے

ارادہ کیا کر سکیں پیادے زیادہ انکی مجال کیا ہے
جو کوئی شاطر وہ سمجھ لے کہ عشقبازی کی چال کیا ہے

نمبر ۲

ہے دل کا منصوبہ مہرہ ماروں جو زور آتے ہیں سب دکھاؤں
ہے عقل کا قول ہر گھڑی یہ سنو اگر تو تمھیں سناؤں

شکست دیں عقل کو کروں رخ فرنگ اور روم تک بھگاؤں
بساط ہوتی ہے دل کی تھوڑی سے انھیں قید میں پھنساؤں

ہیں جو جھیں دونوں طرف سے تیار دیکھیں تا مآل کیا ہے
جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھ لے کہ عشق بازی کی چال کیا ہے

نمبر ۳

کسی نے بازی نہ جیت پائی ابھی تو در پیش ہے لڑائی
پڑا ہے بس ایک رسیا ہیں یاں کہ دن اسکی کیا صفائی

ہوا نہ دونوں میں ایک کا مات پر دو بھی ایک نے نہ پائی
تھا حسن مشہور نام اسکا وہ بولا ہے صلح میں بھلائی

رہی جو دونوں کی بازی قائم تو اس سے بڑھکر کمال کیا ہے
جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھ لے کہ عشق بازی کی چال کیا ہے

نمبر ۴

کیا رضامند عقل کو دل کو اور آپ کو عشق میں ملایا
پڑھی یہ گوہر کے کان میں بات چال لوگوں نے جا سنایا

ملے جو حسن اور عشق باہم تو دونوں کا دل خوشی میں آیا
پسند خاطر یہ قصہ آیا خیال فوراً وہیں بنایا

سمجھ لیں گے تا ہر آج عیسی یہ غور دیکھ خیال کیا ہے

جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھ لے کہ عشق بازی کی چال کیا ہے

مخمس

مزار پر بعد مرگ اپنے یہ ایک مصرع لکھائینگے ہم
مرینگے سو بار ہو کے زندہ مگر نہ دل کو لگائینگے ہم

نمبر ۱

مزا اٹھائینگے بیخودی کا نکل کے صحرا کو جائینگے ہم
ملال و اندوہ و رنج و کلفت کچھ کہ ہوگا اٹھائینگے ہم
مزاج میں ہاں قول کا ہے نہ لوٹ کر گھر کو آئینگے ہم
مئے محبت سے مست ہیں ہم پئینگے کچھ ہم نہ کھائینگے ہم
مگر سمجھ لو یہ بات یارو ہر ایک کو یہ ہی سنائینگے ہم
مرینگے سو بار ہو کے زندہ مگر نہ دل کو لگائینگے ہم

نمبر ۲

مکان نہ پائینگے لامکاں پر نرالی دنیا بسائینگے ہم
ملینگے جا کر نہ خود کسی سے نہ دوسرے کو ملائینگے ہم
محبت اللہ کی کرینگے تو نکلے بس ہیں نہ آئینگے ہم
مسافروں کی سرائے دنیا یہ بات دل کو سمجھائینگے ہم
معاملہ راست ہے ہمارا اسے نہیں بھول جائینگے ہم
مرینگے سو بار ہو کے زندہ مگر نہ دل کو لگائینگے ہم

نمبر ۳

محال ہے کار ترک دنیا مگر نہ اندیشہ کھائینگے ہم
مثال ناپائدار ہے یہ مثال دیگر بتائینگے ہم
مہم یہ ہم سر کرینگے بیشک لڑینگے اور سر کٹائینگے ہم
مسافروں کی سرائے دنیا یہ بات دل کو سمجھائینگے ہم
مراد پوچھو اگر ہماری زبان پر پھر یہ لائینگے ہم
مرینگے سو بار ہو کے زندہ مگر نہ دل کو لگائینگے ہم

نمبر ۸

مثل ہے سچ ہے کرینگے جیسا ویسا ہی پائینگے ہم
مصاحبون کو بھی اپنے ہر دم مفید باتین بتائینگے ہم

مفید جو ہوگا وہ کرینگے مضرت سے کیون اُٹھائینگے ہم
مرید سچے گروکے ہین ہم بجا نصیحت کو لائینگے ہم

مشاعرہ ہمرکے ہین یہ سبھی خیال گوہر کا گائینگے ہم
مرینگے سو بار ہوکے زندہ مگر نہ دل کو لگائینگے ہم

نمبر ۹

اب اپنی لو اور ہی کسی سے جہان کے اندر لگائینگے ہم
لسان شمع و چراغ تجکو جلائینگے اور بجھائینگے ہم

نمبر ۱۰

پری نہین حور بھی جو تم ہو نہ پاس ہرگز بٹھائینگے ہم
غرور تمھارے غرور کرنے کا خوب تمکو چکھائینگے ہم

تمھارے کوچے مین دشمنون کی خاک کیا کیا اُڑائینگے ہم
جفائین کی ہین جو تمنے ہمپر کچھ اسکا بدلا دکھائینگے ہم

اشعار

چاہیے تمکو نہ تھا اے جان من ایسا غرور
خواہی مخواہی آپ ہی کا میری جان اسمین قصور

حال پر ہم بیکسون کے رحم کرنا تھا ضرور
دیکھ صورت کو مری تم پاس سے جاتی ہو دور

ذلیل جیسا کیا ہے تمنے تمھین بھی رسوا بنائینگے ہم
لسان شمع و چراغ تجکو جلائینگے اور بجھائینگے ہم

نمبر ۲

سخن اپنا کیون ہمسے ہو چھپاتے نظر نہ اسکو لگائینگے ہم
سمجھ لو یہ بات تم ہمین لے کے کچھ ایسا نقشہ جمائینگے ہم

زیادہ دولت خانہ آباد اسطرف نہ آئینگے ہم
شکست الفت کرینگے مستر شکست تمکو دلائینگے ہم

استعار

صورت اپنی جو چھپائی آپ نے اچھا کیا — ضبط ہمنے اس ستم کا ہو سکا جتنا کیا
طور اپنا آپ نے بدلا یہی بیجا کیا — ظلم بسیار رحم غیر دن پر کیا یہ کیا کیا

عجب نہیں ہے کہ اس ستم کا ہمیں نتیجہ دکھائینگے ہم
بسان شمع و چراغ تجکو جلائینگے ہم بجھائینگے ہم

نمبر ۳

غرض ہماری ہوئی نہ حاصل تو پھر غرض کیا کہ جائینگے ہم — فریب کھائینگے اب نہ ہرگز تمھارے چھل میں نہ آئینگے ہم
قسم ہے تمسے نہ اب ملینگے نیا ہی دلبر بنائینگے ہم — کرینگے معشوق اور پیدا ہمیں دکھا کر رلائینگے ہم

استعار

گلبدن ایسا نیا ڈھونڈھینگے جو ہو لاجواب — لاکھوں معشوقوں میں ہو حسن اسکا انتخاب
ماہ پیشانی سے نادم ہووے رخ سے آفتاب — نرگسی ہو آنکھ جسکی صورت جام شراب

وصال رکھینگے اس سے ہر دم ترا تصور نہ لائینگے ہم
بسان شمع و چراغ تجکو جلائینگے اور بجھائینگے ہم

نمبر ۴

ہمیں بہت تو نے آزمایا تجھے بھی اب آزمائینگے ہم — یقین اب اس بات کو سمجھ لے کہ خوب تجھ کو ستائینگے ہم
الف سے یا تک سخن کے حرف پر خیال تازہ سنائینگے ہم — کرینگے خوش دوستوں کے دل کو ہمیں سخن کا کھلائینگے ہم

استعار

کیا خیال صاف گنبد لال گوہر نے کہا — رو بچہ نے جب بنایا سنگ دشمن چپ رہا
تب بشمبر ناتھ بنسی دھر نے [illegible] — چشم تر سے دشمنوں کی ہر دم میں آنسو بہا

	خدا نے چاہا تو روز تازہ خیال نکلیں گا ٹینگے ہم لسان شمع چراغ تجکو جلائینگے اور دکھائینگے ہم	
	نمبر ۱۰	
	نہیں ہے کچھ کھیل عشق کا کل کھانا پڑتا ہے ناگ کالا نہ دام الفت میں ڈالے ہرگز کسی کے دلکو خدا بچالے	
	نمبر ۱۱	
ختن میں ہیں تاہی مشک جل جل چمن میں کھائی ہے زہر سنبل ہیں لگ محشر سے ٹوٹے بالکل مگر یہ محشر کا کون ہے کل		جو پیچ چوٹی کے ڈالتے ہیں کھل گئے سو سے آشفتہ ہیں یہ کاکل ہر ایک مثل مار سیاہ کاکل بچھا ہے جیسا کہ جال ہیں محل
	ہیں دونوں زلفوں کے سانپ کالے ہے ناگ چوٹی کا کوڑیالا نہ دام الفت میں ڈالے ہرگز کسی کے دلکو خدا بچالے	
	نمبر ۱۲	
نصیب جیسے عاشقوں کا کچھ اس سے بڑھکر ہے زلف تیرا حیات نوح و خضر کا قصہ فقط سنا ہے اور اسکو دیکھا		لکھوں سیاہی کی میں صفت کیا جدا کی کی اک سما لقشا دراز ہی ہیں یہی ہے ایسی بکتا کہ دن بیت گیا جیسا
	بہت دیکھے ہیں سانپ ہم نے مگر نہیں ایسا دیکھا بھالا نہ دام الفت میں ڈالے ہرگز کسی کے دلکو خدا بچالے	
	نمبر ۱۳	
کچھ ایسا ہے یاد اسکو ٹوکا کہ ساحری اپنا سحر ہارا وہ یاد ہیں پیچ عمدہ کہ جن سے ماروں کا مہرہ مارا		سنے جو خوشبو کا نام اسکا تو غم سے عنبر ہو گرد سارا وہاں آتے ہیں جان پر کیا بلا میں پھنستا ہے دل ہمارا
	پڑی ہی کالی بلا ہے کاکل نہ ڈالے اللہ اس سے پالا	

نہ وام الفت مین ڈالے ہرگز کسی کے دل کو خدا تعالےٰ	

نمبر ۱۰

وہ دو نون زلفین سیاہ و کافر دو نکو ڈسین یہی مثل اژدر	ہوا سے اڑتی ہین جبکہ خیر حواس جاتے ہین سب کے کیسر
پری کی ہے شان اس سے اظہر کیون نہ پیشانی عقل اسپر	خیال آیا جو دے لگے نذر خیال ہمنے کہا یہ گوہر

یہ کہتے ہین دیکھ چشم شہر خیال ہے زلف کا نرالا
نہ وام الفت مین ڈالے ہرگز کسی کے دل کو خدا تعالےٰ

نمبر ۱۱

ہوئین ہزاروں کی گردنین خم عجب محبت کا ہے اکھاڑا
نرالے ہین داؤ پیچ اسکے سبھون کو ہے عشق نے پچھاڑا

نمبر ۱

بڑا بہادر ہے عشق یارو لے نہ ہرگز سمجھیے تھوڑا	عجب اثر کے ہین یارو اسکو پھنسا جو کوئی اسکو چھوڑا
اسی کا الجھا ہوا سلامی دوستی پہ ونسے کھایا کوڑا	اسی کے ٹیٹے ہین جتنے آیا اسی نے سر کو ہمکن کا توڑا

ہزاروں گھر اسنے کر دیے ہیں بیٹ ہر ورن ہی انکو بگاڑا
نرالے ہین داؤ پیچ اسکے سبھون کو ہے عشق نے پچھاڑا

نمبر ۲

بجا ہو گئے جو نکلی گھر اسنا یہ دل سے ہر دوستی کراتا	ہے دیا کہ نا مہر اور حبیب کرنا مدن کہی عشق توڑ جاتا
جو صبر و طاقت کی دیچی گٹھری تھی تو صنا اسکو ہی چراتا	مقابلہ اسکے جو کرتا یہ کال پھانس اسکی ہی لگاتا

تیغیچی بن بن کہ سر کٹر تا نہ سمجھے سید ہانہ سمجھے آڑا
نرالے ہین داؤ پیچ اسکے سبھون کو ہے عشق نے پچھاڑا

نمبر ۳

اسی نے حلقوم تل کا گھونٹا گھمایا آری کی طرح گھر گھر اسکے ستے ہے وامق آیا وِلا یا پھر کی کی شکل چکر
یہ رومی شطرنج کھیلتا ہی کہیں کہیں نکی موہ مٹھ چوسر سبھی ہے جو اک سنہ اسکی بیٹھک تو ہے سواری پھر آ دو در

لنگوٹیا یار حسن کا ہی ہزاروں گھر اسنے ہی اجاڑا
نرالے ہین داو پیچ اسکے سبھون کو ہی عشق نے پچھاڑا

نمبر ۴

بنائی اسکی کسی نے کیلی ہو سکے تیغے کا کاٹ کاری ہوا زمانے سے کوچ اسکا گری ہی جس کر اسنے پائی
کرا تا ہی کوہ و دشت کی یہ بندھا گرگشت سیر ساری خبر دے نکشتی ہو اس ہاری بڑا یہ ہی پہلوان بھاری

خیال گوہر روپ چند نے تشبیہ اچھی طرح ہی تاڑا
نرالے ہین داو پیچ اسکے سبھون کو ہی عشق نے پچھاڑا

نمبر ۲ عام — نمبر ۱ خاص

خانہ زاروں سے کہتے ہین باتین سب آشنا لگی — ہائے جہا نین نہین کہتا ہی کوئی خدا لگی

نمبر ۱

ہجر کی شب مین آنکھ ہماری نہ دم بھر ذرا لگی کیسی گھڑی تھی جو تجھسے آنکھ میری دلربا لگی
ہو اشہ اچھا زخم جگر کا دوا بہت بار ہا لگی کسی نے کوسا الٰہی کس کی اسے بددعا لگی

اے دل ناداں تجھے کس لیے زلف سیہ خوشنما لگی
ہائے جہان مین نہین کہتا ہی کوئی خدا لگی

نمبر ۲

کس نے نخست کو باغ جہا نین ہی ہی بار و ہوا لگی غنچہ و گل کے ساتھ مین پھرے ہی باد صبا لگی

پانوں نہیں چھالے یہاں پڑ گئے ہاتھوں میں خالگی	جل بجھ چکا تھا میرا دل آگ جگر میں بھی جا لگی

پہنچے بچارے اپنی جان کے پیچھے ناحق جو لگی
ہائے جہان میں نہیں کہتا ہے کوئی خدا لگی

نمبر ۳

تجھے کیوں بل پڑی ہر دم تیری الٹ دتا لگی نظر تجھے کس دشمن کی بتاؤ کو سہ لت الگی	سن ری پیارے تجھے کیا ظاہر میری خطا لگی کبھی حسن کی نظر جواب آنے پر ڑا لگی

شراب خالص پلا یار کے تجھے بہت مزا لگی
ہائے جہان میں نہیں کہتا ہے کوئی خدا لگی

نمبر ۴

اس دلبر کی پسند میرے دل کو بانکی ادا لگی روپ چند کا خیال سنکر عدو کو غیرت الگی	کلام گوہر صفا ہی نہیں بات ہی ذرا لگی کبھی نہیں دھر دکھائی غیر کو دیتے قضا لگی

کہے گوہر ناتھ میری فدا سے ہوا التجا لگی
ہائے جہان میں نہیں کہتا ہے کوئی خدا لگی

نمبر ۱۳

نمبر عام ۳	نمبر خاص ۲

لگن ہماری تجھسے اے صنم ہو نام خدا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہیں کہنگے ذرا لگی

نمبر ۱

ذرا لگی نہیں آنکھ ہماری نہ جانے کیا بلا لگی	بلا لگی ہو دکھانے جب سے زلف کج ادا لگی

ادا لگی ہیں پیاری تیری خاطر اسین سوا لگی ۔ سوا لگی ہو طبیعت باغ عشق کی ہوا لگی

ہوا لگی جس دلکو تیری وہ تیرے گد گیا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

نمبر ۲

نالوں سے نہین باز اپنی کرتے دعا لگی ۔ دعا لگی ہو کہ دلبر دل کی دلوے بجھا لگی
بجھا لگی کو میرے دلکی بت رکھا ای بیوفا لگی ۔ وفا لگی رکھ کہ تجھسے لو ہو امی پر جفا لگی

جفا لگی تیری بری نہایت بلکہ سراسر خطا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

نمبر ۳

دھونی اپنی عرش کے اوپر عشق مین رہنے سدا لگی ۔ سدا لگی ہو خدا سے نہین کہین جا بجا لگی
بجا لگی تجھے میری نصیحت یا بیجا نا روا لگی ۔ روا لگی ہے رسم یہ دل کے زخمون پر دوا لگی

دوا لگی آرام نہ پایا جانی جان پر بلا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

نمبر ۴

گہنید لال گوہر کہتے ہین پیارے یارین حنا لگی ۔ حنا لگی بس دیکھکے سب پھولون کو حیا لگی
حیا لگی پھولون کو اپنی شرم سے چھپائی گھٹا لگی ۔ گھٹا لگی ہے روپ جبینڈ سی دھرکی یا دعا لگی

دعا لگی ہے کہے تشمر عشق کی گولی اب آ لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

نمبر ۱۴

نمبر ۱۴ عام | نمبر ۱۵ خاص

حور کے رخساروں سے بہتر ہیں یہ پیارے تلوے ہیں
پری کے ایسے کہاں جیسے کہ تمہارے تلوے ہیں

نمبر ۱

فقط زمیں کے لوگوں ہی کو نہیں پیارے تلوے ہیں
چاند نے کیا کیا عاشقوں سے آپ کے کرتے اشارے تلوے ہیں

چرخ سے بھی تو دیکھئے چاند ستارے تلوے ہیں
دل و جان تن مال و زر لیگئے سارے تلوے ہیں

ہم عاشق ہیں تلووں کے معشوق ہمارے تلوے ہیں
پری کے ایسے کہاں جیسے کہ تمہارے تلوے ہیں

نمبر ۲

خاک بیابان چھان کے چھلنی ہوئے ہمارے تلوے ہیں
چلتے چلتے پانوں تھکے ہیں بہت ہارے تلوے ہیں

بیچارے سب کہیں اسکے ہی بیمار تلوے ہیں
اکڑ کے انگلیاں ہوئی ہیں پیارے تلوے ہیں

کیسے گورے نرم ملائم پیارے پیارے تلوے ہیں
پری کے ایسے کہاں جیسے کہ تمہارے تلوے ہیں

نمبر ۳

تمنے چودھویں کے مہندی ملکے بڑی گلنار تلوے ہیں
پھول سے ہی کیا سرخ کنول شرارے تلوے ہیں

مہندی کنارے لگائی آگ لگا رہے تلوے ہیں
تاک رہے ہیں ہم دور سے شوق کے مارے تلوے ہیں

خود لئے اپنے ہاتھ سے پیارے لیس سنوارے تلوے ہیں
پری کے ایسے کہاں جیسے کہ تمہارے تلوے ہیں

نمبر ۱۴

دن میں تو خوش کرتے ہو دیکھکے نظارے تلوے ہین
آتار کر موزے پیروں سے ہمنے آنکھا رے تلوے ہین

جب سو گئے تو خواب مین پکارے تلوے ہین
دل و جان دین مال و زر لیگئے سارے تلوے ہین

ہمکو لیشتم نا تھہ میری آنکھوں سے کے تارے تلوے ہین
چوری کے ایسے کہان جیسے کہ تمہارے تلوے ہین

نمبر ۱۵

نمبر ۱۵ عام | نمبر ۱۶ خاص

گیا گلبدن باغ مین پھولے خوشی سے گل چمن چمن
دیکھکے آنکھیں ہوگئیں آنکھیں نرگس کی روشن

نمبر ۱

سرو نے کی تعظیم سرو قد کھڑے ہو گلشن مین شتاب
ہوئے فدا سو دل سے گل جب لب دیکھے نایاب

سنبل صدقے زلف گئی جو دیکھے پیچ و تاب
رخساروں پر ہزاروں ہو چکا ورنگ گل گلاب

استعارہ

گل زر لٹائیں کیوں نہ چمن میں خوشی سے آج
جائے سے باہر اپنے ہین سب گل ہنسی سے آج

آیا صنم کا ٹھیکے ہر لاکھ اشرفی سے آج
گلشن مین کوئی خالی نہین دل لگی سے آج

کھلیں موتیا کی کلیاں جب ہنسا باغ مین غنچہ دہن
دیکھکے آنکھیں ہوگئیں آنکھیں نرگس کی روشن

نمبر ۲

پاؤں دھلائے شبنم نے لے آیا ایسا عرق گل
شکل صراحی بنے سب غنچے گلشن کے بالکل

بھولیں قمریاں کو کو کہنا بولیں آواز قلقل	بولے سن کر مبارکباد باغ مین سب بلبل

اشعار

نقرئی موباف چوٹی مین لگایا یار نے	سنبلستان مین گل شگوفہ کھلایا یار نے
پان کا لاکھا جو ہونٹوں پر جمایا یار نے	لالۂ احمر کے سینے کو جلایا یار نے

فرمان پر ہوا نا فرمان دانتوں کی دیکھ مسی کی پھبن
دیکھے آنکھیں ہو گئیں آنکھیں نرگس کی روشن

نمبر ۳

سنہدی نے سر گرا آ کر چومے رنگین کف قدم	باد صبا نے دکھائی ایسے ہوا خواہی ہر دم
لچک لچک گئیں گلوں کی شاخیں دیکھ کلائی کا عالم	تاک دیکھ کر ہوا ہیں حسرت تاک گل سمن

اشعار

قمریاں پھول ہو گئیں ہنسنے پہ یار کے	دانتوں نے دانت کر دیے کھٹے انار کے
بادام توڑے آنکھوں پہ صدقہ اتار کے	جھکنے ترنج یار کی پستان پہ وار کے

پیلا منہ پڑ گیا سیب کا دیکھا جب ذقن
دیکھے آنکھیں ہو گئیں آنکھیں نرگس کی روشن

نمبر ۴

البیلا انداز نرالا رنگ دیکھ کر نئی بہار	سمن یاسمن پیارے ہوئے گلے کا آ کر ہار
کر نقاب سے نظارہ اس صنم کا ہوا نسا گلزار	تاک لگا کر گیا انگوروں کا ٹٹی مین شکار

اشعار

پھول سب سورج مکھی رخ سے انور ہو گئے	چاندنی کے گل صنم کے فرش بستر ہو گئے

ہو گئے غنچے بستاں در خوش گل ہو گئے ‖ باغ باغ اشجار گیند لال گوہر ہو گئے

روپ سینا بنسی دھرت کہتے سنو شمیر ناتھ سخن
دیکھکے آنکھیں ہو گئیں آنکھیں نرگس کی روشن

نمبر ۱۶ عام ‖ نمبر ۵ خاص

تیرونکو دیکھا ہے بہت ان پلکوں سا کوئی تیر نہین
شمشیروں مین دیکھائی ابروسی شمشیر نہین

نمبر ۱

کہتا ہے یہ کون آہ مین عاشق کی تاثیر نہین
معشوقونکی خطا ہے بالکل عاشق کی تقصیر نہین ‖ اثر ہوتا تو کھاتا چکر چرخ پیر نہین
مگر مین کیا کرون اسنے بن پڑتی تدبیر نہین

اشعار

زخمی مژگان کو تیرے خوف کیا ہو تیر سے
مستجاب حق نہین ہوتی کسی تدبیر سے ‖ کب ترے ابرو کے گھائل ڈرتے ہین شمشیر سے
مین عاشقی سے تنگ آیا ہوں عاجز تاثیر سے

زنجیرین دیکھی ہین بہت اس زلف سی کوئی زنجیر نہین
شمشیروں مین دیکھائی ابروسی شمشیر نہین

نمبر ۲

بڑھکے خاکساری سے جہان مین اور کوئی اکسیر نہین
روئے منور آفتاب ہے کہان اسکی تنویر نہین ‖ جھکا کے گردن چلیے تو اس سے سوا تسخیر نہین
کون ہے ایسا عشق سے جسکا دل دلگیر نہین

اشعار

سلسلہ جنبے ہوا زلفت نیت لیے پیر سے ‖ ہے دل دیوانہ کو الفت بہت زنجیر سے

برق ہی بیتاب میری آہ کی تاثیر سے	لعل ور آتش فلک ہی نالۂ شبگیر سے

تصویریں دیکھی ہیں بہت پر تیری سی تصویر نہیں
شمشیروں میں دکھائی ابرو سی شمشیر نہیں

نمبر

جان کے کھو دینے میں عاشق کبھی کرتے تاخیر نہیں	سنا ہی قصہ تم نے کس سے رانجھا ہیر نہیں
حسن سے بڑھکر کوئی سورج دکھیا عالمگیر نہیں	عشق سے خالی جہان میں کوئی جوان و پیر نہیں

اشعار

ضعف یہ حاصل ہوا عشق بت بے پیر سے	ناتواں ہوں میں جوانی میں زیادہ پیر سے
راہ پر آتا نہیں دلبر کسی تدبیر سے	ہم نے کیا ملنے نہیں کھا ہیں ہی تقدیر سے

تقریریں ہیں سبکی مگر معشوق کی کچھ تقریر نہیں
شمشیروں میں دکھائی ابرو میں شمشیر نہیں

نمبر

اس خیال کی شیرینی کو پہونچے شکر اور شیر نہیں	یہ وہ خواب ہی کہ جسکی ہو سکتی تعبیر نہیں
پکڑے عیب گوہر کا آکر مجال آہو گیر نہیں	آہو گیری کر بے جو وہ پاوے تو فقیر نہیں

اشعار

ہی مری صاحب سلامت اک بت بے پیر سے	حال بیتابی نہ پوچھو کوئی مجھ دلگیر سے
ہمسری کرنے لگی اس روئے پر تنویر سے	لے بچا گر شمع کا سر کاٹیے گلگیر سے

تقریریں دیکھی ہیں بہت پر ایسی صاف تقریر نہیں
شمشیروں میں دکھائی ابرو سی شمشیر نہیں

نمبر ۲ عام — نمبر ۳ خاص

بہر خدا کچھ رحم کرو تم تمھارے تابعدار ہین ہم
خدا نے تمکو کیا معشوق عاشق زار ہین ہم

نمبر ۱

حسن کی دولت تم رکھتے ہو عشق کا رکھتے زور ہین ہم
چاند ہو تم ہم چکور ہین گھنگھور گھٹا تم مور ہین ہم

تم ہو عذرا تو کرتے مثال وامق شور ہین ہم
جو تم شکر ہو تو بس طوطی ہین ناتوان مور ہین ہم

شمع ہو تم پروانہ ہین ہم کرتے جان نثار ہین ہم
خدا نے تمکو کیا معشوق عاشق زار ہین ہم

نمبر ۲

سہی شمشاد ہو تم تو قمری اور صلصل ہین ہم
پری ہو تم دیوانے ہین ہم کرتے شور و غل ہین ہم

باغ جہاں مین اگر تم پھول تو بلبل ہین ہم
تم لیلی ہو تو پیارے شکل قیس بالکل ہین ہم

تم مستی ہو نیو ہین ہم مے غم سے سرشار ہین ہم
خدا نے تمکو کیا معشوق عاشق زار ہین ہم

نمبر ۳

تم یوسف ہو ہم ہین زلیخا تم شیرین فرہاد ہین ہم
چشمہ حیوان تم ہو سکندر ہم ہین نا تکتے راہ ہین ہم

جو تم ہمدم ہو تو مثل رتن سین ناشاد ہین ہم
تم زلال ہو نہایت تشنہ کام برباد ہین ہم

تم ہو دمن ہم نل ہین ہیر تم رانجھا اور دلدار ہین ہم
خدا نے تمکو کیا معشوق عاشق زار ہین ہم

نمبر ۴

چشم کرم کا انتظار ہے بہت دیر کھڑے ہیں ہم	ادھر کو دیکھو تمہاری دید کے شائق بڑے ہیں ہم
شاہ ہو تم ہم گدا تمہارے دروازے پر پڑے ہیں ہم	عطا ہو بوسہ کہ تمکو سخی جانکر اڑے ہیں ہم

گنہ نہ لال گوہر کہتے ہیں خاکسار ناچار ہیں ہم
خدا نے تمکو کیا معشوق عاشق زار ہیں ہم

نمبر ۱ عام — ۷ خاص

از سر تا پایان تمام حال پریشان گوش کنید
ست بیوفا دیدم در ہندوستان گوش کنید

نمبر ۱

جمال دیدم جان در دادم بلائے تازہ در زیدم	دست تاسف پاپاے از غم و حسرت مالیدم
روز و شب در عشق و محبت کوچہ بکوچہ گردیدم	زر در خم شد لکایک سینہ خود را خاریدم

سر واہ میکشم بلبہا از دل و از جان گوش کنید
ست بیوفا دیدم در ہندوستان گوش کنید

نمبر ۲

شوخ حسین طرار مہ جبین مہر لقا مشتری سیر	صورت زیبا نہایت صاف غیرت شمس و قمر
طاق طاقتم گشت ز ہجر شد دلم ناگہان مضطر	عین عنایت بحالم کند خدایا آن دلبر

فکر و الم میکند دلم راحت پریشان گوش کنید
ست بیوفا دیدم در ہندوستان گوش کنید

نمبر ۳

قالب شد لے صبر ناتوان ہوش خرد شد دور از سر	کنون چہ سازم سلے چہ زم کنون وقت تدبیر دگر

اگر نماید چهره خود را یک نگاه آن سیمین بر — لب خشک زاغ از می وصل سیراب و تر

من بیارم داستان من از پے یزدان گوش کنید
ست بیوفا بدم در هندوستان گوش کنید

نمبر ۸

ناله کند در عشق بتان هر وقت من بیتاب کمال — وا دیلا بس نماید گوهر بدیل صدق مقال
هائے چه سازد علاج ایدم عاشق زار پریشان حال — یا رب یا بدو صال صنم جلد پوشاکے لال

گفت بسمبر ناتمه خیال زبان یاران گوش کنید
ہت بیوفا بدم در هندوستان گوش کنید

نمبر ۱۹ عام — ۸ خاص

بسم الله بر کرسی خوبی خوب نشانم نقش مراد
گشتم صورتے که ماند حیران مانی و بهزاد

نمبر ۱

نقشه دلکش چنان برگشتم ملک آفرین برگوید — فلک نیاید نگاری چنین دلربا گر جوید
سراپاے محبوب صاف و عجبا یار دلربا شوید — در دل عاشق خود بخود بادهٔ الفت می روید

یقین آنکه بیار در دل خاطر غمگین گردد شاد
گشتم صورتے که ماند حیران مانی و بهزاد

نمبر ۲

واهم بلا یا چند سیاه شش نشام بلا یا بام بلا — کاکل پیچان خمیده صورت حرف لام بلا
هلال مهر جبین ابروی افتد در کام بلا — چشم سرمگین ستمگر نظر صاف صمصام بلا

یارا نے توصیف نازم ورتق پالش ای یاران ۔ کف پائے و غیرت گل گلستان و ران

دیدم من چون پاشنہ اش رنا ریخی را کردم یاد
گشتم صورتے کہ مانند حیران مانی و بہزاد

نمبر ۷

ہر لحظہ از رشک قامتش سرو سہی میشود خجل ۔ ختم نمودم خیال زبان فارسی راحت دل
رقم نمودم صاف سراپا دران صنعتی ہم شامل ۔ چند مرتبہ زبیتش نام نسبتی و دھر حاصل

گیند تلال گوہر سنگویید داد سخن بیاید داد
گشتم صورتے کہ مانند حیران مانی و بہزاد

نمبر ۳ عام ۔ ۹ خاص

چار قدم وہ اپنے گھر سے جیدم سیر کو چلتے ہین
دیکھکے انکا سراپا نخل عاشقان پھلتے ہین

نمبر ۱

تار زلف سے شب تار کو کرکے خجل نکلتے ہین ۔ پیشانی سے دل و جان ماہتاب کے جلتے ہین
دیکھکے جنبش ابرو کی تیرون سے جگر چھلتے ہین ۔ چشم و مژہ سے کلیجے دو دو ہاتھ اچھلتے ہین

بڑا عجب ہے بیچ بن شیر کے آہو پلتے ہین
دیکھکے انکا سراپا نخل عاشقان پھلتے ہین

نمبر ۲

الفت ابرو کا ہی بنی جس سے ہوش سنبھلتے ہین ۔ کان سے اسکے جواہر اپنی کان بدلتے ہین
شمع کی صورت رخسارون سے مہر و ماہ پگھلتے ہین ۔ لب و دہن کے ذکر سے عاشق لعل اگلتے ہین

آن دانتوں کے رشک سے موتی سر پتھر سے کچلتے ہین
دیکھیے انکا سراپا نخل عاشقان پھلتے ہین

نمبر ۳

سیب و بہی کے ثمر باغ مین ذقن دیکھکر گلتے ہین شانہ و بازو گلدستہ گلدانون کا دل چھلتے ہین	اُس گردن کی کہان شیشے سانچے ڈھلتے ہین پہونچے کلائی ہاتھ کو دیکھکے گل کف ملتے ہین

سینے کے دو انار دل کو مشتاقونکے مسلتے ہین
دیکھکے انکا سراپا نخل عاشقان پھلتے ہین

نمبر ۴

شکم کی نرمی دیکھکر تھان کمخواب کے صاف پھسلتے ہین جاے حیا ہی قلم دوات بکرست مچلتے ہین	کمر دیکھکے رشک سے چیتے غم مین اُبلتے ہین نوران کا دیکھکر پاؤنکے پر سب چلتے ہین

وہ زانو اور ساق و قدم کب نظر سے گوہر ٹلتے ہین
دیکھکے اسکا سراپا نخل عاشقان پھلتے ہین

نمبر ۲۱ عام ۱۰ خاص

بہت مثالین لکھین مگر بنتی اچھی تدبیر نہین
حق تو یہ ہے عارض کی یار نظیر نہین

نمبر ۱

چاند کہون تو اسمین تشبیہ کے دھبا آتا ہی چھائین کا اور کلف کا اسمین داغ صاف دکھلاتا ہی	ترے گال کی صفائی بھلا چاند کب پاتا ہی اسکے علاوہ رات مین صرف وہ نور دکھاتا ہی

دن کو روشنی نہین بادلین ضیا نہین تنویر نہین

حق تو یہ ہی ترے عارض کی یار نظیر نہیں

نمبر ۳

کیوں اگر خورشید درخشاں ہو بھی ویسی تاب نہیں
تاب بھی ہو دن بھر کی فقط شبکو سورج پر تاب نہیں
صرف تاب ہی تپش ہی مہر میں ایسی آب نہیں
اس نسبت میں کیسی صورت سے ٹھیک حساب نہیں
چڑھا چرخ پر تو بھی شمس لکے پائی یہ توقیر نہیں
حق تو یہ ہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

نمبر ۲

شمع کیوں تو جی جلتا ہی اسمیں یہ انوار کہاں
کہاں تیرا عارض کہاں شعلہ نور کہاں او نار کہاں
ایسی تجلی صفائی سرخی اسمیں یار کہاں
کیوں اگر گل تو گل کے تیرے سے رخسار کہاں
گل میں ایسی شوخی صفائی رنگت سے پیر نہیں
حق تو یہ ہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

نمبر ۲

کیوں اگر آئینہ تو وہ اک دھوکے کی ٹٹی ہی فقط
بات میں ٹبا لگتا ہی کھلتی ہی قلعی بہر نمط
آئے نہ ہرگز ہمارے پسند یہ تشبیہ غلط
تیرے گال کے مقابل یہ سب چیزیں ہیں لقط
گیند لال گو ہر کہتا ہی جھوٹھ ہری تقریر نہیں
حق تو یہ ہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

نمبر ۲۲ عام — ۱۱ خاص

لعل نہیں یاقوت نہیں اور عقیق ایسے لال نہیں
سچ تو یہ ہی تیرے ہونٹھوں کی یار مثال نہیں

نمبر ۱

یاقوت رمّانی دیکھا لعل بدخشانی دیکھا
پتھر تھے یہ سب انکو یک لخت بیجانی دیکھا

عقیق دیکھا یمانی کوہی اور کانی دیکھا
کسی طرح یہ لب نازک کے نہین ثانی دیکھا

ہو دین تیرے لب کے مقابل انکی تاب و مجال نہین
سچ تو یہ ہے تیرے ہونٹھون کی یار مثال نہین

نمبر ۲

شکر سے دی تشبیہ لبونکی تو وہ بھی پھیکی پائی
لپٹا تھا دل حسرت لپٹون سے عجب نسبت آئی

شراب لب کو لکھا تو گیا ہوش اور دانائی
عناب انکو کہا تو ٹھہرے مجنون صحرائی

رستے مین یہ چارون کم ہین چیز نہین کچھ لال نہین
سچ تو یہ ہے تیرے ہونٹھونکی یار مثال نہین

نمبر ۳

کرامات ان لبون مین ہے کسی مین وہ انداز نہین
نرمی ایسی نہین نزاکت نہین ہے ایسا ناز نہین

مسیحے مین بھی واقعی ایسا تو اعجاز نہین
صدا ہے جیسی لبونمین ایسی انکی آواز نہین

قم باذن اللہ بازی انکے قیل و قال نہین
سچ تو یہ ہے تیرے ہونٹھونکی یار مثال نہین

نمبر ۴

کہان خنجر آبدار تو یہ بھی عمدہ بات نہین
گیند لال گوہر کرتا ہے ہوتی خوب صفات نہین

کوئی نسبت مناسب لب کے آتی ہاتھ نہین
ہونٹھ کی نسبت سیر مجھے تشبیہ نبات نہین

کہے اشرفی لال اے صنم کھلتا کچھ احوال نہین

سچ تو یہ ہی کہ تیرے ہونٹھوں کی یار مثال نہین

نمبر ۲۳ مخاطب — ۱۲ اخلاص

بہت سی ڈھونڈھین تشبیہین کہ لی لی پر آب و تاب نہین
سچ تو یہ ہی کہ تیرے دانتون کا یار جواب نہین

نمبر ۱

بجلی سے نسبت دانتوں کی بہت بنائی ہین ہنی
نہ یہ صفائی نہ یہ چمک ہی نہین ہی یہ غنچہ دہنی
کیونکہ برق مین فقط ہی ذرا دیر کی خندہ زنی
کچھ عرصے کی چمک ہی آخر کو ہی جان شکنی
قرار ہرگز برق کو حاصل کبھی مثل سیماب نہین
سچ تو یہ ہی تیرے دانتون کا یار جواب نہین

نمبر ۲

لکھون ستارے دانتون کو چاہا دلکے سمجھانے سے
انکی روشنی صرف رات مین ہو جاتی ہی کھلجانے سے
رہا باز مین مگر بجا تشبیہ دکھانے سے
تیرے دانت مین ہمیشہ آبدار دردانے سے
در سے بھی مثال جھوٹی ہی ان مین ایسی آب و تاب نہین
سچ تو یہ ہی تیرے دانتون کا یار جواب نہین

نمبر ۳

انار کے دانے بتلائے نادانی سے تنگ ہوئے
کہان یہ خوبی انار مین بھی انار ز خود دو رنگ ہوے
غلط تھی نسبت ہم اپنے دل سے بسر جنگ ہوے
کھلتا کیا یار نگ سے اپنے دو بدرنگ ہوے
لکھون سین کے دندانے تو یہ بھی ٹھیک حساب نہین
سچ تو یہ ہی تیرے دانتون کا یار جواب نہین

نمبر ۴

بیلا موتیا کی کلیوں سے مثال دی پامال ہوئے	مرحبا مرحبا گئے غیرت سے مالامال ہوئے
چمک کے یہ آئین کب بھی ولیں بھی خجل ہوئے	ان دانتوں سے خجل سب گہر گئے بے زلال ہوئے

کہیں دیکھے چنبیلی دھر ہیرین اسی آب نہیں
سچ تو یہ ہے تیرے دانتوں کا جواب نہیں

نمبر ۲۲ عام — ۱۳ خاص

نفیوں جب سیں کرے وہ کب جکن ہر جیں پڑے
پڑے کسے گل نگاہ صنم جو دل پہ عیں پڑے

نمبر ۱

دیکھی جیسے آنکھ صنم کی لگی چوٹ دلپر کاری	لگا روگ وہ جیسے سب کہیں عشق کی بیماری
ہوا عارضہ جسکو کبھی بچا نہیں وہ آزاری	حار بچا وے جہاں میں نہیں مرض ایسے بیماری

کوئی جان عشاق سے اکثر تڑپ تڑپ ان میں پڑے
پڑے کسے گل نگاہ صنم جو دل پہ عیں پڑے

نمبر ۲

غمزہ عشوہ اور کرشمہ شوخی آفت ناز و ادا	یار کی آنکھیں عجائب جادو رکھتی ہیں بخدا
ہوتے ہیں قربان عاشق ایک نظر میں اسکے فدا	جن و ملائک فرشتے پری بشر اور شاہ و گدا

پڑے برق تو پڑے مگر ان نینوں کی نہیں سیں پڑے
پڑے کسے گل نگاہ صنم جو دل پہ عیں پڑے

نمبر ۳

نرگس ہین بادام ہین ہر گز نہین ہی ایسی بینائی
کہون صیاد ہین کیسی اسکو صیادنے کب چتون پائی

نشے ہرن ہون ہرن کر دیکھ چشم کی رعنائی
لگکے سرمہ تمگر آنکھون نے آفت ڈھائی

دین و دنیا گئی عشق ہین کھو دنیا دارین پڑے
پڑے کیسے کل نگاہ صنم جو دل پر عین پڑے

نمبر

دلکو سلامت نہین چھوڑتین یہ کافر آنکھین خونخوار
گنبد لال گوہر کے چھینڈکو رو بچینڈ کہتے ہین پکار

رہا ہمیشہ زار وہ ہوا جو انکا عاشق زار
کہے بشمبر عشق کا منہ کسی کو بھی آزار

جنسی دہر کہے خدا کرے نہین مقابلہ طرفین پڑے
پڑے کیسے کل نگاہ صنم جو دل پر عین پڑے

نمبر ۲۵ عام — ہم اخاص

رقم خوبان کرون رقم یہ دلکے نقرائی سے لاؤن
نیا سراپا نہ یارو کبھی سناوہ سنواؤن

نمبر ۱

رنگ بال کا بالا تر ہین کالے سانپ سے تیلاون
اسکی کاکل کا کل نقشہ شب ہجر ہین کھنچواؤن

مانگ سے اسکی مانگ کر راہ کہکشان کی کھلاؤن
پیشانی کو بدر لکھ پیش آئی ہو وہ پاؤن

بھوونکی ہی بھونچال ہین جنبش کہانسے نسبت ہین لاؤن
نیا سراپا نہ یارو کبھی سناوہ سنواؤن

نمبر ۲

پلک کی اسکے دیکھ کی خوبی پل کب لگتا ہی ای یار
چشم سے اسکی چشم ہی کہان مروت کی زنہار

کان پر اُسکے کان جواہر مجھے ملے تو کرون نثار
ناک نے نسبت بنائی ناکامی پر بلا [illegible]

وہ رخسارہ دکھاکے گل کا مین رخ سارا مرجھاون
نیا سراپا نہ یارو کبھی سنا وہ سنواون

نمبر ۳

تل قاتل ہے ظالم کو کرتا ہے قہر و غضب
دہن کا گر ہو عشق تو آتش دلمین رہنے لگے عجب

لعل وہ لب ہین کہ جنسے لعل بھی سرخی کرے طلب
دندان وہ ہین سین کو دندانونکا جن مین [illegible]

چاہ ذقن کی چاہ ہو جسکو کیسے چاہ مین گر جاؤن
نیا سراپا نہ یارو کبھی سنا وہ سنواؤن۔

نمبر ۴

گلے صراحی رشک سر فورا دیکھے گلے گردنکو اگر
دیکھین گر سینہ تو پسینہ شیر دن کو ہے آٹھ پہر

بیان کرون کیا شانونکی شانون کا احوال دگا
بازو وہ ہین کہ بازو دی لیلیوین جان وجا

پہونچے کا مضمون نہ پہونچا کیسے دلکو سمجھاون
نیا سراپا نہ یارو کبھی سنا وہ سنواؤن۔

نمبر ۵

دیکھی کلائی آج کل آئی بہت تھا اپنا دل بیکل
لکھون خنجر انگشت کو گر انگشت نما ہو اسکا پھل

وصف ہاتھ کا ہاتھ سے گیا میرے ہیہات نکل
پیٹ دیکھکر لیٹے بہتر غیرت سے مخمل۔

موے میان پہونچانے عدم کو وصف میان گر لاؤن
نیا سراپا نہ یارو کبھی سنا وہ سنواؤن

نمبر ۶

خیالات [illegible]

نافن کا تل ہو مشک کا نافہ وصف زبان سے کیا ہو بیان
گھٹنے دیکھے دم سے اگلے گھٹنے صفت پاؤنکی پاؤن کہان
رانین پر پان جو دیکھین کھین ہووین حیران پر پان
کہے یہ گوہر رو سپید نیبی دھر دھر ادھر کو دھیان

خیال و لمین کرکے اشرفی خیال تازہ مین گاؤن
نیا سراپا نہ یارو کبھی سنا وہ سنواؤن

نمبر ۲۶ عام — ۱۵ خاص

دکھاوے بل زلفونکی مجھے تیرے بال بال پر بل جاون
غیر اگر کچھ کہے تو غیرت دون اسے شرماؤن

نمبر ۱

شام کہے تو نگاون شامت مار کہے تو مار دیمنین
مشک کہے تو مشکین کھینچون چین مین جاکے تاروینین
کہے جو کالا تو کردون کالا منہ ٹھپکارون مین
لام کہے تو اسے دم لاکلام ملکارون مین

دام کہے تو مدام اسکو دو دو دام سے کٹواؤن
غیر اگر کچھ کہے تو غیرت دون اسے شرماؤن

نمبر ۲

کہے کمند اسے سب کم اندر خلقت کی بتلاؤنین
شب تار جو کہے تو دامن تار تار کرواؤنین
اگر کہے سنبل تو اسکو سنبل زہر کھلاؤن مین
کہے جو بادل ویاد لدل مین اسے پھنساؤنین

ارے کہے زنجیر کی اسکو کڑی بیڑیان پہناؤن
غیر اگر کچھ کہے تو غیرت دون اسے شرماؤن

نمبر ۳

بلا کہے تو بل آئے فوراً جتنون میلی کر ڈالون
کہے جال تو وہین جنجال مین اسکو الجھالو [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

ایسی رنگت ہو یہ شوخی حسن صفا کب گل مین ہی

مسدس

کان حسن کے کان ہین شبنک ناک ہی تیری تل کا پھول
دہن ہی غنچہ سربستہ جو وقت سخن ہی ہنستا پھول
گال ہین یا عنبیے سین گلزار مین کوئی ایسا پھول
لب ہین برگ گل موتیا دانت مسی سوسن پھول

اشعار

سین ہی تل برابر فرق آسمین نہین کتا ہون
لب جان بخش کو عیسی کہون تو شک نہین ہین
قضا ہی میری رہبر ہو کمین کر مہیج جاؤن
رخ پر نور خرمن حسن کا ہی خال دانا ہی
کہ انکا کام بھی مردون کو قم کہکر جلانا ہی
عدم کے ملک سے مضمون ہین کا مجکو لانا ہی

باغ ارم کا سیب تمھارے ذقن دیکھکر جلبین ہی
ایسی رنگت و بو یہ شوخی حسن صفا کب گل مین ہی

مسدس

یوسف کہ جسکو لے چاہ وہ تیرا چاہ زنخدان ہی
شان کتنی کیا بیان ہو یہ کشان حسن کا بیان ہی
گردن شیشہ جسکا دیکھے گردن وہ اک جانان ہی
بازو ہو جیسے بجب پہن پنجہ غیرت مرجان ہی

اشعار

قلم کو دسترس کب یہ ہی لکھے جو وصف ہاتھون کا
رگ جان حزین کو انگلیان نشتر سے بڑھکر ہین
لکھون سینے کو آئینہ تو یہ ہی بات کوڑی کی
ہتھیلی کا سبب مضمون مشکل ہاتھ آتا ہی
صفت ناخن کی لکھنا صاف بس خنجر کا کھانا ہی
یہ گنجینہ ہی محبوبی کا خوبی کا خزانہ ہی

سنگ ترے وسخت ہین لستان جنکا شہرہ گل مین ہی
ایسی رنگ و بو یہ شوخی حسن صفا کب گل مین ہی

مخمس

ثاقم اور سنجاب سے بڑھکر ہو جو ملائم نرم شکم
کمر کمر دریائے فکر مین ڈوبے وصف کرین ہم

ناف ہے تیری زمین ملک حسن کی ناف صنم
لیکن نسبت نافی کہین لکھدیا لاؤ لم

اشعار

شکم کو اسکے نسبت تاہ آئینے کیون دون صفائی مین
یہ عجب کا ہے عکس جسکو ناف کہتے ہین
کمر ہی ہے نہین تعریف پھر کسکی لکھے شاعر

مجھے کیا دامن تشبیہ مین وہم آ لگا نا ہی
صفت کیا اسکی ہو ناحق کوئین ڈھونڈھ جا تا ہی
لکھے گر کچھ تو خالی جھوٹی باتو نکا تا نا ہی

باریکی یہ کہان بال مین کہان تار سنبل مین ہی
ایسی رنگ دبو یہ شوخی حسن صفا کب گل مین ہی

مسدس

دونون سرین و پیکے تودے کچی چاندی کے ہین صاف
قلم شق ہوتا ہی صفت مین الجھتے ہین دونون شگاف

اس سے آگے حیا کہتی ہی تکرار کچھ اوصاف
اس غنچے کو رکھا ہی باد صبا نے ابھی معاف

اشعار

بہت حیران ہون انون کو دون تشبیہ مین کس سے
منین ہین یا نون حسن ہین یہ دو بلور کی اشکلین
ملون پائین لپٹے او بلور لپٹے گو ہر چشم خونین کو

کہون گر آئینہ تو بات مین ٹبا لگا نا ہی
اگر بلور کو دشوار ایسا نور پا نا ہی
جو سن پائی ولی آج اس شوخ کو سدھی لگا نا ہی

کہین سرو چمن پنہی شبنم صدا یہ ہر بلبل مین ہی
ایسی رنگ و بو یہ شوخی حسن صفا کب گل مین ہی

نمبر ۲۸ عام ۔ ۱۷ اخاص

عاشق کا سنین سُنا سراپا معشوقونکے سُنتے ہین عام
فرق سے پاتک سراپا سنو میرا ہے فرق تمام

نمبر ۱

سر ہے کہ کیسہ تیر سودا سے پامال بال ہے غم و وبال
ابرو کی اب وصف کیا کردن بیان حیرت ہے کمال
ماتھا وہ ہے جبا تھا جسپہ ازل سے نقش ملال
پلک ہین ایسی پلک بھر جنکا لگنا امر محال

چشم ہین دو چشمے ہین یہ وان اشک کے صبح و شام
فرق سے پاتک سراپا میرا سنو ہے فرق تمام

نمبر ۲

کان ہین کیا امکان کہ آوے سوا عشق کے کچھ تذکار
زرد گال کنگال ہین ہم دیدار کی دولت ہے درکار
بینی وہ ہے کہ سونگھے قدرت بینی کا گلزار
لب سے مطلب مگر ہم کر نہین سکتے ہین اظہار

درد والم کا منھ کھایا ہے مکھ کرتا ہے حسرت کے کلام
فرق سے پاتک سراپا سنو میرا ہے فرق تمام

نمبر ۳

ہر ایک مو بجھا یا ہے مونچھ کا غمسے پریشان ریش ہے سب
نشتر ار غم سے زبان خشک ہے نکل نہ پائے رہی ہین اب
دندان نے سب بدن انوکی طرح لیا ہجر مین جب
گردن پہ ہے گردنا کا ھی کی جسم سہی عجب

تیر عشق کے رہے نشانے اپنے شانے علی الدوام
فرق سے پاتک سراپا سنو میرا ہے فرق تمام

نمبر ۴

بازو کو لیا دو بازو دو پچے نے مصیبت سے آکر کلائی کی طاقت نکل آئی ہر دم رہتی ہے مضطر	دونوں ساعد عشق سے نا مساعد اُٹھے ہیں نظر سر دست ہیں ہمارے دست وصل کو دست مگر

سینہ ہی فرقت میں چاک ہے اسکا سینہ مشکل کام
فرق سے پا تک سراپا سنو میرا ہے فرق تمام

نمبر ۵

چوٹ چپیٹ آتش عشق کی کھا کر سپٹ بھرا دل ہے تپاں اُٹھائے فتنہ کون آپ کے آگے اٹھ آئیگا پھر جوش نہاں	بار الم سے جھکی ہے میان عشق کی رہ میں میان رانیں اپنی بہت حیرانی میں ہیں بے جانان

ساقوں میں ستا ہے درد کی دارو ہے ساقی بے جام
فرق سے پا تک سراپا سنو میرا ہے فرق تمام

نمبر ۶

پانے پائی ہیں تکلیفیں عشق کے پیچھے ہیں چار نہیں جدائی کا یارا اب ٹلے خدایا جلد بلا یار	تلوا اپنا گیا چھن لگی محبت کی تلوار قرار سکو نہیں ہے کرے وصل کا صنم قرار

کروں سراپا میں اپنا گنبد زال کر ہزار تمام
فرق سے پا تک سراپا سنو میرا ہے فرق تمام

نمبر ۶ عام	۱۰ اخاص

ہم جا بیٹھینگے ساتھ تمہارے جہاں کہیں جاؤگے تم
جاؤگے تم جہاں میری زبان ہیں پاؤگے تم

نمبر ۱

پاؤگے تم مزہ بہت گر پاس مرے آؤگے تم	آؤگے تم تو دلبر پھر بیرحم کھاؤگے تم

کھاؤ گے ہم رحم اگر تشریف یہاں لاؤ گے تم
لاؤ گے تم ساتھ میں غیر کو پچھتاؤ گے تم

پچھتاؤ گے تم دل میں اپنے بہت ہی شرماؤ گے تم
جاؤ گے تم جہاں پر وہاں ہمیں پاؤ گے تم

مخمس

لب لعل کی یا ہمیں سکتا لعل بدخشان شان کبھی
ہاتھ کی ہر گز نہ سکھے پنجہ مرجان جان کبھی
سکا نہیں سکتی تیرے مقابل بلبل بستان تان کبھی
یہ ہی تمنا کہ دیکھے دیدہ حیران ران کبھی

مرے حال پر کرم کسی دن صنم جو فرماؤ گے تم
جاؤ گے تم جہاں پر وہاں ہمیں پاؤ گے تم

مخمس

تم ہو ساتھ غیر کے سیر میں بہار ہی اور ابر و میغ
پھرتے ہو ہمیں جیتے تم دل اپنے جیسے جوش میں دریغ
کبھی جان کے دینے میں ہم نہیں کرینگے یار دریغ
کیوں ہو ڈراتے لگا و اگر لگاتے ہو تم تیغ

خدا جانے کب میرے دل کی امید بر لاؤ گے تم
جاؤ گے تم جہاں پر وہاں ہمیں پاؤ گے تم

مخمس

گھٹا بلال گوہر نے نکالا گل میں طرہ کا توغ
کہیں و چھپنے لیسمبر ہاتھ ہوا گل میں فروغ
جیسے چھپتے رو و کہتے راست بات ہی نہیں دروغ
شیر و شکر کو میوہ تیا کہاں بھلا ہے کٹا دروغ

سنو گے ویسا جواب فوراً جیسا کچھ گاؤ گے تم
جاؤ گے تم جہاں پر وہاں ہمیں پاؤ گے تم

مخمس عام ۱۹ خاص

لالوں کا ہوا شوق دستم کو ہمیں لال دوچار پری
لال ہا ہجر امیرستان مینا اسکی لال پری

نمبر ۱

الہی لالون چھڑا کر گل کو خدا کرون تو لائق ہے — یہ وہ لال ہین نہ جنہیں لعل بدخشان فائق ہے

سرخی ہے لالون مین ایسی جیسی سرخ شقائق ہے — شائق ہین دل صنم کا صنم لال کا مشتاق ہے

دیکھیے گر لالون کے حال کو ہو جاوے بحال پری

لال کا پنجرا پرستان مینا اسکی لال پری

نمبر ۲

داغ پانی بتاک دیا سب کیا خوف رسوائی ہے — ہم عاشق ہین ہین عالم سے بے پروائی ہے

مینا کی الفت مین جیسے لڑتا لال لڑائی ہے — عشق صنم مین لڑا کر ہمنے جان گنوائی ہے

اڑین ہوش گر دیکھیے لڑائی انکا کھلے بال پری

لال کا پنجرا پرستان مینا اوسکی لال پری

نمبر ۳

رقیب سے اور ہمسے مینا اسی لال پر بھی کھٹکی — آسے بھگا یا ہمیشہ بات کری اپنی ہٹ کی

تن کا پنجرا سوکھ گیا اب پھر روح بھٹکی بھٹکی — شکست کیا کر عشق سے عقل پاس تک نہین پھٹکی

شیشے مین کیا خوب اتاری لگا کے ہمنے جال پری

لال کا پنجرا پرستان مینا اسکی لال پری

نمبر ۴

لالون کا یہ خیال تازہ کیا جو گوہر نے تیار — روپ چند کو نہایت دل سے بھایا آیا پیار

رام چرن اور نیم چند اوستہ تر سے کہین پکار — سیتا رام سے بھایا در شان ہر گوبند کنوار

کہین لشمبر ناتھ کنہیسی مجھکو اندراس مثالی پری

لال کا پنجرا پرستان مینا اسکی لال پری

نمبر ۱۵ عام — ۲۰ خاص

تونے کوئی بیچارہ نہ دیکھا ہوگا بلبل زار چمن
زخم پھول ہیں ہمارا سینہ ہے بے خار چمن

نمبر ۱

سب باغوں میں باد بہاری چل جاتی ہے کبھی کبھی
یعنی ٹھنڈی سانسیں ہر دم بھرتے ہیں ہم نئی نئی
اپنے چمن میں ہوئیں ہر دم چلتی گھڑی گھڑی
جسکے سبب سے شگفتہ زخموں کی ہے کلی کلی
یہ وہ چمن ہے جسکے آگے اور ہیں سب بیکار چمن
زخم پھول ہیں ہمارا سینہ ہے بے خار چمن

نمبر ۲

سب باغوں میں جب خشکی ہوتی مالی دیتے ہیں آب
خزاں جو رہتی ہے کو سون سدا یہ گلشن ہے سیراب
چشم کے چشمے سے ہیں رکھتے چمن اپنا شاداب
سچ پوچھو تو چمن یہ ہیں ظاہر ہے لبس تاباب
ایسا تازہ کوئی نہ دیکھا دیکھے گو بسیار چمن
زخم پھول ہیں ہمارا سینہ ہے بے خار چمن

نمبر ۳

سب باغوں میں گل کھلتے ہیں اپنے اپنے موسم پر
کہیں خار کا نام نہیں گل ہی گل آتے ہیں نظر
ہر موسم میں زخم کے گل ہیں تازہ سینے پر
کسی نے دیکھا کہاں ہے ایسا گلشن تازہ و تر
دنیا کے تختے پر نہیں ہے کوئی ایسا زنہار چمن
زخم پھول ہیں ہمارا سینہ ہے بے خار چمن

نمبر ۴

عشق کے صدمے اٹھاؤں کیونکر جینے بخشا ہے گلزار
کینہ ظالم گوہر کا سینہ ہوا داغ سے باغ و بہار

عشق ہوتا تو لگتی کیوں اپنے دلبر تلوار
کہیں دیکھے ہیں شمشیر نہ تھے سمجھو بھی گفتار

نسبی وہ کیسے خیال کے چار چوک ہیں چار چمن
زخم پھول ہیں ہمارا سینہ ہے بے خار چمن

نمبر ۲۲ عام — ۲۱ خاص

دیکھا ہے جو حال ہمارا سب یار کو سمجھانا قاصد
کیا سمجھاؤں تجھے تو آپ ہی ہے دانا قاصد

نمبر ۱

لکھتا ہوں کچھ خط میں بھی احوال عاشقانہ قاصد
پہلے اسکے روبرو اپنی آنکھیں بھر لانا قاصد

مگر زبانی اسے سب حالت جتلانا قاصد
میرا رونا غرض اس طرح سے بتلانا قاصد

اشعار

جو وہ پوچھے مری پوشاک کا کیا ڈھنگ ہے قاصد
یہ سمجھانا کہ اپنی زندگی سے تنگ ہے قاصد

تو کہنا کپڑوں کے بدلے بدلتا رنگ ہے قاصد
تمہارے عشق کی تلوار کا چورنگ ہے قاصد

پیٹھ دکھا کر چلا ہے جیوں یوں بھی دکھلانا قاصد
کیا سمجھاؤں تجھے تو آپ ہی ہے دانا قاصد

نمبر ۲

ہاتھ سے اسکے جواب خط کا پھر تو لکھوانا قاصد
جیسی جلدی جاتا ہے ویسا ہی لوٹ آنا قاصد

رو کر کہنا شعر و لکھ دے ہے پروانہ قاصد
ہنسی خوشی سے پیام وصل یار لانا قاصد

اشعار

اگر پہونچا نہیں خط کے دراُبھی دیر کی قاصد
تو پھر یہ جان لینا جان ہمنے غمسے دی قاصد

غم فرقت سے اسکی میری حالت ہو بری قاصد
جواب اسکے لکھانا جلد گھبراتا ہو جی قاصد

پالی پیا آسکے یہاں کھانا جو وہاں کھانا قاصد
کیا سمجھاؤں تجھے تو آپ ہی ہو دانا قاصد

مسدس

پوچھے اگر وہ شوخ کہ کیا ہو میرا آشفتہ دانا قاصد
تو کہدینا کہ کھاتا غم ہر روزانہ قاصد

آب کے بدلے خون جگر کا پیوں ہوں پیمانہ قاصد
قیس کی صورت پھرا کرتا ہوں میں دیوانہ قاصد

استعارہ

شفیق و مہربان عاشقان ہے تو ہی اے قاصد
بلاشک خط رسان عاشقان ہے تو ہی اے قاصد

عزیز روح و جان عاشقان ہے تو ہی اے قاصد
حقیقت میں زبان عاشقان ہے تو ہی اے قاصد

جانا اس جانان کے پاس اب تمنے حال جانا قاصد
کیا سمجھاؤں تجھے تو آپ ہی ہو دانا قاصد

مسبع

باتیں کرکے نرم ملائم اسکو بہلانا قاصد
منوں سے ایسا کہ ہو ناراض وہ جانانا قاصد

گنج لال گوہر کے دل کا مقصد برلانا قاصد
کہے رو چہند کر دونگا ادا میں شکرانا قاصد

استعار

برآیا کام تو میں تجھکو خوش کر دونگا اے قاصد
بہت انعام اور اکرام میں تجکو دونگا اے قاصد

ملی امید تو بس لعل و گوہر دونگا اے قاصد
ترا دامن گل امید سے بھر دونگا اے قاصد

کہے بشمبر ناتھ بہت سا رنیدھامت گانا قاصد

کیا سمجھاؤں تجھے تو آپ ہی ہو دانا قاصد

نمبر ۲۳ عام | ۲۲ خاص

ہے یہ جنازہ اُس عاشق کا جسکا تجھپر دم نکلا
نکل کے تو بھی دیکھ لے دید کو ہے عالم نکلا

نمبر ۱

بڑی شان کا عاشق تھا یہ گئی جان کن آنکی ساتھ
بجی آہ و نالے کی نوبت دھوم دھام سامانکی ساتھ
چلا جنازہ نہایت سکا عز و شان کے ساتھ
ہوتی ہیں تباہیں کلیجہ کھنچتا ہے ہر زبان کے ساتھ

سب عالم کہتا ہے کہ اس کشتہ کا عجب عالم نکلا
نکل کے تو بھی دیکھ لے دید کو ہے عالم نکلا

نمبر ۲

پرستان سے آئی ہیں پریاں کالی ماتمی ہے پشواز
کھلے ہوئے ہیں بال لٹو ہیں خاک بھری ہو دلمیں گداز
کرتی ہیں ماتم سوز سے گا کر نوحہ با انداز
صفیں باندھکر مرثیہ پڑھتے ہیں سب خوش آواز

اپنے اپنے گھر سے چلکر سیر کو ہر آدم نکلا
نکلے تو بھی دیکھنے دید کو ہے عالم نکلا

نمبر ۳

چار باغ تابوت پہ چادر پڑی ہے شالی زرنگار
درد ہے دلمیں زرد ہے چہرہ سرد ہے سینہ چشم ہے زار
گلرویوں کے ساتھ میں لگی چلی آتی ہے قطار
چڑھاتے ہیں بڑھکر لوگ دوسنے پھولکے ہار

مرے ہزاروں عاشق لیکن ایسا جنازہ کم نکلا
نکلے تو بھی دیکھلے دید کو ہے عالم نکلا

نمبر ۴

گلاب کا چھڑکاو جابجا ہوتا جاتا ہے اکثر
لگاوے کاندھا پلا دولت ہے غیرت عیسی تو جھلکر
تختہ صندل لگا تابوت میں خلعت عنبر
اٹھکر بیٹھے گا ابھی یہ مردہ کہتا ہے گوہر

کہیں بروچینہ جیسی بستر نا خیال سدم نکلا
نکلے تو بھی دیکھے دید کو ہی عالم نکلا

نمبر ۴۴ عام ۴۴ خاص

تو زیور پہنے ہے بدن پر ہم بے پر سے زر ٹھہرے
دکھادے سندری صنم بن دید یہ دل کیونکر ٹھہرے

نمبر ۱

ٹیکا تیرا عاشق کی مٹی کا خوار کرنے والا
سیس پھول کو سیس پھول کر دیتا ہے دل متوالا
بنیا تیرا کرے ہے نام و نشان دم میں لالا
کان کی بجلی گرائی بجلی ہے بالا بالا

جھوم رہا جان لینے کو جب لیے کہاں جھمر ٹھہرے
دکھادے سندری صنم بن دید یہ دل کیونکر ٹھہرے

نمبر ۲

بلا ہے تیر طلاق کا فریلا نظر کو آ سنے لیا
لگے لٹکنے دل صد ہا لٹکن نے عجائب اڑ دیا
لاکھوں کاٹے سر تیرے بلیر نے زمانہ قتل کیا
گونج گونج کر گونج نے سب شیروں کا خون پیا

ہار گئے دل ہار دیکھکر اسیر کہاں نظر ٹھہرے
دکھادے سندری صنم بن دید یہ دل کیونکر ٹھہرے

نمبر ۳

کمالات مالا کے کہون کیا منسو ہی ہو مالامال
لیگئی دلکو کھینچ لڑی بجلی کی قسمت آج کمال
دیکھلے ہیکل ہے کل دلکو ہرگز نہین مجال
اسکے آرسی رلسی عجب رکھتی ہی حسن و جمال

ہوا نور تن سوا نورتن دو نون بازو پر ٹھہرے
دکھا دے بندی صنم ہن یہ یہ دل کیونکر ٹھہرے

نمبر ۲۴

پری بند اڑنے سے رہی گر پری بند پر پڑے نظر
چپل لیتے ہین چھلے تیرے دلکو کہتا ہی گوہر
جہانگیریان کرین بس جہانگیریان سر تا سر
کہین رو پچھپہ پشبمبر بھرا ہی زیور مین زیور

اس خیال سے خیال بڑھکر کوئی بنسی ہر ٹھہرے
دکھاوے بندی صنم ہن یہ یہ دل کیونکر ٹھہرے

نمبر ۲۵ عام — ۴۲ خاص

چھپی ہوئی ہر ایک بات ہر حیثیت گلبدن مین ہی
چنان چنین کی رعایت ہر شی مین ہر سخن مین ہی

نمبر ۱

سوال اس سے کسی قسم کا اگر آرزومند کرے
کرے جو خود تقریر تو ایسی جسکو خلق پسند کرے
نکتہ چینیاں کرے وہ جواب مین دم بند کرے
چنین چنان سے نہایت خاطر کو خرسند کرے

بہت بڑی پیچیدہ بات اس چھوٹے تنگ دہن مین ہی
چنان چنین کی رعایت ہر شی مین ہر سخن مین ہی

نمبر ۲

اپنے ہاتھ سے خط لکھکر وہ اگر کسیکو کرے روان
ہو وہ عبارت کہ ہو ہر لفظ مین حسن کی چنین چنان

نقطے واںسے انکا منتخب چنے ہوئے ہوں آمین | چیدہ چیدہ سیج ہوں شعر کہ دل ہوئے شادان

بہت بڑا احراف ہو حروف انکی مالیے پن مین ہے
چنین چپان کی رعایت ہر شعر مین ہر سخن مین ہے

نمبر ۳

پہلے جو لوشش تو وہ بھی نہین پن چنین جیسے خالی ہے
باغ مین جا کر پھول جیسے گر بھری پھول سے ڈالی ہو

ساری قبا گر نہین تو آستین چن ڈالی ہو
چاہیے گلچین خفا ہوا مین کہ نا خوش مالی ہو

نہین با زوہ چپان چنین ہرگز سیر چمن مین ہے
چپان چنین کی رعایت ہر شعر مین ہر سخن مین ہے

نمبر ۴

ماتھے پر افشان چنکر وہ چپان چنین کھلاتا ہے
چھٹی ہیرے موتی جواہر جب زیور مین لگاتا ہے

دیکھے جسکو فلک اختروں کو خود شرماتا ہے
سارا زمانہ دیکھکر حیرت مین ہو جاتا ہے

گوہر دریا کہین کب کوئی گل ایسا گلشن مین ہے
چپان چنین کی رعایت ہر شعر مین ہر سخن مین ہے

نمبر ۳۶ عام | ۳۵ خاص

پہاڑ کا جنگل کا کانٹا سہل ہے کچھ دشوار نہین
شب ہجر کا مگر آسان کانٹا یار نہین

نمبر ۱

شائق ہے سب عشاق کو جسکی آس نہین
جسکو منھ دکھلائے وہ اسا کوئی شخص کمبخت نہین

ہجر کی شب مین شش آتا ہر گز تاج و تخت نہین
اسکے جاتے چمن مین کھلتے کبھی درخت نہین

بیماری مین عمر کاٹنا قید مین رہنا بار نہین
شب ہجر کا مگر آسان کاٹنا یار نہین

نمبر ۲۴

شب جدائی چولی سنگی اور نہ خاکی تیلی ہی — آتشی آبی نہین ہی نہ یہ ہوا کی پتلی ہی
سوانگ بنا کر مردم کا کرتی چالاکی پتلی ہی — روی قضا کا یہ تل ہی چشم بلا کی پتلی ہی

سحر و طلسم و بند کاٹنا بہت بڑا کچھ کار نہین
شب ہجر کا مگر آسان کاٹنا یار نہین

نمبر ۲۵

حق نے بنائی شب جدائی روز جزا کی صورت ہی — حق تو یہ ہی حق عاشق مین قضا کی صورت ہی
لمبی لمبی کالی کالی زلف دوتا کی صورت ہی — ہو کے مجسم نظر آتی یہ بلا کی صورت ہے

کالے کوس کی راہ کاٹنا وتیا ایسی بار نہین
شب ہجر مگر آسان کاٹنا یار نہین

نمبر ۲۶

لیل ہجر کی تاریکی مین کبھی بسر اوقات نہو — اسکے مقابل سیاہی مین ہرگز ظلمات نہو
بار خدایا کسی دوست کو نصیب ایسی رات نہو — دوست تو کیا ہی کسی دشمن کو یہ حاصل بات نہو

گوہر کہتا گلا کاٹنا سہل ہی اسمین عار نہین
شب ہجر کا مگر آسان کاٹنا یار نہین

۲۶ خاص		نمبر ۲۷ عام

بات مین چال مین اسکی چالاکی شوخی و ستم

عجب چال ہے چلین جسب چال یہ تلوارین دم دم

نمبر ۱

مچل مچلکر چلے چال جسن چال مین چنچل پن ہی بہم
چنچل پل سے دل چھلتا ہے دیتا ہے چھلاوے دم بہ دم
ہے وہ چالیا چلبلا چھبیل چھبیلا شوخ صنم
اچھل کود کر کھیلتا سر ہے عاشقون کے پیہم
سرو جو دیکھے خرام اسکا ہوسب بنا خم اور چم
عجب چال ہے چلین جسب چال یہ تلوارین دم دم

نمبر ۲

کبک دری ہمسری کرے کیا مجال اسکی چال ہے کم
بلا ہے یا ہے قہر خدا تعریف کرین کیا چال کی ہم
یہ وہ چال ہے کہ جسکی فتنۂ محشر کھاے قسم
دل لیتے ہین وان ہوتے ہین ہوش و طاقت رم
چلتے وقت بجتا ہے زیور غضب پائونکا چھم چھم چھم
عجب چال ہے چلین جسب چال یہ تلوارین دم دم

نمبر ۳

ہاتھی کی سی مست چال سے جھوم جھوم جب رکھے قدم
سارا عالم کہے قیامت آئی چلے سب سوے عدم
قدم قدم پر بپا یہ چال ہے عالم کو ہوا الم
برہم و درہم جہان ہے زیر و زبر ہو سب عالم
ہیجون نمے بل چلے اکڑ کر تب ہوا ورہی کچھ عالم
عجب چال ہے چلین جسب چال یہ تلوارین دم دم

نمبر ۴

ٹھوکر مین اعجاز عجب ہے ایسا معجزہ دیکھا کم
بیٹھے بٹھائے چلا دل اپنا دہمت چال کا کرین رقم
مردے ہون زندہ تو زندے ہوون بیجان اور بیدم
چلتے ہی دلکے ہمارا صفت ہین خود وحلیہ نا قلم

گوہر و دریا کہین ہمارا قدم گیا میدان مین جم
عجب چال سے چلین جس چال سے تلوارین دم دم

نمبر ۳ عام | ۲۷ خاص

بات مین پل و پل مین چہل چھلے ہاتھون مین چھم چھم
چہل چھبیلے چھلاوے چہل ملیے چہل بل کر کم

چشم ہی ترا در حال سے تیر مین مثل کیونہ لوٹے ہم
ای دلبر بنجر لے روز سیرا بر رل پیہم

ای بت ترسا ترس کہا اب سست ترسا [illegible]
گیا تو برسے تو برسے اشک ہوے دیدے پرنم

رقم کردن ای رشک قمر کیا حال لکہا کیا دل کی رقم
چہل چھبیلے چھلاوے چہل ملیے چہل بل کر کم

نمبر ۲

گہر بار دربار مین اپنے ایکبار دے بار صنم
بندہ ہی کاروبار چھوٹا گہر بار پڑا اہی بار الم

گر انبار ہی ہجر مین بس بار بار فرقت کا غم
اب تو بار سے ذرا کر برا سے باری رحم کرم

کس سے کہین کیا کرین کیا کس سے کہین رنج والم
چہل چھبیلے چھلاوے چہل ملیے چہل بل کر کم

نمبر ۳

ترے یار اغیار ہوے اغیار سے تو ہی یار ہے ہم
رحم و کرم کا موقع ہی یہ بہر خدا کر رحم صنم

ہم ہین الم مین الم ہی ہم مین ہوئے دونون ہمدم
نم ہی چشم مین چشم ہی نم مین آگیا ناک مین دم

بس کوئی دم مین سوئے عدم دم چلا مرا تو ست دے دم
چہل چھبیلے چھلاوے چہل ملیے چہل بل کر کم

نمبر ۴۹

کھب رہی قدم مین حنا کی سرخی سرخ حنا مین کھب رہے قدم — قدم قدم پہ فتنہ اٹھے جسے دیکھکر ہو عالم
خاموشی مین بات بات مین خاموشی دیکھی کم کم — خم مین زلف ہے سراسر زلف مین خم ہے ہائے ستم
گوہر اور دریا کے دل مین جوش اٹھی موج الم
چنچل چھبیلے چھیلا سے کنچلی جیسے چنچل بل کر کم

مصرعہ عام — مصرعہ خاص

بلا سے آن زلف گرہ گیر نہ بالا ہو زمانہ مین سہے ستم
بال بال مین بلا ہے بلا مین بل ہین خم در خم

زلف پیچ و پیچ سراسر پیچ و شکن سر سے تا قدم — شکر ہے گویا شکنجہ پھانس لیا دل دیگر دم
بال باندھ کر چوٹ کرے چوٹی کا بار قد آدم — بالا بالا بلا کر لائے بلا کو دم پر دم
دم بھر مین اس سے دیکھے میرا دم جاتا ہے سوے عدم
بال بال مین بلا ہے بلا مین بل ہین خم در خم

نمبر ۱

لٹ لٹ مین انکا گم دل کیسے الٹ پلٹ رہے برہم — بدن لٹ گیا لٹون کا دیکھ لیا الٹا جسدم
پڑی سلاسل اسکے جو اسلسلہ سے اسکے جو محرم — زلف مسلسل تیری ہے زلف ہے زنجیرون کی قسم
گھٹا کا رستہ گھٹا دیا گیسو نے فسون کیے دم بدم
بال بال مین بلا ہے بلا مین بل ہین خم در خم

نمبر ۲

بکھر پریشان زلف ہوئی پریشان بڑھا انکی جم جم — شانہ کر کے انھین شانہ پہ چھوڑ مت رکھ نہ ہم

دل بھی پریشان ہوگا ہمارا جیسے پریشان حال ہیں ہم	زمین پریشان پریشان فلک ہے پریشان سب عالم

عالم عالم ہوگا الم عالم کو دیکھکر ہے سب الم
بال بال میں بلا ہے بلائیں بل ہیں خم در خم

نمبر ۴۴

بسی ہوئی ہے بس سے یہ بس چلتا ہے بس اپنا اس سے کم	ہر موسم میں چرچا کرتا ہے سحر اسکا ہے تیری قسم
دلیں رو اور رو دیں دل ہے غم میں جان در جانیں غم	منسو نگری پر منسو نگر زلف ہے مائل دم بہ دم

گوہر اور دریا کے رواں ہیں اشک عشق میں تھم تھم
بال بال میں بلا ہے بلائیں بل ہیں خم در خم

نمبر ۴۴ عام	۲۹ خاص

یاروں کو ہیں دیتے آپ اب گوشہ میں رہ کے بار
یہ کیا غضب ہے کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے یار

نمبر ۱

تیری ابرو دکھلاتی ہے اے قاتل تلوار کے وار	زلف نے تیری کیے ہیں نافہ کے تار تار کے تار
رخساروں کو دیکھ کے سارے پھول ہوئے گلزار کے زار	نرگسی آنکھیں کیسی ہیں ہیں تیغ دل بیمار کے مار

بجا لائیں ہم سر و چشم سے جو کچھ ہوں سرکار کے کار
یہ کیا غضب ہے کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے یار

نمبر ۲

غیروں کو پیغام نہ بھیجو ہیں ہوگا پیغام سے غم	کام کرو وہ ہو وے صبر دل ناکام سے کم
بدحواس رہتے ہیں ہمیشہ وحشت در اوہام سے ہم	ہجر میں تیرے کیا ہے قالب نے آرام سے رم

صحبت میں تم ہو جاؤ گے رقیبان میخوار کے ساتھ
یہ کیا غضب ہے کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے ساتھ

نمبر ۳

رشک حنا ہے لہو ہمارا پانوں دل پامال میں مل
سنبل ہے گلشن میں پریشان دیکھے تیرے بال میں بل

غلط مت چلیئے سگ ہمیشہ سیدھی چال میں چل
آتش غم سے عجب کیا جو ہم جنجال میں جل

تیرے سرخ چہرے نے لگائی سینے میں گلنار کے نار
یہ کیا غضب ہے کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے یار

نمبر ۴

ہم تم کو دی ہو اہر گل جبیں ہوں سات میں لت
گیند زلال گو ہر جو کر دیا پہلے ہی تسلیمات میں مات

کریں گفتگو یار کی کٹ جاوے فقرات میں رات
کہیں وحید پیشمبر ناتہ ہوئی اس بات میں مات

عیسی دھر کے غیر کو آوے سننے ہو ان اشعار کے عار
یہ کیا غضب ہے کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے یار

۳۰ خاص	نمبر ۱۸ عام

لکھی صفت چہر کی رشک کیا میں گلزار کو زار
کھایا وہ گل کہ غم سے ملا باغ فرخار کو خار

نمبر ۱

لاکھوں کا بے جو زلف گئے پیچ اور بائے سے ہم
بکے کہ ہو گئے منفعل ابرو کے خمدار سے در

غم حسن میں مہر نے دسے ٹپکا کسار سے سر
سلے نہ جا سکے تیر بھی نوک قمر کے دار سے در

انجم تمھارے چشم مست کے دو ساغر نے کیا زند میخوار کو خوار

کھلایا وہ گل کہ غم سے ملا باغ فرخار کو خار

مخمس ۲

درحسن کے صدف نظر آئے سیرے امکان مین کان — الف اوا کا ناک کو لیا ہی ہر سامان مین مان
سوا ہی شمس و قمر سے رخ کی دیدہ درد لیتا ہی شان — سرخی لب کے مقابل کہان لعل و مرجان مین جان
باتین کرنا تنگی سے ہوا دہان شکر بار کو بار
کھلایا وہ گل کہ غم سے ملا باغ فرخار کو خار

مخمس ۳

دہن ہی غنچہ جسپہ فدا کرتے ہین لاکھ عنادل دل — ان دانتون کی صفا مین گئے ستارہ کا مل مل
زبان ہی قینچی جس سے جاوین دل عالم و جاہل ہل — سیب جان ہی زنخدان مگر ہی اسیر قاتل تل
شیشہ ہی گردن جس کے آگی ملتا ہے مے گلنار کو تار
کھلایا وہ گل کہ غم سے ملا باغ فرخار کو خار

مخمس ۴

گنج ہی خوبی کا وہ چہرہ عجب حسن آل مال ہی مال — مثل مار کے ہیں ہر اک زلفون کا اسکی دنبال ہی بال
یار نظر کو میرے لگانے نہین دیتا چنگال ہی گال — کہون صفت کیا زبان کلک ہی گنگ [illegible] لال ہی لال
ملتی دھر کے ملے چوک صنعت مین مجھ ناچار کو چار
کھلایا وہ گل کہ غم سے ملا باغ فرخار کو خار

مخمس ۴۲ عام — ۱۲ خاص

آئی ہولی سمت کھولی ملا صنم غم دور ہوا
ہر عاشق کا آج انجام کام مہجور بھر ہوا

نمبر ۱

کہین شرابین ہین شیشے مین کہین طشتری مین بادام | خوشی مین مل ل ہر ماہ رو بغل مین بیٹھا ہی گلفام
ناچ ہو رہا ہی پریون کا خوشی کے آئے ہین ایام | پچکاری مین بھرا ہی رنگ چھوٹتے ہین خاص و عام

کوئی ہوا مسرور نشے مین کوئی چکنا چور رہوا
ہر عاشق کا انجام کام بھر پور رہوا

نمبر ۲

ڈھولک دف اور ستار ارگن سرود بجتا اور کرتال | کہین سوانگ ہی راگ ہی کہین خوشی سے مالا مال
کہین بھنگ کسی سبزہ رنگ سے چھنی ہی گہری دل ہی نہال | کہین عیش سے کھیلتے ہولی متوالے خوشحال

کھلی چاندنی اُجیالی ہی چار و نظرون کو نور رہوا
ہر عاشق کا انجام کام بھر پور رہوا

نمبر ۳

بغلگیر ہو ہو کر باہم خوشی سے ملتے ہین سب لوگ | خوشی منائی تمنا بر آئی بھاگا ہی سوگ
نر ناری ہو ہو کے مست آپس مین کرتی ہین بھوگ | راگ رنگ ہی چھایا کہین نہین رہا کچھ باقی روگ

ملا ہی یار دلبر ہمسے ہولی کا دستور رہوا
ہر عاشق کا آج انجام بھر پور رہوا

نمبر ۴

کہین لال گوہر نے بنایا آج نیا ہولی کا چھند | کہین روپ چندا مانت بخوبی چینی دانشمند
بلبنی دھر مہکی اور رو در دیو کے کھا کر سوگند | یہ خیال بس ہماری خاطر کو ہی ہوا پسند

کہے لشبر ناتھ کہ ہیر سارا غم کا دور ہوا

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

سودئیا یا عشق ہین سہے ہزارون جور و ستم

خمسہ

داغ ہجر سے باغ ہی سینہ سیر چمن کی ہوس ہی کب		بیان کرون کیا پڑی ہی عجب مصیبت رنج و تعب
کیا قول تھے نہین پورا انکا خاطر خود مطلب		خبر نہین تھی کہ ہو جاؤگے ایسے تم بے ڈھب

اشعار

جی لگا ہی کسی بیرحم سے جا خبر بھی ہو		قہر و آفت ہی نگہ کالی بلا خبر بھی ہو
روٹھ کر بیٹھے ہین وہ ہمسے خفا خیر بھی ہو		میرے مولا مرے مالک کی رضا خیر بھی ہو

ہنو کسی کا عشق کسی کو خالق رکھے فضل و کرم

سودئیا یا عشق ہین سہے ہزارون جور و ستم

خمسہ

سہے دل پہ ہم اپنے لاکھون ہمنے گوہر گنوائے لال		حضرت دل نے ہمیشہ رکھا اس جی پہ جنجال
دل نے جتنے رنج اٹھائے کہین کس سے وہ احوال		کیا عشق نے برابر دیان و جگر اپنا نا پامال

اشعار

جامے سے ہو جاتین باہر تجکو عریان دیکھکر		سر بسر آنسو ہون تری رانون کو عریان دیکھکر
منہہ نہ دیکھیون حور کا وہ روئے تابان دیکھکر		خلد کو دوزخ مین ڈالون کوے جانان دیکھکر

کہا کسی کے کہلانے سے یہ خیال ہمنے اسدم

سودئیا یا عشق ہین سہے ہزارون جور و ستم

خمسہ تمام | ۲۳ نام ص

گھاٹ پہ اترا شہر میں تیغ کرکے جی بیا ہین ملا آپ سے تجھے

بحر عشق مین تیر کے ملا در نایاب مجھے

نمبر ۱

آنکھ لگی پھر نیند کہان ہے کیونکر آوے خواب مجھے
ملے دیکھنے کو اپنے یار دمیر اگل شاداب مجھے
جی نہین لگتا لگا کر دل کو نہین ہے تاب مجھے
دیوے فرصت اگر یہ گریہ کا سیلاب مجھے
آنکھون کے حلقے سے پیارا ہوا اسکا گرداب مجھے
بحر عشق مین تیر کے ملا در نایاب مجھے

نمبر ۲

نہ کیون گلستان کی ہوا زہر بار و پانچون باب مجھے
اشک سرخ جو چشم سے نکلے ملی شراب نایاب مجھے
مین ہون عاشق عشق کا سمجھو لذت یاب مجھے
جام چشم کا دیا ہے عشق نے عالمتاب مجھے
ہوا فائدہ مند نہ کوئی دریا اور تالاب مجھے
بحر عشق مین تیر کے ملا در نایاب مجھے

نمبر ۳

لکھتا ہے فرہاد کو دے سے یا استاد القاب مجھے
جہان کوئی سیمین تن دیکھا پھر نہین سہتی تاب مجھے
جاؤن دشت مین تو مجنون کرتا ہے آداب مجھے
حق نے دیا ہے کہو دل یا کوئی سیماب مجھے
ڈوبا کے الفت کے دریا مین ملی غرشت ورآب مجھے
بحر عشق مین تیر کے ملا در نایاب مجھے

نمبر ۴

نقشہ آیا نظر جہان کا مثل نقش بر آب مجھے
نظر پڑا آنکھ پھیر سب کی غفلت کا جلباب مجھے
غور سے دیکھا تو سب عالم دکھلایا خواب نہ مجھے
دیا دکھائی غرض سب جہان کا جھوٹھا اسباب مجھے

گوہر کے بھاتے ہیں دلچسپ خیالات خوش آب مجھے
بحر عشق میں تیر کے ملا دُر نایاب مجھے

نمبر ۵ عام — نمبر ۴ خاص

غلط کہا ہے جسنے کہا ہے جو پھول وہی خار بھی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرا ہے وہی گلزار بھی ہے

نمبر ۱

مردوں نے گر کسی بات کا کیا کبھی اقرار بھی ہے
تا بہ زندگی نہیں پھر اس سے کیا انکار بھی ہے
جس سے دل پھٹ گیا سچ ہے یا کہ ہوئی تکرار بھی ہے
پھر نہیں اس سے ملا دل ورنہ آیا پیار بھی ہے

من موتی اور دودھ پھٹا پھر ملا کبھی زنہار بھی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرا ہے وہی گلزار بھی ہے

نمبر ۲

بھلے چنگے انسان کو کوئی کہہ سکتا بیمار بھی ہے
دیوانے کو بتا سکتا کوئی ہشیار بھی ہے
کڑوی باتوں والے کا کہیں نام شکر گفتار بھی ہے
کہیں سنا ہے سپر سے ہوا کار تلوار بھی ہے

بہار کو جو خزاں بتاوے اسے خدا کی مار بھی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرا ہے وہی گلزار بھی ہے

نمبر ۳

پردہ نشین جو عورت ہے وہ ہوائی کہیں بازار بھی ہے
جو کسبی ہے کہیں دیکھی پردہ دار بھی ہے
جسکی اصل میں ہو کوئی خطا رہ ہوا نیک کردار بھی ہے
نیک اصل سے کسی جا ہوا بدی کا کار بھی ہے

ہندوستان کا نام بدلکر ستا کہیں تاتار بھی ہے

ہو نہیں سکتا کہ جو صحرا ہی وہی گلزار بھی ہو

نمبر ۴۴

تسبیحوں کا نام کسی نے کہیں ستار بھی ہے — جو کافر ہو اسے کوئی کہہ سکتا دیندار بھی ہے
گیندا لال گوہر کہتے ہیں تجھے خبر کچھ یار بھی ہے — روپ چند کا نرالا [illegible] بھی ہے

کہیں بیٹھ بیٹھی دھر کوئی [illegible] بھی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرا ہی وہی گلزار بھی ہے

نمبر ۴۶ عام — ۴۷ خاص

عشق میں راحت کبھی نہیں ہے گر کچھ ہے تو جراحت ہے
نمک زخم کا سمجھ تو جس کا نام ملاحت ہے

نمبر ۱

عشق کے باعث دل اپنا بھی کا سبب دیوانہ ہے — بحر عشق میں جو قائم رہا مرد وہ دانا ہے
کوئے عشق میں قدم بڑھانا موت کے منہ میں جانا ہے — کوچۂ جاناں عدم کا کوچہ سمجھنے دانا ہے

اشعار

قبا پہ جب لگا کر عطر وہ گلرو نکلتے ہیں — تو ہم جانب سے [illegible] مثل بو نکلتے ہیں
چڑھا کر جب کمان کی طرح وہ ابرو نکلتے ہیں — ہدف کو حضرت دل چھوڑ کر پہلو نکلتے ہیں

رنج کا گھر ہے عشق بلا شک اس میں بڑی قباحت ہے
نمک زخم کا سمجھ تو جس کا نام ملاحت ہے

نمبر ۲

عشق کرنا جہاں سے انداز میں بڑی بھلائی ہے — آئی طبیعت تو سمجھو آفت سر پہ آئی ہے

عشق وہ شی عالم مین جسنے آفت یہ پھیلائی ہی — آنکھ لڑائی اب اپنے دل سے ہمسے لڑائی ہی

اشعار

کسی کی مست آنکھون کا رہا تھا دل جو دیوانہ — مرے پر بھی ہماری خاک سے بنتا ہی پیمانہ

گیا بن کو نکل سنکر مری وحشت کا افسانہ — مقابل مجھسے ہوتا ایسا کیا مجنون تھا دیوانہ

لیلی مجنون کے قصے مین عشق کی خوب صراحت ہی
نمک زخم کا سمجھہ تو جسکا نام ملاحت ہی

نمبر ۲

عشق مین کٹتا عاشق کا سر ملتا مال جھٹ پٹ ہی — عشق ہی کافر ہی بلا ہی قہر ہی ظالم نٹ کھٹ ہی

نہین کوئی آواز جہان مین جیسی عشق کی آہٹ ہی — عشق ہی گھوڑا جو جاتا ہے کوڑے کی سرپٹ ہی

اشعار

ہوا پھر عشق دل کو اس بت بیداد گستر کا — ہوا پھر سر کو سودا اسکے دروازے کے پتھر کا

غضب ہی دل ہوا عاشق جو مژگان ستمگر کا — الٰہی خیر پھر ہی سامنا بازو کیو تر کا

بار بار کہتا ہون یارو نہین عشق مین راحت ہی
نمک زخم کا سمجھہ تو جسکا نام ملاحت ہی

نمبر ۳

عشق وہ شی ہی جو عاشق کو کر دیتی ہی متوالا — عشق وہ شی ہی نہین ہی جسمین شی سے کوئی بالا

گیندن لال گوہر کہتے ہین کہ یہ عشق دیکھا بھالا — عشق نے لاکھون کروڑون شخص کو بھی کر ڈالا

اشعار

الفت کے بتے نہین آتی جسے وہ کیا بھلا جانے — قلم آتا نہین جسکو پکڑنا لکھہ وہ کیا جانے

کیا جو کوئی مکتب مین مہین کیا مدعا جانے
پڑھا ہو جو کوئی جانے وہی کیا لیے پڑھا جانے

کہین لوگ بضاعت سے امین کسکی آج فصاحت ہے
نمک زخم کا سمجھ تو جس کا نام ملاحت ہے

نمبر ۴۷ عام — ۴۸ خاص

کوڑی کوڑی بکتے پھرتے اب تو سر بازار ہین پھول
حسن نے تیرے گھٹا کر کیے سبھی بیکار ہین پھول

نمبر ۱

بال ہین سنبل سرو ہی قد غنچہ ہی دہن خسار ہی پھول
مرجہاتے ہین شرم کے مارے پاتے جب یار ہین پھول

تجھ سے بہتر چمن مین نہین کہین ای یار ہین پھول
تیرے پانون پر ہمیشہ رکھدیتے دستار ہین پھول

جب سے دیکھی تیری صورت مری نظر مین خار ہین پھول
حسن نے تیرے گھٹا کر کیے سبھی بیکار ہین پھول

نمبر ۲

غلام داغی ہو گل لالہ بس فرمانبردار ہین پھول
ہمیشہ دیکھو رہتے پیارے تیرے گلے کے ہار ہین پھول

مجھے خوش آتے نہ ہرگز غنچے نہ زنہار ہین پھول
فرش خواب پر تیرے بن مجھے دیتے آزار ہین پھول

آنکھین تیری جب سے دیکھین نرگس کے بیمار ہین پھول
حسن نے تیرے گھٹا کر کیے سبھی بیکار ہین پھول

نمبر ۳

قبا کو اپنی پھاڑ کے غم سے کرتے ڈالتے تار ہین پھول
شرمندہ ہین تیرے حسن سے گریبان مین وزار ہین پھول

اپنی زندگی سمجھتے اپنے اوپر بار ہین پھول
نہین یہ شبنم روان اشک کرتے تار ہین پھول

جیسا تم غنچہ دہاں اک ہی تو کب ایسے بھلا ہشیار ہین پھول
حسن نے تیرے گھٹا کر کیئے سبھی بیکار ہین پھول

نمبر ۴۸

کہتا ہی یہ کون کہ تجھ سے بڑھکر غیرت دار ہین پھول	تیری نذر کو ہمیشہ بھیجتے سب گلزار ہین پھول
گیندے لال گوہر کہتے ہین خیال کے اشعار ہین پھول	کہین دو چند کہ پاتے کب ایسے اشجار ہین پھول

کیے بسنبر اس خیال کے چار چوک ہین چار ہین پھول
حسن نے تیرے گھٹا کر کیئے سبھی بیکار ہین پھول

نمبر ۴۹ عام ۲۹ خاص

سوتے وقت رکھا ہی ہمنے اکثر تیرے اے گلفام
سر زانو پر کہ جس سے حاصل ہوتا تھا آرام

نمبر ۱

مرواتے ان کیون ہو بہت تم خدمتگاروں سے اے یار	مجھ غریب کو ستانا کب لازم ہی اے دلدار
غیرون کو دیتے ہو رات دن آج تو ہمکو دو یکبار	اپنی بزم مین جگہ تم اے دلبر اے گل رخسار

یاد کرو تم وہی روز رکھوالتے تھے با شوق تمام
سر زانو پر کہ جس سے حاصل ہوتا تھا آرام

نمبر ۲

پھاڑونگا جھگڑے کر دونگا دیکھو میرا زور بدن	جوش جنون مین گریبان جب تیا اور پیراہن
پھوڑینگے ہم مار مار کر رنگینگے خون سے تر دامن	سر تیرے سے عشق مین بڑھیگا جب دیوانہ پن

ذرا سرک کر آؤ ادھر کو آج بھی دیکھو نہ ہوگئی شام

سر زانو پر کہ جس سے حاصل ہوتا تھا آرام

مخمس ۳

لگواتے ہو باغ مین جا کر کٹہرے تم خوب اتنو — پیڑ پھول سب روش پر باغبان سے خوش ہو ہو

کہنا مانو صنم ہمارا تنگ مت کرو جانے دو — جھگڑا قصہ بکھیڑا اب مت بڑہاؤ دور کرو

بھول گئے تم کیون رکھواتی سیج تو کسوا کے گل اندام

سر زانو پر کہ جس سے حاصل ہوتا تھا آرام

مخمس ۴

ہنسی ہنسی مین لیجاتے تھے وہ دن تم کو یاد نہین — ہماری باتین صنم تم خفا ہو کہون دلشاد نہین

ذرا لگاؤ اور ترت جھڑ گیا لگتی دیر ایذا نہین — خاک قدم ہون مناسب گوہر پر بیداد نہین

روپچپاؤ اور ہنسی دھر کہین کھوالوا اور سنو کلام

سر زانو پر کہ جس سے حاصل ہوتا تھا آرام

مخمس ۹ ہم عام — ۰ ہم خاص

نہین بات تعریف کی کچھ گر چشم سے آنسو نکلے

صد آفرین ہے بحر مین رہ کے خشک گوہر نکلے

مخمس ۱

دریا مین جو گئے بہت مشکل ہے خشک باہر نکلے — تیرے سمندر مگر ہین خشک پانون اور سر نکلے

ہوتا ہے تیر اک بڑا وہی جو اس صورت پر نکلے — کامل سمجھو اسے تم جو نہ بحر سے تر نکلے

قابل ہے تعریف کے گوہر جس مین یہ جوہر نکلے

صد آفرین ہے بحر مین رہ کے خشک گوہر نکلے

نمبر ۱۲

کھا کے چوٹ تم اتفاق سے بدن پہ یا دل پر نکلے
گول گول دو چار اشک کے قطرے چشم سے گر نکلے

ورد کے مارے پھر آئیں نہ آنکھیں آہیں بھر نکلے
گرے زمین پر خاک میں سے نہ وہ بہتر نکلے

گوہر سے وہ کسی طرح قیمت میں نہیں بڑھکر نکلے
صد آفریں ہے بحر میں رہ کے خشک گوہر نکلے

نمبر ۱۳

چوروں میں بیٹھے جو کوئی چوری پیشہ کر نکلے
رہے کوٹھری میں کاجل کی وہ کالے اکثر نکلے

جوئے کی پھڑ میں گیے جو وہ کچھ کھو کے زر نکلے
میخانے میں رہے جو وہ پی کر ساغر نکلے

مشکل ہے بے لوث آدمی دنیا کے اندر نکلے
صد آفریں ہے بحر میں رہ کے خشک گوہر نکلے

نمبر ۱۴

دریا سے جب جھلک چمک گوہر مثل اختر نکلے
زیور کے اُسے ساتھ میں کر کانوں میں لیبر نکلے

اُنکے شوق میں دوڑ کر دوڑ سے سوداگر نکلے
کہتے گوہر روپ چند کیا گوہر خوشتر نکلے

بچن بشمبر ناتھ کے منہ سے سچے بسنی دھر نکلے
صد آفریں ہے بحر میں رہ کے خشک گوہر نکلے

بحر سوم

انخاص		مثبت عام

پھر ہوا دل مبتلا پھر آئی بلا مصیبت پھر آئی
پھر وہی مشکل پڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

نمبر ۱

پھر ہمیں سودا بڑھا سر پر جنوں کا جوش ہوا — پھر بیتابی ہوئی خرابی ہوئی روانہ ہوش ہوا
پھر ہوئے غم میں غرق ہم پھر فرق بال دوش ہوا — کھانے کا گیا مزہ ہوئی غم غذا خون دل نوش ہوا

گئی ہوئی ہمیں یاد کسی کی بعد از مدت پھر آئی
پھر وہی مشکل پڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

نمبر ۲

پھر گیا نقشہ بدل پڑا پھر خلل عشق پھر رنگ لایا — پھر ہوئی وحشت فزوں بڑھا پھر جنوں جگر پھر گھبرایا
پھر ہمیں تاب و توان اشک ہیں رواں بر غم پھر چھایا — پھر چھاتی پھٹ گئی عقل کٹ گئی کہیں دل بھر آیا

پھر وہی غبت ہوئی پھر وہی الفت ہوئی محبت پھر آئی
پھر وہی مشکل پڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

نمبر ۳

چھا گئی غم کی گھٹا بدن پھر لٹا زلف کا دھیان ہوا — پھر ہوا درد جگر رنگ ہے زرد گریہ کیا سامان ہوا
پھر ہوئی صورت اور بدل گئے طور اول دسان ہوا — پھر چڑھی غم کی فوج اشک کی موج سے پھر طوفان ہوا

کون کہے اب مرد خرد ہی مانگنے رخصت پھر آئی
پھر وہی مشکل پڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

نمبر ۴

پھر ہوا چہرہ زرد سینے میں درد چشم خونبار ہوئی — پھر ہوئی خاطر زار سخت بیمار طبع افگار ہوئی
پھر چلے گھر سے نکل نہیں پڑتی کل زندگی بار ہوئی — پھر ہمیں بھایا دشت چھوڑی گلگشت قبا پھر تار ہوئی

پھر ہے گوہر اشک بر کور شک و خجالت پھر آئی

پھیر دی ہے مشکل پڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

نمبر ۱۵ عام ۴ خاص

قدر کوئی کیا جانے انکی ہین یہ دونون جانی عاشق
قدیم سے پانی کا دودھ ہے دودھ کا ہے پانی عاشق

نمبر ۱

قالب دو ہین جان ایک ہے دونون ہین باہم مشتاق — قلبی ہے دونون مین محبت نہین نام کو ذرا نفاق
قسمت سے ملتے ہین جہان مین ایسے دلبر اور عشاق — قبول دل سے نہین ہے ہرگز دونون کو کبھی فراق

قصون مین بھی سنا نہین ہے کہین انکی ثانی عاشق
قدیم سے پانی کا دودھ ہے دودھ کا ہے پانی عاشق

نمبر ۲

قصد کیا پانی نے جس دم ملے دودھ میرا معشوق — قدر کری جو دودھ نے اسکی کریگا کوئی کیا معشوق
قیمت مین اور رنگ مین اپنے اسکو کر آیا معشوق — قابل ہو تعریف کے بیشک جہان مین ایسا معشوق

قبول دودھ نے کیا نہ ہرگز اٹھاوے حیرانی عاشق
قدیم سے پانی کا دودھ ہے دودھ کا ہے پانی عاشق

نمبر ۳

قضا کار اس پانی دودھ کو کوئی سوال لایا شائق — قصد جوش کرنے کا کیا تو دودھ ہو جلنے کے لائق
قدم پہلے جلنے کو بڑھایا پانی نے جو تھا عاشق — قلب جلا پانی کا پہلے رہا محبت مین فائق

قصور کرتے نہین چاہ مین ہوتے ہین قربانی عاشق
قدیم سے پانی کا دودھ ہے دودھ کا ہے پانی عاشق

نمبر ۴

قدرت سے جب آب جل گیا رہا دودھ ہی بس مطلق
قید بیچ میں پھنس گیا پانی غم سے سینہ ہو گیا شق

قرار دودھ کو پڑا نہ ہرگز جلا او چھنا کس کر حق
قدم بڑھا کر مارا چھینٹا کیا آچھان کا بند طبق

قدم رہا الفت میں ثابت تھے دونوں گیانی عاشق
قدیم سے پانی کا دودھ ہے دودھ کا ہے پانی عاشق

نمبر ۵

قصہ کوتہ گرم دودھ کا پھر بھی پانی ہوا شفیق
قول یہی سمجھے گوہر کا جو کوئی شاعر ہوئے لئیق

قالب اپنا گرم کر لیا ٹھنڈا اپنا کیا رفیق
قافیہ کا آئین وانگ دیکھو یہ خیال کی بحر عمیق

قادر کے ہیں بھیدی سمبر رہے چپ چپ دھیانی عاشق
قدیم سے پانی کا دودھ ہے دودھ کا ہے پانی عاشق

نمبر ۵۲ عام ۳ خاص

ٹپک رہے ہیں غم سے آنسو جگر دروگیا ہے پھٹ
ٹال مال مت کر او پیارے گلے سے مل سینے سے لپٹ

نمبر ۱

ٹکڑے ٹکڑے دل ہو گیا ہیں بدن ہجر میں گیا ہے لٹ
کرتا ہوں صبر شکر سے کرکے یاد تیری چوکھٹ

ٹوٹ رہے ہیں جوڑ بند سب مشکل ہے لینا کروٹ
ٹک دکھلا دے زلفوں کی لٹ قول سے مت اے یار الٹ

ٹاپ رہے ہیں غم سے عاشق ان کے پاس آ چھڑ کے ہٹ
ٹال بال مت کر او پیارے گلے سے مل سینے سے لپٹ

نمبر ۲

ٹیکا ماتھے پر صندل کا دیکھ تیرے عاشق جھٹ پٹ
ٹاٹکیوں لگا پیار دل پٹ سے تیرے رخ پر ہو جھرمٹ

ٹکر لیتے پہاڑ سے ہیں ہنس ہنس ہر غم سر جاوے جھپٹ
ٹل کر جاویں کہاں کو عاشق در پر تیرے گئے ہیں ڈٹ

ٹوپی دھوکے کی دور کر ہٹا دے سے چین اور گھونگھٹ
ٹال بال مت کر او پیارے گلے سے مل سینے سے لپٹ

نمبر ۳

ٹاپو جنگل پہاڑ چھپا سے دریا دیکھے گھاٹ او گھٹ
ٹالے مت در سے فقیر کو دروازے کے بھیڑ نہ سپاٹ

ٹوٹے تارے فرہاد قیس کے ہارے وہ دم گیا ملیٹ
ٹکڑے ٹکڑے خوان کرم سے بانٹ گداؤں کو جھٹ پٹ

ٹم ٹم پر سوار سیر کر گوہر سے مل نقاب الٹ
ٹال بال مت کر او پیارے گلے سے مل سینے سے لپٹ

نمبر ۴

ٹر آتے تھے دشمن اکثر ہو گئے سب نٹ کھٹ
ٹیا ٹھری ہی تیال وا اور اجوگا یا سو گیا وہ کٹ

ٹیپ ٹاپ سب مدھم کر دی گئے پاس سے دور کو ہٹ
ٹوٹ گیا حاسدوں کا بالکل آج خیر سے سب جگھٹ

ٹانکے ٹوٹے زخم جگر کے گئے زخم دل سارے پھٹ
ٹال بال مت کر او پیارے گلے سے مل سینے سے لپٹ

نمبر ۵ عام

ہم خاص

برس روز کے بعد دیوالی آج پھر آئی شکر کرو
ہم تم زندہ رہے خیر سے بیٹھو بھائی شکر کرو

نمبر ۱

دیوالی سب میں اچھی [illegible] آج کی رات

سب ملیں فضل سب میں بہتر آج کا دن اور آج کی رات

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

کھلا ہی باغ کے مانند بازار
ملے ہین عاشقون سے اپنے دلدار

میلاد کھینے چوک مین آئی ساری خدائی شکر کرو
ہم تم زندہ رہے خیر سے بیٹھو مبائی شکر کرو

نمبر ۴

متی کے رنگین کھلونے دکھا رہے ہین نیا رنگ
کہین ناچ ہی کہین راگ ہی کہین تماشے کا ہی ڈھنگ
کہین تواضع حقہ پان کی کہین ملاتے شراب بھنگ
کہین پے بجتا رباب و سرود کہین بجاتا ہی کوئی چنگ

اشعار

دیوالی کا جو یہ تیوہار آیا
خیال تازہ گوہر نے بنایا
ہنایت اشرفی کے جی کو بھایا
بہت خوش ہو کے نیسی ہر نے گایا

کہے بشمبر اس خیال کی دیکھو صفائی شکر کرو
ہم تم زندہ رہے خیر سے بیٹھو مبائی شکر کرو

نمبر ۵ عام　۵ خاص

تم جو نہ آئے پاس ہمارے نیند نہ آئی ساری رات
تارے گنتے لیے پیارے ہمنے آنکھ لڑائی ساری رات

نمبر ۱

تمنے غیرون کو بزم مین اپنے بلائی ساری رات
تم سہہ کر میان چشم نے خون کی ندی بہائی ساری رات
تمنے چوٹی مانگ سنواری لطف بنائی ساری رات
ترپ ترپ گئے ہم ہو کے پریشان اندیاپائی ساری رات

تمنے اپنی شکل ہمکو نہین دکھائی ساری رات
تارے گنتے رہے پیارے ہمنے آنکھ لڑائی ساری رات

نمبر ۲

تم جو سوئے ہو چھپا کے چہرہ اوڑھ کر رضائی ساری رات
تم نے اپنے پانون مین ہان حنا لگائی ساری رات

ترس گئے ہم دید کی خاطر رہی جدائی ساری رات
تلووں مین ہاے یہ کج ہجر نے آگ جلائی ساری رات

تاک جھانک کر کے [illegible] آئی [illegible] ساری رات
تارون سے اے پیارے ہمنے آنکھ لڑائی ساری رات

نمبر ۳

تمنے کی جو ساتھ ہمارے بے پروائی ساری رات
تمنے [illegible] تمہاری جب نہ منگائی ساری رات

ناچ عیش کو چھوڑ کے ہمنے کر دی گدائی ساری رات
تارہ نہ ٹوٹا اشک کا اپنے یونہی گنوائی ساری رات

تمہارے غم مین جاگے ہم اور سوئی خدائی ساری رات
تارون سے اے پیارے ہمنے آنکھ لڑائی ساری رات

نمبر ۴

تا سب وصف گوہر کے قول نجیے دکھلائی ساری رات
تمام شب نئی ہوئی غیر کی شرم سے چھائی ساری رات

تازہ تازہ لاوی اک اک سب کو سنائی ساری رات
تپ آئی حاسدون کو ہم سے لڑا اٹھائی ساری رات

تمنے جو افشان چنی جبین پر یاد وہ آئی ساری رات
تارون سے اے پیارے ہمنے آنکھ لڑائی ساری رات

نمبر ۵ عام | ۶ خاص

باغ مین بنگلہ بنگلے مین کرسی کرسی پہ بیٹھا تھا وہ صنم
گورا بدن اور بدن پہ زیور زیور جھلکے جھم جھم جھم

نمبر ۱

ماتھے پہ بنا بینے میں کلیاں کلیوں میں پتوں کی بہار — جھومر میں اور دور میں چمک اور چمک میں قیمت بلا شمار
کان میں بالا بالے میں مچھلی مچھلی میں موتی موتی میں تار — ناک میں نتھ اور نتھ میں لٹکن لٹکن میں پھنسے ہزار

گلے میں جگنوں جگنوں میں نگ نگ کی چمک کیا کروں رقم
گورا بدن اور بدن پہ زیور زیور جھلکے جھم جھم جھم

مخمس ۲

گلے میں ہار اور ہار میں گل اور گل میں لعل اور لعل میں نگ — بازو میں جوشن جوشن روشن روشن آئینہ بے زنگ
پہونچی میں چوڑی چوڑی میں نگ ہر جوہر میں جھلک سی نادر ڈھنگ — ہاتھ میں چھلے چھلوں میں لہریں لہروں میں اٹھتی ہیں ترنگ

انگلی میں بانک اور بانک میں کڑے اور کڑے میں خوبی کا عالم
گورا بدن اور بدن پہ زیور زیور جھلکے جھم جھم جھم

مخمس ۳

انگشتوں میں انگشتانے انگشتانے میں زنجیر — کری میں دانہ دانے میں طاقت طاقت میں حائل تاثیر
سرخ پوروں میں چھلے پورے پوروں میں جیوں شمشیر — کمر میں پیٹی پیٹی میں تیر تیرے میں سونے کی تحریر

پاؤں کہاں میں آئی طاقت پاؤں کا زیور ہووے رقم
گورا بدن اور بدن پہ زیور زیور جھلکے جھم جھم جھم

مخمس ۴

پازیبوں میں پڑے گھونگرو گھونگرو میں نکلے آواز — کڑی میں سختی سختی میں آفت آفت میں آپکے انداز
کچھ نہ لیے چھوئے سینہ کا ٹن چھو کا جڑت نشین دراز — گنیدن لال گوہر کہتے ہیں دیکھیں ہیں محرم راز

کہے تبسم نا کچھ سہی دیکھو صنم کو دور ہو غم
گورا بدن اور بدن پہ زیور زیور جھلکے جھم جھم جھم

مسدس ۵۶ عام		مخاص

لگے بہار سے جواب خط کا اُس گل رو سے کیا روان
کہوں گلستان خط کو اگر تو بہت بجا ہے میرا بیان

نمبر ۱

ادا اشرفی کی تھی الف میں بابونہ کی ب تے میں بہار
دال میں اُسکی و دنا مرا کا تھا بالکل دار و مدار

تیم میں تھے جعفری کے جوہر دکھائے رشک حسن گلزار
تے میں تھی ریحان کی رنگت بوستین میں تھا سوسن کا سنگار

تشکل شین کی شہ نسبند تھی ہوئی صفت میں لال زبان
کہوں گلستان خط کو اگر تو بہت بجا ہے میرا بیان

نمبر ۲

صاد و صاد صد برگ کا گل تھا طوے میں رتنا طرہ سا
فے کو اگر فانوس گل کا کہوں میں قاف تو ہے بجا

گل جعفری سے عمدہ تھا حرف عین کا سر تا پا
گل قمر تھا قاف کہ جس کا کو تا کاف تک ہے شہرا

کاف کی کلیوں کی خوبی حرف کاف سے ہو رہے عیان
کہوں گلستان خط کو اگر تو بہت بجا ہے میرا بیان

نمبر ۳

گاف تو آتشی گلاب کا گل گر تھا لام تو ہے کم
میم کے میم سے حرف نون میں ایسے جیسے میں ہوتا کا عالم

لام تالی تھا لالہ کا تشک لالے کو ہو دیکھ کے غم
نون کا نقشہ تھا دیکھ کے پڑی نسترن پہ شبنم

وصف واو کا بیان کروں کیا ورد کا گل ہے ایسا کہاں
کہوں گلستان خط کو اگر تو بہت بجا ہے میرا بیان

نمبر ۴

ے ہے کا حرف تھا کس طرح سے گل ہزار سے بہتر
گیندن لال گوہر نے سنایا جواب خطے کا خوش ہو کر

یا کا حرف یاسمن کے گل سے یکتائی مین تھا بڑھ کر
چھوٹی ابجد ہی پھولون کی کہے لشنبر ملنبی و صفر

رو بحبید کا تے ہین سبھا مین یہ خیال ہو کر شادان
کہون گلستان خط کو اگر تو بہت بجا ہی میرا بیان

نمبر ۵۷ عام ۸ خاص

زمین پہ جب تک آسمان ہو آسمان پہ شمس و قمر
شمس و قمر مین نور رہو جب تک نور رہے تیرے چہرے پر

نمبر ۱

چہرے پر گل کے جبتک گلشن مین بلبل کی نظر
سوتی مین ہو صفا صفا مین قیمت قیمت ہو بڑھ کر

نظر مین جب تک تاب رہے گوہر تاب آب ہو موتی پر
بڑھ کر جب تک نخل تاک مین انگورون کے لگین ثمر

انگورون مین لگین ثمر اور ثمر سے ٹپکے شراب تر
شمس و قمر مین نور ہو جب تک نور رہے تیرے چہرے پر

نمبر ۲

شراب مین نشہ ہو جب تک نشے مین مستی اور مزا
بھرا ہو گلشن ہو گلون سے گلون مین جب تک ہو لالا

مزہ نشاط افزا ہو جب تک نشاط ہو محفل مین بھرا
لالے کے ہو داغ جگر مین دیکھ دیکھ جلوہ تیرا

جلوہ تیرا دیکھ دیکھ کر جب تک نادم ہون اختر
شمس و قمر مین نور ہو جب تک نور رہے تیرے چہرے پر

نمبر ۳

اختر میں تفصیل ہو جب تک ثابت اور سیاروں کی
سات ستاروں سے جب دم تک لگن ہو دنیا داروں کی

سیاروں کی گنتی ہو جب تک سات ستاروں کی
دنیا داروں میں ہو جب تک شمار ہم بیچاروں کی

ہم بیچاروں کا ہی پیارے جب تک ہو تو چارہ گر
شمس و قمر میں نور ہو جب تک نور رہے تیرے چہرے پر

مخمس ۴

چارہ گر ہو طبیب جب تک طبیب کے پاس ہو دوا
پیدا ہو کر نا پیدا ہو جب تک ساری دنیا

دوا میں جب تک اثر ہے اور اثر میں ہو طلب ہی پیدا
دنیا میں فن دونا ہو اور رات سوایا حسن سوایا

تیرے حسن کے حق میں ہر دم دعا یہ کرتا ہی گوہر
شمس و قمر میں نور ہو جب تک نور رہے تیرے چہرے پر

مخمس ۵ عام — ۶ خاص

فلک کے نیچے زمین جب تک زمین کے نیچے جب تک آب
آب ہو جب تک گنگ و جمن بہی رہے تیرے حسن کی آب

مخمس

آب ہو جب تک آتش میں اور آتش میں جب تک ہو دھواں
باد رواں ہو جہان کے اندر جہان میں جب تک ہو حیوان

دھواں کا جب تک بخار ابر ہو ابر میں ہووے باد رواں
حیوان کے جسم میں جب تک حیات کا ہووے سامان

حیات کے سامان کو پا کر جب جب تک انس و دواب
آب ہو جب تک گنگ و جمن میں بہی رہے تیرے حسن کی تاب

مخمس

دوران میں ہو شیر پہلوان پہلوان ہو کشتی گیر
کشتی گیروں کی ہو بغل میں دبی ہوئی جب تک شمشیر

شمشیرون مین باڑھ ہو جب تک بادِ بحر کی دامنگیر
دامنگیر رہین معشوقون کے جبتک عاشق

تدبیرین ہون است جہان تک اسّاہ کا ہووے حساب
آب ہو جب تک گنگ و جمن مین ہی رہے تیرے حسن کی آب

نمبر ۳

حساب مین جب تلک ہو گنتی اور گنتی ہو دہلی تک
و شک دین معشوق کے در پر جبتک عاشق بیشک

بیشک ہو بات مرد کی مرد کے ہون ان در طفلک
طفلک جب تک جائین مدرسہ مدرسے کی ہو صاف سڑک

سڑک ہو جب تک میدان مین اور میدان مین بجے چنگ و رباب
آب ہو جب تک گنگ و جمن مین ہی رہے تیرے حسن کی تاب

نمبر ۴

رباب مین جب تلک تار ہون تار مین جب تک ملے خبر
خبر کو پاکر خبردار ہون غافل عالم کے اندر

عالم کے اندر ہو شاعری شاعر جب تک ہون گوہر
گوہر ہووے کان مین جب تک کان ہو گانے کے اندر

گانے کے اوپر ہو حاضر بلبل سحر فی الفور شتاب
آب ہو جب تک گنگ و جمن مین ہی رہے تیرے حسن کی تاب

نمبر ۵۹ عام ۱۰ اخاص

کرامات ہی یا کہ بات ہی جادو ہی یا کلام ہی
کہ کے بندگی کر لیا بندہ صنم کو میرا سلام ہی

نمبر ۱

تمہارے ہجر سے دل نے میرے چھوڑا آب و طعام ہی
کسی ماہ کا ماہ نہ کیون ہو مجھکو ماہ صیام ہی

قاصد کا بھی نہین یہان گذارہ نہین پہونچتا پیام ہی
جہان نہین جا سکتا کوئی وہان ہمارا مقام ہی

[illegible]

[illegible]		١١٩ [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں سو کرتے ہیں کب کہکر مُکرتے ہیں

نمبر ۱

کیا حق نے آزا نہیں پھر کون پھنسانیوالا ہے
کیا غم ہے گر اُٹھی ہے آندھی آ بلا آنے والا ہے

دشمن ہے گر قوی تو اُس سے قوی بچانے والا ہے
خدا ناخدا ہے کشتی کا پار لگانے والا ہے

پل بھر میں جو رہا سے جہان سے جی پل پار اُترتے ہیں
کہتے ہیں سو کرتے ہیں کب کہکر مُکرتے ہیں

نمبر ۲

مسند کو تکیے پہ گدا ہیں کہاں ہم اُٹھکر جاتے ہیں
کھانا پینا پوچھو ہمارا تو ہم تمہیں بتاتے ہیں

درویشی میں شاہ ہیں دل کے بادشاہ کہلاتے ہیں
جی جلتے ہیں ہم غصے کو ہمیشہ غم کو کھاتے ہیں

بھوکے ہیں جو دونوں عالم کو یاد ایک کی کرتے ہیں
کہتے ہیں سو کرتے ہیں کب کہکر مُکرتے ہیں

نمبر ۳

نہیں مارتے سونا چاندی تانبا پارا بن کے فقیر
مال نہیں کچھ ہم رکھتے جو چور کا ڈر ہو دامنگیر

کشتہ ہو نفس امّارہ اُسے سمجھتے ہیں اکسیر
خدا نے بخشی علم کی دولت بان میں بخشی ہے تاثیر

پیدا کرنے والے کا دم دم پر دم ہی بھرتے ہیں
کہتے ہیں سو کرتے ہیں کب کہکر مُکرتے ہیں

نمبر ۴

کہیں مدن لال گوہر کتنے ہیں لاکھ بات کی ایک ہی بات
یاد خدا سے غفلت ہرگز نہیں ہے لازم دن اور رات

جو عالم ہے سب فانی ہے باقی ہے البشر کی ذات
واجب ہے انسانوں کو ہمیشہ ہے خلق میں نیک صفات

کہ کشمیر ناتھ کہ ہم تو ہر کا نام سمرتے ہیں
کہتے ہیں سو کرتے ہیں سب لشکر ذکر کرتے ہیں

نمبر ۱۱ عام — ۱۲ خاص

جان کے اوپر جو کھون لایا ناحق بیٹھے بٹھائے دل
کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل

نمبر ۱

بہت ستایا کرتے ہیں جو کافر صفت پرائے دل
دلدار و دلبر جس سے ہوتی کچھ تسکین نہ آئے دل

قدر انہیں معلوم ہو تب جب انکا کوئی ستائے دل
شب ہجر میں لیٹے ہیں ہم ہاتھ کے نیچے دبائے دل

آئے موت تو قبول کرے لیکن نہیں لگائے دل
کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل

نمبر ۲

لگی آگ سینے میں عشق کی کیونکر اسے بجھائے دل
ٹکڑے جیسے پیارے میں سیکڑوں لہو ہو کے بہ جائے دل

جان و جگر پر پڑی آن کر آخر کار جلائے دل
وفا کرے بیوفا سے کیوں لازم ہو یہی سزائے دل

پھانسی لگانا بہتر ہے پر کسی سے نہیں الجھائے دل
کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل

نمبر ۳

بڑا سخت صدمہ ہے ہجر کا کیونکر اسے اٹھائے دل
پتھر کا یا لوہے کا ٹکڑا ہو کوئی بچائے دل

کہاں سے لائے ایسی طاقت بھلا کیونکر گھبرائے دل
معشوقوں کے ظلم و ستم تماشا دیکھ کے سہہ جائے دل

دل لگانا بہت برا ہے ملتی نہیں دوائے دل

کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل

گیا نہ ان لال گوہر کے پاس تک کچھ بھی نہیں سوا دل
روپیہ پیسہ اور نہیں ہے گوہر کے غم سے جل جائے دل

تو تینچ اسکے ٹکڑے کر دیئے ٹوٹ گیا بیچارہ دل
لے آتے بازار سے ہم گر پاتا مول مہنگا دل

کبھی بشیر ہاتھ ٹوٹ کر بنتا نہیں بنائے دل
کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل

نمبر ۱۲ عام ۱۳ خاص

پورا وعدہ کیا نہ تمنے کھائیں لاکھ سوگند قسم
جھوٹی قسمیں کیوں کھاتے ہو کردو کھانا بند قسم

نمبر ۱

تمہیں قسم انداز کی اپنے ناز و ادا کی تمہیں قسم
تمہیں قسم ہے ظلم و ستم کی جور و جفا کی تمہیں قسم

تمہیں قسم رخسار کی اپنے زلف دوتا کی تمہیں قسم
تمہیں قسم ہے اپنے رب کی اپنے خدا کی تمہیں قسم

قسم کھاؤ تو سچی کھاؤ جھوٹی نہیں پسند قسم
جھوٹی قسمیں کیوں کھاتے ہو کردو کھانا بند قسم

نمبر ۲

تمہیں قسم خوبی کی اپنی رعنائی کی تمہیں قسم
تمہیں قسم ہے یکرنگی کی یکتائی کی تمہیں قسم

تمہیں قسم ہے محبوبی کی زیبائی کی تمہیں قسم
تمہیں قسم ہے دانائی کی بینائی کی تمہیں قسم

زہر تلخ ہے جھوٹھ بولنا تم سمجھے ہو قند قسم
جھوٹی قسمیں کیوں کھاتے ہو کردو کھانا بند قسم

نمبر ۳

تمھین قسم ہو اپنے حسن کی تمھین اپنی رونق کی قسم — تمھین قسم اپنی شوخی کی تمھین اپنی فندق کی قسم
تمھین قسم اللہ کی اپنے تمھین رب مطلق کی قسم — تمھین قسم اپنے خالق کی تمھین ہو اپنے حق کی قسم

قسم تمھاری ہے باطل یہ دیگی تمھین گزند قسم
جھوٹھی قسمین کیون کھاتے ہو کرو دکھانا بند قسم

نمبر ۴

کرو ضرور انجام کام جس کام پہ تم کھاجاؤ قسم — گیندن لال گوہر کہتے ہین کبھی غلط است کھاؤ قسم
رو بچند کہتے ہین زبان پر جھوٹھ نہ ہرگز لاؤ قسم — کہے نشمبر ناتھ نبسی دھر جھوٹھون کی چھوڑ داؤ قسم

رو ورکتا کبھی نہ کھاوین جھوٹھی دانشمند قسم
جھوٹھی قسمین کیون کھاتے ہو کرو دکھانا بند

نمبر ۳ عام — ۴ اخاص

شراب سے گر انگلی تر ہو آگ کا ہوتا نہین اثر
پی شراب اور ہو مستانہ مت دوزخ کی آنچ سے ڈر

نمبر ۱

سب کہتے ہین بہشت مین بھی گلاب تل کا چرچا ہی — ملتی ہین حورین خوبصورت چاند سا جکا مکھڑا ہی
آخر کہ ایسا ہوگا آج ہوا تو غم کیا ہے — صنم ہماری بغل مین ہے اور ہونا کب کا دور ہی

جو دل سے وہ آخر ہے پھر کس کا ہے خوف و خطر
پی شراب اور ہو مستانہ مت دوزخ کی آنچ سے ڈر

نمبر ۲

بیان کرون کیا شراب کے مین تم سے ای یارو اوصاف — جو کچھ دلمین ہووے کدورت فوراً کر دینی ہے صاف

کھلتے ہین اسرار حقیقت شراب پیکر خطا معاف — بڑا کیے اس شراب کو جو بیشک ہو وہ نا انصاف

کرکے بے خبر دیتی ہے دو جہان کی یہ ہستی مین خبر
پی شراب اور ہو مستانہ مت دوزخ کی آنچ سے ڈر

نمبر ۳

کرتی ہے غم غلط شراب اور کھوتی ہے جی کا وسواس — دار دے ہر درد کی یہ سب کام آتی ہین آس سے راس
جو کوئی ہو اس کا عاشق اور جسکو ہو اس کی پیاس — اپنے دم کو گھٹا گھٹا کر جاتی ہے یہ اسکے پاس

کیسا ہی کوئی بخیل ہو بنتا ہے سخی اسکو پیکر
پی شراب اور ہو مستانہ مت دوزخ کی آنچ سے ڈر

نمبر ۴

جہان مین جتنے ہین نشے ہے سب مین نشہ اسکا بہتر — بے حجاب کرتی ہے صنم کو بڑا یہ اسمین ہے جوہر
قلم کی ہے جو زبان سو دو نون قلم صفت سے ہو کیونکر — گینڈن لال گوہر کہتے ہین پی شراب بھر بھر ساغر

ساقی ہو گا غدار پاس اور یار ہو بر مین رشک قمر
پی شراب اور ہو مستانہ مت دوزخ کی آنچ سے ڈر

نمبر ۶ عام ۵ اخاص

نہین چاہیے کچھ بھی پارۂ کفن کا اسباب مجھے
کیا ہے کشتہ عشق نے اسکے بس شکل سیماب مجھے

نمبر ۱

یار اُنسنے دکھا کے چہرہ اور جو بکی تاب مجھے — پھر کفن ہو پارۂ چاندنی یا پرچۂ مہتاب مجھے
لائے تھے جس جا سے اُٹھا کر کل پھر احباب مجھے — ہائے وہین پھر چلا ہے لیکر میرا دل بیتاب مجھے

	[illegible]	
	[illegible] | [illegible]	
	[illegible]	
[illegible]		[illegible]
	[illegible]	
	[illegible]	
[illegible]		[illegible]
	[illegible]	
	[illegible]	
[illegible]		[illegible]
	[illegible]	
	[illegible]	

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نمبر ۱

نہ وہ تاج ہے کسی قسم کا نہ وہ کسی کا گوشت بیان　　نہ وہ دودھ ہے نہ وہ عرق ہے نہ ہے وہ [illegible]

نہ ہے وہ میوہ نہ ہے کوئی پھل نہ ترکاری سنو بیاں　　نہ ہے وہ پیدا زمین سے اور نہ آسمان پر اسکا نشاں

نہ وہ کھٹائی نہ وہ مٹھائی عجب شئے بےمثال ہے

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نمبر ۲

سوال دوسرا تمہیں سناؤں جواب بتانا تم سنکر　　اگن پون آکاش خاک جل پانچوں تت ہیں اسکے اندر

بھری ہوتی ہے جڑ پانی سے آگ چمکتی ہے سر پر　　مٹی کا سر بنا ہوا ہے ہوا سفید نکلے باہر

نہ وہ آدمی نہ وہ جانور ہے عجب کمال ہے

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نمبر ۳

بھید تیسرا جلد بتانا سوال ہم سمجھاتے ہیں　　کھانے کی وہ چیز نہیں ہے کسی طرح پر کھاتے ہیں

جلتا ہے جب ہاتھ پاؤں کے عاشق لوگ اڑاتے ہیں　　چبا نہیں سکتا ہے کوئی لیکن اسے بجھاتے ہیں

نہ وہ چنا ہے نہ وہ مونگ ہے نہ وہ موٹھ ہے نہ دال ہے

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نمبر ۴

چھپنے والی ایک چیز ہے سوال چوتھا جلد بتا　　نہ ہے وہ کوئی چوپایہ اور نہ ہے وہ روپیہ پیسا

دو حرف کا ایک لفظ ہے حرف میں دونوں جدا جدا　　ہر اک شخص کے پاس ہے ہر دم گوہر نے یہ بھید دیا

روپ چند بنسی دھر کتے جواب دینا محال ہے
کون چیز ہے وہ بتاؤ تم سے میرا سوال ہے

نمبر ۶۶ عام | ۱۷ خاص

میرے زانو کے تکیے پر صنم تمھارا سر لازم
مری بغل مین ہمیشہ ہر دم جگہ تری دلبر لازم

نمبر ۱

غیر پہ واجب جور و جفا اور مہر و وفا مجھ پر لازم
رہو میرے گھر تمھین نہ جانان جانا غیر کے گھر لازم

ادھر چاہیے چشم قہر الفت کی ادھر نظر لازم
شکر خورے کو شکر واجب موذی کو ٹکر لازم

تمھین غیر کے پاس بیٹھنا کہو یار کیونکر لازم
مری بغل مین ہمیشہ ہر دم جگہ تری دلبر لازم

نمبر ۲

تم تو ہو معشوق تمھارے پاس نہ غم آنا لازم
تم تو ہو سرکار تمھین ہے لکھنا پڑانا لازم

ہم ہین عاشق ہمیشہ ہمکو غم و الم کھانا لازم
ہم فرمانبردار ہمین احکام بجالانا لازم

چاہنے والا مین ہون تمھارا تمھین رحم مجھ پر لازم
مری بغل مین ہمیشہ ہر دم جگہ تری دلبر لازم

نمبر ۳

پروانے کو شمع چاہیے اور گل کو بلبل لازم
خاموشی عاقل کو چاہیے دیوانے کو غل لازم

کبک کو لازم ماہتاب اور سرو کو ہی حاصل لازم
زاہد کو ہے زہد مناسب ہم رندون کو مُل لازم

مسلمان کو کعبہ لازم ہندو کو مندر لازم

مری بغل مین ہمیشہ ہر دم جگہ تری ہی لبر لازم

نمبر ۳

خیال کہنا ہر شاعر کو حق کا نام لیکر لازم
اور کسی کا کبھی بھروسا نہین ذرا دم بھر لازم

حق تو یہ ہے حق کی طاعت ہے سب بندونپر لازم
یہی مناسب یہی خوب ہے یہی ہے بہتر لازم

مراد کے دامن مین گوہر بھرے ہوے گوہر لازم
مری بغل مین ہمیشہ ہر دم جگہ تری ہی لبر لازم

نمبر ۲ عام ۸ اخاص

بہت اٹھا کر سر آئے تھے نیچا دیکھا ہوگئے گرد
کانپ کانپ کر بھاگ گئے ڈر سے کیا ہمسے لڑتے نامرد

نمبر ۱

زبان چلائی زبان نکلی انگلی اٹھائی ہاتھ کٹا
جسنے اپنی کری بڑائی زور و شور سب اسکا گھٹا

دیکھا جسنے بھر کے نظر وہ آنکھ کو اپنی کھو کے ہٹا
جو درخت بڑھ گیا چمن مین سر اسکا آخر کو چھٹا

نہین اٹکنا ہمسے مناسب اپنی بات مین ہم ہین فرد
کانپ کانپ کر بھاگ گئے ڈر سے کیا لڑتے ہمسے نامرد

نمبر ۲

آسمان پر تھوکا جسنے اسکے منھ پر تھوک پڑا
کنوین مین جھانکا جو کوئی وہ اپنا سا منھ دیکھ رہا

گنبد مین آواز دی جسنے جیسا کہا ویسا ہی سنا
بحث کری جس کسی نے ہم سے آخر کو وہ ہار گیا

جسکو سرخروئی کا تھا دعوی اسکا چہرہ ہوگیا زرد
کانپ کانپ کر بھاگ گئے ڈر سے کیا ہمسے لڑتے نامرد

[illegible]

عشق وہ شی ہو جو کرتا ہی ہر شیٔ کے اکثر ٹکڑے
آئینہ کیا چیز عشق سے ہوئے اسکندر ٹکڑے

نہیں تعجب اگر عشق سے ہوں شیشے سا ٹکڑے
تو ہا ٹکڑے چاندی ٹکڑے تانبا ٹکڑے ہو زر ٹکڑے

سُنے عشق کا نام اگر تو ہو جاوے خنجر ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نمبر ۳

ہڈی پسلی چور ہوئی ہیں جگر ہی پارہ ستر ٹکڑے
کمر ہی ٹکڑے کوسے ٹکڑے چھاتی ٹکڑے بر ٹکڑے

دل کو توڑا کر کیے عشق نے پہلو کو اندر ٹکڑے
کیے ہیں میرے ایک جسم کو عشق نے اب ستر ٹکڑے

بحر عشق میں چلے جو کشتی ٹوٹ کے ہو لنگر ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نمبر ۴

کرتا ہے یہ آنًا فانًا دیواریں اور در ٹکڑے
چڑھے عشق کے بام پہ گر ہوں ہما کے بال و پر ٹکڑے

خاک کیا لاکھوں کو عشق نے کیے ہزاروں گھر ٹکڑے
عشق کے باعث آسمان پر ٹوٹ کے ہوں اختر ٹکڑے

چھری کٹاری تیغ ہو ٹکڑے ہوں برچھی جمدھر ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نمبر ۵

کسکو بخشی سوکھی روٹی دیے کسیکو تر ٹکڑے
خرقہ کر دے گدا کا ٹکڑے شاہ کا ہو افسر ٹکڑے

تلخ طرح کو جیب میں رکھتا یہ ہی بازیگر ٹکڑے
بری بلا ہی عشق عشق سے ہو جاتی ہیں سپر ٹکڑے

عشق منگاتا ہی انسان سے ای گوہر در در ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نمبر ۶۹ عام		۲۰ خاص

بالکل انہیں رحم نہیں آخر جتنے ہیں جلاد ہیں سب
بے رحمی کی جڑ ہیں خوبرو آفت کی بنیاد ہیں سب

نمبر ۱

باتیں کرکے پیار کی پہلے دل لیتے ہیں دل صاحب
بے دردی اور بے انصافی کرتے ہیں کامل صاحب

بس وہ لکھوا لیا جہاں ہو جاتے ہیں غافل صاحب
بچاتے ہیں جان کے دشمن ہو جاتے ہیں قاتل صاحب

بس ہیں انکے خدا نہ ڈالے کرتے یہ بیداد ہیں سب
بے رحمی کی جڑ ہیں خوبرو آفت کی بنیاد ہیں سب

نمبر ۲

بہت دنوں تک عشق کیا ہے انہیں آزمایا ہے خوب
باطل انکی سب قسمیں ہیں جہاں کے جتنے ہیں محبوب

باطن انکا صاف نہیں ہے ہیں یہ ظاہر ہی خوش اسلوب
باور انکا قول نہ جانے انکی چاہ ہیں جانا ڈوب

بدنامی کے جو طریق ہیں وہ سبھی انکو یاد ہیں سب
بے رحمی کی جڑ ہیں خوبرو آفت کی بنیاد ہیں سب

نمبر ۳

بڑا اسے بیوقوف سمجھ پھنسے جو انکے جال میں اب
برے کام بھی وفا نہیں ہے جفا کی بالکل یاد ہے ڈھب

بالا بالا دکھا کے صورت کرتے ہیں جی جان طلب
برائیاں ہیں انہیں سراسر یہ ہیں ظالم خود مطلب

بنا وا بنا دکھا دکھا کے کرتے دین برباد ہیں سب
بے رحمی کی جڑ ہیں خوبرو آفت کی بنیاد ہیں سب

نمبر ۴

بیان کروں میں حال کہاں تک عشق بتاں ہی بہت خراب
بیجا ہے بس انکی محبت سے مفت کیوں رنج و عذاب

بار بتیا لے کو دنیا ہی روپ چند اک روز جواب
بنسی و دھر یوں کہے شمبر پاکر و وحدت کی شراب

بجا قول ہے یہ گوہر کا جو کہتے استاد ہیں سب
بے رحمی کی جڑ ہیں خوبرو آفت کی بنیاد ہیں سب

نمبر ۷ عام　۲۱ خاص

اگر آپ کرتے ہیں ہمسے دل کو ہمارے آج طلب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجیے نکلے دونوں کا مطلب

نمبر ۱

اپنا دل ہمکو عزیز ہے آپکو اپنے پیارے لب
آئینہ ہے گران ہمیں ہیں لعل گران رنگ حلب

اپنے اپنے موقع ہیں اور اپنا وقت اور اپنا ڈھب
آجاؤ تم پاس ہمارے بیٹھ جاویں جی عاشق در ہیں سب

انسان سے انسان ملتے ہیں نہیں ہے اسمیں کیا تعجب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجیے نکلے دونوں کا مطلب

نمبر ۲

الفت جو ہے حرفوں میں مقدم اسکا ہے بس یہی مطلب
آزادی ہے سر کو حاصل اسکا بھی ہے یہی مطلب

آپکے خد میں جو ہے ریاستی وہی ہے نقشہ اسمیں سب
انداز و اطوار تمہارے قیامت ہیں قہر و غضب

آکے ملو ہمسے اے پیارے ہم تمکو دل دیویں اب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجیے نکلے دونوں کا مطلب

نمبر ۳

اصل حال کیا کہیے ظاہر ہیں نہیں آتا کوئی ڈھب
آنے جانے پیچھے گھر پر تم دن پھر اور تمام شب

الم بیچ خاطر کا ہماری جانیسے ہوگا دور یہ کب	ایک روز پھر جاینگے تم سے کرین کہ ملک شرم ادب

آرزو اپنی پوری ہو دل لیوین آپ تو از قریب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیتے نکلے دونون کا مطلب

نمبر ۳

آج تو دلبر رحم کرو تم مت جاوین بیچ تعب آتا فانا خیال لگا گیندن لال کو بیچ اب	اداسے دیکھو اگر اسطرف دلکو ہو [illegible] بزار تب اسکو گاتے رو بچند ہین نبی شہر جنی سب

الف ہمارا دل ہے بھی آخر ظاہر ہے یہ طرز عجب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجے نکلے دونون کا مطلب

بحر چہارم

نمبر ۱ عام	اخاص

دل ہے مگر آنکھ اشکبار ہین بے قرار مجکو اک پل
دیدار یار دے ایکبار ہون انتظار سے بیکل

نمبر ۱

ہوا انتشار اور ضطرار سیماب وار سینہ ہے تپان کرکے سنگار بے ننگ عار بلا ہے نگار ابھی جان جہان	جیب کنار ہے تار تار ہین نس ازار روتا ہون ہیان دل کا غبار ہو بر کنار حاجت برار ہووے اس آن

شیشہ اتار اترے خمار پھر ہو یار آئے بادل
دیدار یار دے ایکبار ہون انتظار سے بیکل

نمبر ۲

ترچھی پچیدار زلفین ہین یا ہلین بار بار رخ پر کافر	آنکو سنوار تو ہو بہار بلبل و سنار اور شام و سحر

عاشق ہزار کرتے نثار دل بے شمار تیرے اوپر | تلوار یار پڑا رہو وار اب تن پہ بار ہے میرا سر

یا چشم چار ہو کر دو نگار گل عذار ہو شگل حل
دیدار یار سے اک بار ہو ن انتظار سے ہیں بے کل

نمبر ۳

گل جا رہے چھپتے ہیں یار تیرا اور بیچارہ غم ہے بھاری | اے گلگار عیسیٰ شعار کر ہوشیار کھو بیماری
خاطر نزار دل داغدار بے اختیار عشق ہے طاری | ہون جان سپار امیدوار کر دو سند ار تو لداری

تو غم گسار ہو ہمکنار بر آوے کار غم جاوے ٹل
دیدار یار سے اک بار ہون انتظار سے ہیں بے کل

نمبر ۴

کرون تجکو پیار ہیں آشکار ہیون پانی وار ہے تیرے اوپر | گل خوشگوار ور شاہوار ہے آبدار قول گوہر
میرا افتخار اور اعتبار عزو وقار ہو سراسر | سونے کا تار ہیون کا ہار ہے زرنگار گہنے دہر

شکر ہو خوار تیرے پیار ہو و فرار وگل سے کل
دیدار یار سے اک بار ہون انتظار سے ہیں بے کل

بحر پنجم

نمبر ۱ عام | اخاص

تم تیغ کی سروہی بچھٹ پر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ
ہم موتے سٹے تا سحر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

نمبر ۱

دل سینے سے باہر نکل پڑا کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ | دو ہاتھ کلیجا اچھل پڑا کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

میری نیند میں پیار خلل پڑا کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ		میں خلل پڑا میں خلل پڑا کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

پڑی سو پلنگ کی مار ادھر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ
ہم رہتے تڑپتے تا بہ سحر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

نمبر ۲

وہاں غیر سے ملکر سویا تو کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ بے کلی تھی دل کو اسی گلہ کو کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ		بیتاب ہا ہیں ہر اک سے کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ کبھی اس پہلو کبھی اس پہلو کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

کبھی ادھر نظر کبھی ادھر نظر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ
ہم رہتے تڑپتے تا بہ سحر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

نمبر ۳

غیر نکو آپ جو سلوائیں کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ دل تھا تمام رہ رہ جائیں کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ		ہم آہ بھریں اور چلائیں کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ بائیں دائیں دائیں بائیں کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

بے چین تھا دل بیتاب جگر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ
ہم رہتے تڑپتے تا بہ سحر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

نمبر ۴

رہا درد جدائی چار پہر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ ہم لوٹے پھرتے گوہر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ		شب کاٹی آخر رو رو کر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ کیسی رنج بھری گئی رات گذر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

کاٹے ہیں شب [illegible] ادھر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ
ہم رہتے تڑپتے تا بہ سحر کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ

[illegible] ہشتم

نمبر ۳ عام اخاص

ہے انگریزی عمل نہیں کچھ خلل حکم ہر محل برابر جاری رہیں بارہوں مہینے سکھی سبھی نرناری

نمبر ۱

جنوری میں ساجن ساتھ ناری اور ناتھ گلے میں ہاتھ چین سے سوتے کھیتوں میں وہ لوگ کے بیج عشق کا بوتے

بارہ [illegible] شی کی بات چین کی رات کاٹیں اوقات بہت خوش ہوتے پھل پھول ملے بن بوئے اور بن جوتے

فروری میں فرحت پائی فرحی فراغت لائی مارچ نے خوشی رچائی بھر بار بہار اب آئی

سرد میں کہیں حرج ہوئی کہیں بہر دوئی تینوں شے پیاری رہیں بارہوں مہینے سکھی سبھی نرناری

نمبر ۲

اپریل میں اپرم پار کرتی ہیں پیار ناتھ اور نار گرم بازاری لگیں خس کی ٹٹیاں خس کے نیچے جاری

سیج میں ڈوری کسی عطر سے بسی کرتے ہیں ہنسی پیارے اور پیاری پھولوں کے گجرے ہار چمن ہے بھاری

پھر مئی مینا پیارا آنند ہی سنسارا ہر نشہ جون سے ہارا بھجون بنگ کا سارا

ایسی میں نہیں کچھ شرم بغل ہے گرم ملائم نرم فرش گلکاری رہیں بارہوں مہینے سکھی سبھی نرناری

نمبر ۳

جولائی لائی برسات سمیر سات ابر دن رات گھٹائیں چھائیں کیا روم جھوم کر نئی بدلیاں آئیں

بارش کے خوب ایام چل رہے جام ساتھ گلفام حرا دین بائیں کہیں ٹرا پنڈولا کہیں ملارین گائیں

ماہ اگست کینا آیا پھر مین گشت تمر پایا آرام ستمبر لایا گیا جور و ستم کا سایا

معشوق نے چھوڑی جفا کرتے ہیں وفا ہوا دل صفا خلق خوش ساری رہیں بارہوں مہینے سکھی سبھی نرناری

نمبر ۴

اکتوبر بہتر ماہ خدا آگاہ حسب دلخواہ بہاریں موسم کھلے طرح طرح کے پھول باغیں جھم جھم

گرمی رخصت ہو چلی پھولی ہر کلی ڈالی ہے پھلی سرد ہی ہے کم کم — اس موسم کے قربان میں ہم تو ہر دم
ہے ماہ تو سیر دلبر برلایا کام وسمبر — یہ بارہ ماسہ کہکر کیا لونا حبیبا باہر
کرے گوہر گیان لال ختم ہے سال دل ہے خوشحال عیش ہے بہاری — رہیں بارہوں مہینے سکھی سبھی نر ناری

بحر ہفتم

ٹھمری عام اخاص

لا نہیں سیرا دلبر جی
چھانا سبھی جہان پھرا ہوں در در گوہر جی

نمبر ا

اے جان جہان اے سرو روان اے ماہ لقا اے حور ادا — بر حال غریب رحم نما بر جان حزیں لطف فرما
جی سے ہم سے چھٹا پیار سیا کتنا ت ہوں گھبرا چلیا — جی جان تجھ ہوں ہرگز نہ جیوں جب تک نہ ملے وہ میرا پیا

میرے تن سے نکلے جان پیا بہر جاوں ہر ہر جی
چھانا سبھی جہان پھرا ہوں در در گوہر جی

نمبر ۲

اے دوست شما چون آئینہ روئے خوب شما بہر جور و جفا — گیسوے شما فتنی بلا ابروے شما شمشیر قضا
بچھو ہیں تیری دونوں بھوئیں کاٹے کا نہیں لگتا ہے پتا — ناگن ہے کالی زلف تیری پیچتا ہی سینہ جیسے اپنے ڈسا

کبھی ٹھیک نہ دل دماں چھپے کرتی لاکھوں ہنر جی
چھانا سبھی جہان پھرا ہوں در در گوہر جی

نمبر ۳

ہے جبین مہ لقا سیم بدن جھونا نازنین نازک تن — آرام روح و دل ہے چت جان گلفام پیر ہر غنچہ دہن

دیدار دکھاوے ای پیارے مین جتا ہون کہ کو بارے
توا پنی صورت دکھاوے آرگئے ہوش پھیرے سارے

مین جان کرون قربان ہووے دیدار میسر جی
چھانا سبھی جہان پھرا مین در در گوہر جی

نمبر ۳

در عشق بتان صنم سطیر دلم وسیدم ہچکید شیم بہم
نہین کوئی ایسا جیسا تو سب چمن مین ہے اچھا تو

ای صبا لطف ای چرخ مدد ای قضا رحم ای بخت کرم
گوہر سے اگر مل جا تو مت ہرگز اسکو ترسا تو

یہ نیا خیال اس آن گا وے دنگل مین شمبر جی
چھانا سبھی جہان پھرا مین در در گوہر جی

نمبر ۵ عام　　۴ خاص
اگم ہے سیرا برہ کا ساگر جی

نمبر ۱

دریا ہے اولین موج افزا بر عکس مناظر وابر پا
تلی ہے نہ پال نہ کھیویا پتوار نہ پار کو لگو نیا

پل شکستہ ساحل ناپیدا نا خدا خفا من وہم کجا
منجدھار مین ڈول رہی نیا دیا دیا دیا

اٹھین لہرین چارون اور زورسے ڈولا لنگر جی
اگم ہے سیرا برہ کا ساگر جی

نمبر ۲

بن غوطہ زوم ہر جا بطرف نا فتد بدستم در و صدف
جل تھا اتھاہ سر دھر لیسہ گئی کچھ سوچ نہ کچھ حاصل نہ ہوئی

آمد نہ بدستم ہیچ در کف در تجربہ وہم شد عمر تلف
تھی من کو آسا موتی کی کوڑی بھی نہ اپنی ہاتھ لگی

ہیرے لگا نہ گھونگا ہاتھ اس بحر سمندر جی

اگم ہے سیر ابرہ کا ساگر جی

نمبر ۳

بگذشت زسر آب اشکم غواص شدم در بحر سوم
آنسو جب ہے انکھین بھر بھر کیسے ہا گلے لگے کہین کم کم

وہ غرق بحر شد جان و تنم یارب چہ کنم یارب چہ کنم
بانسون جل سے گیا اتر اب کیسی کروں جاؤں کدھر

بین کس بدھ اتروں پار ہوں بھنور کے اندر جی
اگم ہے سیر ابرہ کا ساگر جی

نمبر ۴

چون بیچارہ دردیدم گرداب فر یکسر دیدم
بہ تیتی لاج گئی بات بگر بہہ گئے پاؤں لدا بہتے

نے طاقت زور و زر دیدم مستغرق حسرت گردیدم
ہا ہا کھاؤں پیان پڑ پڑ بین وہ رہ جاؤں سب اربکیر

ہیری کر سے بدہ کرتا زنار بگڑا ہے گوہر جی
اگم ہے سیر ابرہ کا ساگر جی

بحر ہشتم

نمبر ۳ عام اخاص

ہمین ہولی سے کیا حاصل ہلین ہم گلے مل کر کے اے دل

نمبر ۱

کہان کی ہولی کیسا پھاگ کہان کا رنگ کہان کا راگ ہجر کی لگی سینے میں آگ دل لگی کسکی کسکی لاگ

دوہرہ

چھاگن بن پی گھر پیا جب سے مس گئی نیہ
سوکھی لکڑی سی جری بیری یا اور دیہہ

ہوئی سب عیش و خوشی باطل

ملین ہم گلے کس کے اے دل

نمبر ۲

چشم تر نبی ہے پچکاری	جس سے ہین اشک سرخ جاری	رنج ہجر فرقت کا بھاری	اگر بن کیا رنگ کی تیاری

دوہرہ

یہ بدیسی ہو گئے پھاگن کے شمامے　　ڈھور پڑے اس پھاگ پر یہ ہوی جر جاہے

یار کا ملنا ہے مشکل
ملین ہم گلے کس کے اے دل

نمبر ۳

کرین کیا لیکے ہم انگور	زخم فرقت سے دل ہے چور	جا بسین ہم کہان ہے مجبور	زمین ہے سخت آسمان دور

دوہرہ

دکھ سے چھاتی پک گئی بھاوے کسکو پھاگ　　بدلین اب ہے بستر کیا بدل گیو ہے بھاگ

یار سے غیرون مین شامل
ملین ہم گلے کس کے اے دل

نمبر ۴

خوش آوے رنگ کا کب ساغر	جدا ہے سبزہ رنگ دلبر	اس سے پیاس بجھے کیونکر	کہے یون رو رو کر گوہر

دوہرہ

بنا پیا بھاوے نہین ہوری ایکی سال　　ڈارو دھور عبیر پر پھینکو دور گلال

لوگ سب خوش ہین گلے مل مل
ملین ہم گلے کس کے اے دل

اس موسم کی آس میں بارہ مہینے گذر گئے — مری جان یہ مشکل سے موقع پایا جی — رات کو ستارے گنتے تو دن یہ ہاتھ آیا جی
سب بدن میں جی ملے دل اسے — مری جان جو تم الفت ہی سوایا جی — پھر آج خدا نے ہمیں دن ہولی کا دکھایا جی
اب عذر نہیں لازم ہے ہاتھ پھیلاؤ — میں تم سے ملوں تم گلے مری لگ جاؤ — مری جان بات ہرگز مت ٹالو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبر ۲

میں تم پر چھڑکوں رنگ چھڑکو تم مجھ پر — مری جان یہی دستور ہے سب کا جی — ہے دور ساغر عیش وقت ہے اپنے ڈھب کا جی
معجون شراب اور بھنگ کھاؤ جو چاہو — مری جان لطف ہے چاندنی شب کا جی — تم کھاؤ پان اے جان ہونٹ پہ سرخی لب کا جی
خوب آج اڑاؤ گلال بھر بھر جھولی — میں تم سے کھیلوں تم مجھ سے کھیلو ہولی — مری جان دھوم تم مچا لو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبر ۳

میں چھیڑوں ساز تم خوشی سے ہولی گاؤ — مری جان مزہ ہے اسی میں پیارے جی — پچکاری سے خوب رنگ کے چھینٹے مارو جی
کپڑوں کو بدل کر عطر لگاؤ اچھا — مری جان بسیں گھر گھر کے سارے جی — ہولی کی طرح جل جائیں دشمن سب آج ہمارے جی
کہیں ہنسی خوشی کی بات رنگ میں بن ٹھن — پھر لوگوں کی گیندیں بنا کھیلیں آپس میں — مری جان روٹھیں عاشق تو منا لو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبر ۴

زلفوں کے سنبھالو بال آئینہ دیکھو — مری جان سرمہ آنکھوں میں لگا لو جی — مسی کی لبوں پر دھڑی جما کر بیڑا کھا لو جی
عشاق ہیں بیٹھے ہیں تیری پڑی کی خاطر — مری جان انکے تم ہوش سنبھالو جی — چشم غرور سے ذرا ادھر کو دیکھ لو جی
کہیں گوہر گیندیں لے ہاتھ کہنا — اس کا کہنا نہیں ہے پھر ہم پر جی — مری جان سنو سب سنے ٹالو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبر ۵ عام | ۲ خاص

ہے آب روان چشمے سے چشم کے ہر دم | مری جان عشق گلبدن نے مارا جی | آتا ہے کمخواب خورش نے کیا کنارا جی

نمبر ۱

کم رکھے وہ صنم محبت ہم سے
گھر چھوڑ کے ہمنے دشت مین جا کر جا لی
گر باغ مین اسکا یکدم سے ہو گذارا

مری جان ہاتھ ململ بجاتے ہم
مری جان شری خاصے کہلاتے ہم
گل پھولین ہنسی سے گلشن لوٹے سارا

مصرف ہمہ تن سیب مین ہر دم اسکو پاتے ہم
سینوں سے بلا تو غیر نینوں سے اشک بہاتے ہم
مری جان ملے ہم کو وہ پیارا جی

آتا ہے کمخواب خورش نے کیا کنارا جی

نمبر ۲

شبنم کی نط مین بوند شک کے جاری
دیتے ہین جھٹین عمر آسے دم بدم
رہتا ہو بالکا تر چھپا آڑا جانی

مری جان موج اٹھتی دریائی جی
مری جان کرتے ہین اپنی صفائی جی
اٹھی رہتی ہے غصے مین پیشانی

ہے دور دریا سے لگی دیکھیے کب ہو سائی جی
قصہ ہے نہایت طول کہوں کیا حال جدائی جی
مری جان کہو کیونکر ہو گزارا جی

آتا ہے کمخواب خورش نے کیا کنارا جی

نمبر ۳

ہوا اونچا چکنا بام عشق کا زینا
کچھ اسمین تو شک نہین راہ ہے مشکل
کیا برون ٹرونے عشق خاک کیا چھانی

مری جان پھسلتا قدم ہے جسپر جی
مری جان جاتے ہین عاشق مر مر جی
پریشان نشان اور نام ہو سب فانی

ہم پہونچین مہان نا چار زمانہ آوارہ کیونکر جی
رہی سر پہ ہمیشہ دھوپ چھانو نہین پائی دم بھر جی
مری جان دیکھیے کب ہو نظارا جی

آتا ہے کمخواب خورش نے کیا کنارا جی

نمبر ۴

ہے دل پسند آزار رسانی اسکو | مری جان ڈھونڈہ لیتا ہی بہانہ جی | گجرے مین گو نکی جا ہمیشہ اسے چھپانا جی

ہے چرخ اطلسی بیشمار کینہ در
جگر تافتہ حال کہون کیا گوہر
مری جان کام ہوا اسکا ستانا جی
کچھ نہیں بن آتی بات کسے کہتی ہے
تنہا ہونکی شیخی کرے کرکری بنا دیا جی
مری جان زندگی نہین گوارا جی

آتا ہے کخواب خورش سے کیا کہنا جی

نمبر ۲ عام — ۳ خاص

دو لفظون کا ایک نام سات حرفون کا
میری جان کہون کیا اسکی صفائی جی

ہر دن مین دو گلونکی رنگت اسمین پائی جی

نمبر ۳

مین تمہین سنا دون جب بہی اسکو ساتون
میری جان ادہر تم کان لگاؤ جی

کرو غور فی الفور رنگون کو دیکہو بہالو جی

دو حرف نہیں ہین سات پہول نہین گدیا
میری جان سات کو دو بنا لو جی

ہوئے جو دو پہول سات پہول نظر تم اپنی ڈالو جی

ان چودہ کی تفصیل سنا دون اس دم
ہر ایک رنگ مین دو دو گل ہین باہم

میری جان بڑی خوبی زیبائی جی
ہر دن مین دو گلونکی رنگت اسمین پائی جی

نمبر ۴

ہون رنگ کے حرف کی رنگت اور دو وقت
میری جان سنا اور سمجھا دو شیدا جی

ہین ہے مین ہار سنگہار ہزارا ہوئے جو پیدا جی

دو نا فرو ادا ادہی وال مین دیکھو
میری جان ولا سا دل لگی پیدا جی

یہ تین حرف یک لفظ قلب کا ہیر پہ پیدا جی

اب سنو دوسرے لفظ کے حرف ای دانا — ہے چار حرف کو آٹھ پھول گردانا

میری جان آگے تفصیل سنائی جی
ہر دن مین دو گلونکی رنگت آئین پائی جی

نمبر ۳

یاسمین یاسمن یار و یاے تحتانی — میری جان کرین یک یک کو مطرح جی

ہین سوسن سورج مکھی بین سب طرح سراسر جی

نمین فون نمونہ نرگس نافرمان کا — میری جان ناز و نکہت مین بڑھکر جی

ہے بیلا بسنتی ہے کا حرف بس بہتر خوشتر جی

ان سب پھولونمین تین سو کتیس کلیان — خوشرنگ ہین خوشبو دکھا رہین چلبلیان

میری جان باغبانی سے کھلائی جی
ہر دن مین دو گلونکی رنگت آئین پائی جی

نمبر ۴

کیا خوب کھلائے پھول ہوا دل تازہ — میری جان کہون اب بات نرالی جی

کیا سمجھین وہ لوگ عقل سے جو ہین خالی جی

لیا آدھا نام فارس مین تو پائی سونی — میری جان پھانسی گردنمین ڈالی جی

باجا ہے دوسر الفظ بجا کر ہوئے بجالی جی

کئی بھید چھپید مین اسکے لفظ ثانی مین — حقہ سے ظاہر ہوئے ہین آسانی مین

میری جان بات گوہر نے بنائی جی
ہر دن مین دو گلونکی رنگت آئین پائی جی

بحر دوم

عام نمبر ۱	اخاص

عشق مشکل ہے جی میری جان عشق مشکل ہے
جانتا دل ہے عشق آسان نہیں دل کہیں جا کہیں

نمبر ۱

عشق ہم کرتے جی میری جان عشق ہم کرتے	اُسکا دم بھرتے حال ان نہیں کہتے رنج و غم سہتے
دیکھ صورت کو جی میری جان دیکھ صورت کو	خوبصورت کو عشق میں خوش رہتے ہیں ہر دم تھے
کتنا تھا فرہاد یہ عشق بہت دشوار	ملی نہ شیرین جب آسے مر او تیشہ مار

اسی حالت میں جی میری جان اسی حالت میں
بحر الفت میں سیکڑوں جان نہیں دل کہیں جا کہیں

نمبر ۲

عشق کر دیکھا جی میری جان عشق کر دیکھا	حُسن کا لیکھا خوب معلوم ہوا میں تو مغموم ہوا
کوئی نادم ہے جی میری جان کوئی نادم ہے	کوئی خادم ہے کوئی مخدوم ہو کوئی محروم ہوا
عشق زلیخا نے کیا یوسف کا واللہ	ہوئی چاہ میں باولی جھانکا لاکھوں چاہ

سب نے جانا ہے میری جان سب نے جانا
تو تو دانا ہے ایسا نادان نہیں دل کہیں جا کہیں

نمبر ۳

ہوش کی لی ری جی میری جان ہوش کی لی ری	رانجھے او ہیری عشق میں چور رہے ہو بست محمود ہوگئے
کیسا غم گذرا جی میری جان کیسا غم گذرا	وامق او رعذرا جان سے دور رہے ہو سب میں مشہور ہوگئے

سسی اور پنہوں نے دی عشق میں اپنی جان	شاہد اور عزیز کا کیا کیا کروں بیان

گئے چار ونکے جی میری جان گئے چار ونکے
جان اردو کی دین و ایمان ہیں دل کہیں جان کہیں

نمبر ۳

کاٹ دو پھندا جی میری جان کاٹ دو پھندا بندگی رب کی جی میری جان بندگی رب کی	چھوڑ دو دھندا ایک کی یاد کرو دلکو آباد کرو خیر ہی سکی جی کو آزاد کرو خلق کو شاد کرو
گوہر ہر کا نام لو تو حاصل ہو کمال	عشق جنون کا چھوڑ دو کہتے گیندن لال

کبھی آس ہر کو جی میری جان کبھی آس ہر کو
سری رگھبر کو بھولے انسان نہیں دل کہیں جان کہیں

نمبر ۴ عام　　۲ خاص

حسن دولت ہے جی میری جان حسن دولت ہے
جگ میں شہرت ہے دیکھ ہر ایک گھڑی خلق مشتاق کھڑی

نمبر ۵

حسن کا گہنا جی میری جان حسن کا گہنا عجب زیور ہے جی میری جان عجب زیور ہے	جسنے ہے پہنا وہی محبوب ہوا وہی مطلوب ہوا سب میں ہر دلعزیز جی کو مرغوب ہوا واہ کیا خوب ہوا
حسن سے بڑھکر خلق میں نہیں دوسری چیز	حسن کے باعث سے ہوا یوسف سب کو عزیز

دیکھکر عالم جی میری جان دیکھکر عالم
دور ہے سب غم دل کو شادی ہوئی خلق مشتاق کھڑی

نمبر ۶ [illegible]

نہ پڑ رقابت میں جی میری جان نہ پڑ رقابت میں
مجھکو پیارا ہے جی میری جان مجھکو پیارا ہے

حسن کے حق میں حق نے فرمایا ہے کتاب میں آیا
آشکارا ہے حسن کا سایا دلکو نے بھایا

قول خدا کا دیکھ لو پڑھو کلام اللہ
حق جمیل ہے اور حسین ہے حسین کی چاہ

ہوئے پیغمبر جی میری جان ہوئے پیغمبر
حسن سے سرخرو جنکی ہے شان بڑی خلق مشتاق کھڑی

نمبر ۳

حسن انسانی جی میری جان حسن انسانی
دیکھ سرو و گل جی میری جان دیکھ سرو و گل

غذا روحانی راحت دلہا ہے بہت بجا
قمری و بلبل حسن پر ہیں فدا شور گلشن میں مچا

رعب حسن ہے اسقدر جس کا نہیں شمار
جانے اسکو وہ کوئی جو ہے واقف کار

حسن کی چوٹین جی میری جان حسن کی چوٹین
کہا کے ہم لوٹین پھول کی چھڑی خلق مشتاق کھڑی

نمبر ۴

حسن کیا شے ہے میری جان حسن کیا شے ہے
حسن اعلے ہے جی میری جان حسن اعلے ہے

پوچھ مت ہے یہ اسکو تو نور سمجھ
دیکھا بھالا ہے ذکر یہ کو تو سمجھ

گر نہ ہو دور سمجھ
بات بھر تو سمجھ

جسکو ایزد نے دیا پورا حسن و جمال
اسکا تابعدار ہے ہر کوئی کیا مرد ان لال

روح بخشا حسن تو جی میری جان روح بخشا حسن تو
نسیم سحر حسن تو ہے یہ موتی کی لڑی خلق مشتاق کھڑی

بحر یازدہم

نمبر ۳ عام

اخاص

کیون کانپے نہ دل بیچارا
اُسے پیچ عشق نے مارا

نمبر ۱

نکہ سکہ سے سج کے دلبر سے گیا لوٹ دل کیسر
گورا پنڈا اسکا ہے خوب سرخ شفاف
اُس شہ حسن کی کج پید دل جلا پتنگا ہوکر
گوندھے ہین بے لال ہین بیچ کے موتی صاف

ہوا مجھے نہایت پیارا
اُسے پیچ عشق نے مارا

نمبر ۲

نگاکاٹ عشق کا کاری ہے جسپر عقل ہماری
آنکھ لڑائی یار سے سر پر پڑی بلاے
رونے کا تار ہے جاری ہے دل کو جھینپیا بھاری
ڈوب گیا دل چاہ مین کیون نہین غوطہ کھاے

تن من دھن جوبن ہارا
اُسے پیچ عشق نے مارا

نمبر ۳

جب عشق نے دلکو ڈاٹا ہوئی ٹھڈی سپکر آٹا
باندھی اپنی یہ ہوا اُڑائے گیا ہوش
اِس تیغ نے لوہو چاٹا یہ کاٹا گلا دو کاٹا
جوڑین باتین ایسی کچھ کردی سب خاموش

جیتی ہوئی بازی ہارا
اُسے پیچ عشق نے مارا

نمبر ۴

ہو عشق ہین وہ دانائی | نہین ایسی کسی نے پائی | جب اُسنے ڈھونڈ ہائی | خاطر مین الجھن آئی

گیندن لال گوہر کہین چہند قافیہ بند | روپ چند شی کہین وہ اکو ہووا پسند

بڑا اسیر نا تہہ پکارا
آسنے تیغ عشق سے مارا

بحر دوازدہم

نمبر ۱۲ شعر عام | اخاص

ل ، لاکہون ہی باتین | کہین مجہ سے سب نے حاصل مرا مرشد عشق کامل

نمبر

ا | اگر تم چاہو | تو کردون مین ترقیم | کیا کس کس کو کیا تقسیم
ل | لکہون تمثیلا | تہوڑا سا حال تسلیم | کرین گے عقلمند تسلیم
ہ | ہوگا تم سبکو ظاہر یہ حال مشکل مرا مرشد ہے عشق کامل

نمبر ۲

ب | برق کو ہے نے | اضطراب سکہلایا | تڑپ کر دل سے ہاتہہ آیا
ن | نالے کا کرنا | کس جا سے رعد لایا | دل پر درد نے سمجہایا
س | سیکہا بادل نے آنکہون سے رونا مل مل مرا مرشد ہی عشق کامل

نمبر ۳

ی | یہ گرمی تیزی | سورج مین کون پاتا | سوز دل اگر نہ پہونچاتا
و | دورا اور گردش | چکر نہ چرخ کہاتا | بخت گر ہرا نہ سکہلاتا
ہ | ہوا ابر سایہ بیخودی کا ہے نازل مرا مرشد ہے عشق کامل

نمبر ۴

ریل کی گاڑی لوگون کو جو ہے پیاری	آہ کی یہ ہے شرر باری
تار برقی کی ہے جو کہ ڈاک جاری	تار ہے میرے اشک کا ہر جاری

آبرو پاکر گوہر کا شاد ہو دل مرا مرشد ہے عشق کامل

نمبر ۵ عام | ۲ خاص

کلی خاطر کی آ کے گل کھلائے آکر کبھی تو یہان بیٹھ دم بھر

نمبر ۱

آب و دانہ بھولا ہون کھانا پینا	شمع رو تیرا ہون پروانہ
قرینہ میرا بدلا ہے اب تو جانا	کام ہے آگ مین جل جانا

کشاکش غم رکھتی ہے جی کو مضطر کبھی تو یہان بیٹھ دم بھر

نمبر ۲

توان و طاقت گھٹتی ہے دل سے پل پل استخوان گھلتی ہین گل گل
دھوان اٹھتا ہے رہتا ہون ہاتھ مل مل خاک ہوے جان و جگر جل جل
سک جاتا ہے کیون یار پاس آکر کبھی تو یہان بیٹھ دم بھر

نمبر ۳

پیچان تو نے کاکل مین ڈالے او جان یہان پیچ مین سے دل ہے حیران
وہان چلمن ہے چہرے پہ تیرے ہر آن پڑا یان پردہ عقل پر آن
خادم ہون مین بندہ ہون تیرا دلبر کبھی تو یہان بیٹھ دم بھر

نمبر ۴

یہ دل نے چاہا ہے تجھ سے وصل دلدار نہ گالی ملی نہ بوسے یار

حسن محفل کا لاؤ نئی تازہ	ہوتا ہے تجھ سے ہر بار دریا نے گائی گوہر	پیالا دستے جام مو دیار کبھی تو یہان بیٹھ دم بھر
نمبر ۳ عام		۳ خاص
	نمبر ۱	
کھلے جاتے ہیں گاتے ہیں نغمے آرائش گل نے	گلشن میں پہنچے باگل کرتے ہیں مرغ سب غل سب سہرے اپنے سجادی	پھولے ہیں خوشی کے مارے گل خاص کر طوطی اور بلبل آئی ہے ہولی شہزادی
	نمبر ۲	
صبح سورج نے فرش کو چادر دورہ ہی کا	کی جا کے پیشوائی شب میں نہ جب کہ پائی پیر مغان سے ہے نادی	رقم زر سرخ کی لٹوائی ماہ نے چاندنی بچھوائی آئی ہے ہولی شہزادی
	نمبر ۳	
صبا دیتی ہے گل سے گلچین رنگ ہی ہر جا	جاروب بنکے فراش مطلق نہیں ہے پرخاش پوشش ہر کس کی ساری	چہرہ ہی بہار کا بشاش عنادل کہتے ہیں شاباش آئی ہے ہولی شہزادی
	نمبر ۴	
شہانی گا کر خوشی کا دن ہے مژدہ ہو اون میں	کرتے ہیں راگ اور رنگ پیتے شراب اور بھنگ گوہر ہے نشہ کو شادی	بجا کر ڈھولک ڈھپ مردنگ رنج و غم گیا لاکھون فرسنگ آئی ہے ہولی شہزادی

بحر دہم

نمبر عام | اخاص

درد جدائی تیرا ستمگر غضب ستاتا ہے
اُچھل کے دو دو ہاتھ کلیجا منھ کو آتا ہے

نمبر ۱

چرخ ستمگر طرح طرح کے شعبدے لاتا ہے
از بس اپنا جوش جنون سے جی گھبراتا ہے
کانوں سے جو سُنا تھا آنکھوں سے دکھلاتا ہے
خیر کرے اللہ پانون میرا کھجلاتا ہے
جی نہیں لگتا شہر میں اپنا جنگل بھاتا ہے
اُچھل کے دو دو ہاتھ کلیجا منھ کو آتا ہے

نمبر ۲

زخم کے اوپر مرہم کی جا نمک لگاتا ہے
درد کے چکر دلوا کر نا پیچ دکھلاتا ہے
شربت کے دھوکے میں کافر زہر پلاتا ہے
طرح طرح کے کوہ مصیبت سر پہ ڈھاتا ہے
دیکھیے اب اس بلا سے کیونکر خدا بچاتا ہے
اُچھل کے دو دو ہاتھ کلیجا منھ کو آتا ہے

نمبر ۳

کرتا ہے جیسا جو کوئی ویسا پاتا ہے
دل نے پہلے کہا نہ مانا اب پچھتاتا ہے
دیکھ کے میرا حال عدو بھی اشک بہاتا ہے
سمجھ پھری بھی یہ نہیں سمجھا کیا سمجھاتا ہے
لب لعل کی یاد دلا کر خون رلاتا ہے

اُچھل سکے دو دو ہاتھ کلیجا منہ کو آتا ہے

نمبر ۴

جو کوئی دنیا مین آیا آخر جاتا ہے
کہین رو وسنجید ہ مالک سب کا وہی داتا ہے

گیندن لال گوہر سب جھوٹا جگ کا ناتا ہے
ہنسی دھرا ہی یارو تم کو بھید بتاتا ہے

آج بشنبھر ناتھ عجائب لاؤنی گاتا ہے
اُچھل سکے دو دو ہاتھ کلیجا منہ کو آتا ہے

بحر چہاردہم

نمبر ۵۵ عام اخاص

میرا خط صنم کو پہونچا دے
گیا ہے تو قاصد جھپٹ آوے جب الٹ تو دھاوے

نمبر ۱

لکھی ہے حالت شب غم کی
ہوئی ہے صورت ماتم کی
یاد سے زلف پرخم کی

لگی ہے دلمین لاگ بھڑکتی آگ جہنم کی
ڈالی سر پر خاک پھاڑی پوشاک چشم نم کی
نہین آنکھ مین خواب نہ دل مین تاب ایک دم کی

بھیجا ہے قاصد وہان لکھکر دل کا حال
خدا کرے جلدی پھرے سنکر ذکر وصال

شوق کیا بیان کیا جاوے
گیا ہے قاصد جھپٹ آوے جب الٹ دم آوے

نمبر ۲

فراق صنم مین دل ہے زار
لکھا ہے خط مین حال زبان ہے لال چشم بیمار

نمبر ۹ عام ۲ خاص

میرا جی ہجر سے گھبراوے
ملے اگر دلدار بر آوے کارا لم جاوے

نمبر ۱

دیکھیے کب آوے وہ یار
لے گیا دل کو وہ دلدار
کچھ ایسی ہوا چلی اک بار

ہم بیکل بیکار جدائی یار پڑے بیمار
جگر ہو بس بے صبر گھبراہی ابر درد بسیار
بیر اپیار راہے ملے عجب گل کھلے ہو وصل دیدار

دعا ہو دل سے ہر گھڑی کرے مجھے وہ یاد
یارب ایسا کیجیے پوری ہووے مراد

کام سب میرا بر آوے
ملے اگر دلدار بر آوے کارا لم جاوے

نمبر ۲

سینہ دلبر ہے جلاد
کردیا دل کا گھر برباد
برابر کرنے ہے وہ بیداد

کیسے ہووے بسر بھولا بسر ہماری یاد
سر رو ہو لب پر آہ ملے وہ ماہ کرے امداد
جو کچھ ہا ہو وہ سہی دعا ہو یہی رہے آباد

کیجیے کس کا آسرا لیجیے کس سے کام
مالک ہو اللہ اب دیگا وہ آرام

آج وہ جلوہ دکھلاوے
ملے اگر دلدار بر آوے کارا لم جاوے

نمبر ۳

اذا سے مجھے کیا گھبائی
وعدے کیے پہر پہر پہ اگر اسکا ہے عہد باطل

دید کا طالب ہے یہ دل
وصل کے جام کا ہے سائل

یہی ہے پل پل دعا یہی ہے صدا وہ جاوے مل
پلاوے جب وہ جام پاوے آرام دل بسمل

پیارے کے دیدار کی مجھے لگی ہے آس
آج پری پیکر بلا آوے جلدی پاس

میرا دل مراد پھر پاوے
ملے اگر دلدار بر آوے کار الم جاوے

نمبر ۸

چاہ کر جب ہوا مجبور
گر گیا میرے دل کو چور
دیکھے سے لے گئے وہ حور

جدا ہوا وہ ماہ پھر کے ہم آہ رہے مہجور
ہوئی ہماری روح آج مجروح درد سے پور
آجاوے جب پاس بلا وسواس الم ہو دور

یار وصل کا دے مجھے پھر کے لبالب جام
گوہر جس کا اسم ہے اسکا ہے یہ کلام

برابر چار چوک گاوے
ملے اگر وہ یار بر آوے کار الم جاوے

نمبر ۹ عام ۳ خاص

ستمگر ستم نہ کر ہر دم
مت رہ ہرگز خفا وعدہ کر وفا ظالم کر کرم

نمبر ۱۰

ستانا ترک کر دو گلفام
آسان تنک سہوں درد آلام
ستم مت کرو سحر اور شام

ہم عاشق آزاد مخفی ناشاد مدد دشنام
دل رہتا غمناک آنکھ نمناک رہے [illegible] ناکام
کرو اگر تم کرم وصل ہو صنم تو ہو آرام

کرو نگاہ مہر تم رشک قمر اس آن — کہا ہمارا مان لو کرو مشکل آسان

دور ہو غم والم اس دم
مت رہو ہرگز خفا وعدہ کرو وفا ظلم کر کم

بند ۲

عاشق مضطر ہوں ناشاد
کرو تم ذرا عدل اور داد
تم تو ہو مثل سرو آزاد
ٹوٹا کوہ الم ہوا سر قلم مثل فرہاد
رحم کرو ہر آن قول لو مان رشک شمشاد
وفا کرو اقرار کہو آزار کرو امداد
ماہ عرش حسن والا شاہ شہر آرام — اگل گلستان صفا کرو ہمارا کام

ترک کرو ذرا ظلم الم
مت رہو ہرگز خفا وعدہ کرو وفا ظلم کر کم

بند ۳

خدا کا خوف کرو دلدار
کرو مت فراموش اقرار
نہ ہو نگاہ ہم سا عاشق زار
مالک وہ اللہ عالم آگاہ کل مختار
عہد کو کرو وفا رکھو دل صفا خوش ہو دادار
ستمند محروم سخت مغموم وصل دشوار
داغدار افگار دل حسرت مالامال — خاکسار خاک قدم ہوں مشتاق وصال

فراہم زخم دل عالم
مت رہو ہرگز خفا وعدہ کرو وفا ظلم کر کم

بند ۴

نہ مانا گذرا لاچار صل — روتا ہوں دن رات کٹنا اوقات سخت مشکل

ترک کر غفلت کو غافل	سہون کہان تک الم رحم کر صنم ہو قاتل
خدا کا قہر ہو نازل	قتل ہمارا نہ کر ذرا آ ادھر شاد ہو دل
درد مند غم آشنا ہم عاشق ناکام	مست رند اہل وفا ہمارا گوہر نام

سنا دن طرہ سخن ہمدم
مت رہ ہرگز خفا وعدہ کر وفا ظلم کر کم

بحر پانزدہم

بند ۱۵ عام — اخاص

اس گل کا سراپا لکھا گئین ہی کلیان
کیا باغ سخن کو ہر اکھلا دین کلیان

نمبر ۱

وہ جعد سیہ ہے پیچدار یا سنبل	ہوا ناگن کا گمان گئی جدھر کھل
زنجیر ہے یا ہے دام بلا وہ کاکل	ہے جہان ہے اندھیرا جسکا شور و غل
ظلمات کی سیدھی راہ مانگ ہے بالکل	دل کو لیتی ہے مانگ ہمین دیکر جل

پیشانی ہین ہے نور چاندنی سی پھلیان
کیا باغ سخن کو ہر اکھلا دین کلیان

نمبر ۲

کعبے کی محراب ہین دونون ابرو	نرگس یا بادام چشم یا آہو
سوزن ہین پلکین بھرے ہین جادو	زنبق کا پھول ہے عجب کہون [illegible]
کانون کی صفت امکان ناہین ہے سر مو	کانون سے کھائے رشک گل سکا رنگ و بو

ہین ہونٹھ شکر اور بات قند کی ڈلیان
کیا باغ سخن گوہر اکھلا دین کلیان

نمبر ۳

مضمون وہین کب قلم سے لکھا جاوے
دانتون کی صفت کو کب شاعر لکھ پاوے
لکھے سبب ذقن گو اگر تو دل پچھتاوے

کس طرح سے عنقا بھلا دام مین آوے
موتی کی لڑیان لکھی عقل شرماوے
غبغب کو لکھے گرچاہ تو غوطہ کھاوے

گردن ہی صراحی صاف نور کی ڈھلیان
کیا باغ سخن گوہر اکھلا دین کلیان

نمبر ۴

شانون کا وصف نہین قلم سے لکھا جاتا
پہونچا ہی عاشقون کو سکھ پہونچاتا
مضمون نہین ہاتھون کا ہاتھ مین آتا

بازو سے ستون قصر جان سے شرماتا
بیکلی کلائی دیکھ کے ہی دل پاتا
پنجے سے بہت خورشید بھی خجلت کھاتا

انگلیان نہین ہین صونگ کی گویا پھلیان
کیا باغ سخن گوہر اکھلا دین کلیان

نمبر ۵

سینے کو دیکھ ہو دور دل کا کینہ
ہین حباب پستان بحر حسن ہی سینہ
عنقبیہ کا عکس ہے ناف مہر آئینہ

خوبی کا خزینہ حسن کا ہے گنجینہ
ہی شکم صاف شفاف جیسے آئینہ
تشبیہ کمر کی ڈھونڈھی مگر پائی نہ

کرتی ہین جیسے اپنی رانین بیڈ لیان

کیا باغ سخن کو ہرا کھلاوین کلیان

بند ۷

خاموش بس آگے جائے شرم ہے اسدم
تعریف مین اسکی قلم ہے چلتا کم کم
ہے خجل پانون سے نور نیر اعظم

ان ہدے سوتی سنہہ ہوئی کلی کا عالم
پیوند شگافون مین ہے مناسب باہم
تلوون کو دیکھ پڑجاے گلون پر شبنم

تارنگی ایڑی ہے جو دل لے چھلیان
کیا باغ سخن کو ہرا کھلاوین کلیان

نمبر ۶

قامت ہے یا سرو باغ رعنائی
رفتار کی اسکی صفت نہ کچھ بن آئی
گوہر نے سراپا لکھا دیکھو دانائی

شمشاد نے ایسی کہان راستی پائی
تلوار چال پہ چلی کبک شرمائی
بنسی نے سنایا عدو کو غیرت آئی

دشمن کے منہہ پر خاک رشک سے ملیان
کیا باغ سخن کو ہرا کھلاوین کلیان

نمبر ۹۲ عام ۔ ۲ خاص

یہ کوئے صنم کا نشان تبلاتے ہین
ہم جاتے ہین وہان نہ پھر آتے ہین

نمبر ۱

اول تو نہین ہے سہل وہان کا جانا
دانا گر جاوے وہان تو ہو دیوانا

جب گئے وہان تو پھر مشکل ہے آنا
وہان پہونچے اگر ہشیار تو ہو مستانا

نادان کہا تو ہاں نے سمجھاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہاں نہ پھر آتے ہیں

نمبر ۲

دل کو وہاں جانے کو عبث کستا ہے
تو خار سمجھ نے اُسے جو گل ہستا ہے
اُس کوچے کا آسان نہیں رستا ہے
وان عجب لوگ ہیں عجب شہر بستا ہے

تجھے تو ٹھوکریں لاکھوں وہاں کھلاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہاں نہ پھر آتے ہیں

نمبر ۳

مت جاوے تو وہاں نہ کر دانائی
دانہ ملتا ہے وہاں نہ مطلق پانی
اس کوچے میں ہی بہت بڑی حیرانی
جو کوئی وہاں تک گیا ہوا وہ نانانی

جو لوگ گئے ہیں وہاں وہ پچھتاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہاں نہ پھر آتے ہیں

نمبر ۴

اس جانے سے آنے سے فائدہ کیا ہے
یہ بیجا نہیں ہے بات بہت بیجا ہے
کیوں تجھے آمد و رفت کا یہ سودا ہے
آنا جانا ہو دور بہت اچھا ہے

گانے والے گوہر کا قول گاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہاں نہ پھر آتے ہیں

نمبر ۱۵ عام ۳ خاص

رخسار سے تیرے رنگ ہو پھیکا گل کا

گفتار کو سنکر اڑے ہوش بلبل کا

بند ۱

کھل گیا پیچ جسوقت تری کاکل کا
قامت ہے سرو دل جسپہ فدا [illegible] کا

گلشن مین نقشہ بگڑ گیا سنبل کا
نرگسی ہے تیری آنکھ پیالہ مُل کا

دل غرض فدا ہی تجھپر جز و کل کا
گفتار کو سنکر اڑے ہوش بلبل کا

بند ۲

آباد ہو اگر صنم ہمارے دل مین
آتا ہی نظر تو ہی تو سارے دل مین

گھر تیرے لیے ہی بنا پیارے دل مین
ہون دید کے حاصل ترے نظارے دل مین

ہر ایک ہے تجھ بن کرنے والا غل کا
گفتار کو سنکر اڑے ہوش بلبل کا

بند ۳

سرمے کی نہین تحریر تری آنکھون مین
جادو کی ہین تاثیر تری آنکھون مین

ہی ڈوبی ہوئی شمشیر تری آنکھون مین
ہی نشہ بہت بے پیر تری آنکھون مین

آواز قلم سے مچا شور قلقل کا
گفتار کو سنکر اڑے ہوش بلبل کا

بند ۴

دل مست ہی میرا جلد کچھ ایسی شی لا
سن لے گوہر کا قول پیر مست [illegible]

ہی کھلی چاندنی رات ساقیا مے لا
کہین روٹھ [illegible] نہ کرد [illegible]

یہ قول ہے کرنے والا عشق کو قل کا
گفتار سنکر اڑ گئے ہوش بلبل کا

نمبر ۹ عام | ہم خاص

اک تنی دکان تنبولن نے ہے کھولی
پانؤن مین جمع اس شہر کی اسنے ڈھولی

نمبر ۱

کیسی تنبولن دھان پان البیلی
سے موتی کھلاڑن عجب بیکھائی کھیلی

جب پان کھلایا جان نذر مین لیلی
سو ہے اب تو خریدار رونگا خدا ہی بیلی

ناوہ مین اس شہر کے سب تنبولی
پانؤن مین جمع اس شہر کی اسنے ڈھولی

نمبر ۲

جب پانؤن ہاتھ سے اسنے کھلایا بیڑا
دل گیا ہاتھ سے ہاتھ جب آیا بیڑا

ہوگیا سرخ رو جسنے کھایا بیڑا
ہے اب تو قتل کا اسنے اٹھایا بیڑا

چکنی چکنی باتین بین میٹھی بولی
پانؤن مین جمع اس شہر کی اسنے ڈھولی

نمبر ۳

وہ سنتی ہم کو بہن کے کپڑے زیور
گنگا جی سے پا تہران گیا شہر

سے بیٹھی سج کر ایک تخت کے اوپر
موتی کا چونہ صاف ہے کتھہ الور

زر دو تدی کرتی ہے بنت کی چولی

پاؤں میں جمع اس شہر کی آسنے ڈھولی

[illegible]

بازاری عورت ہے ڈر لاؤ ڈر اس سے
کر یاد خدا تو نام خدا ڈر اس سے

آتا ہے مجھکو بہت بڑا ڈر اس سے
آسیب پری ہے بلکہ بلا ڈر اس سے

یوں کہے تجھے لگی عشق کی گولی
پاؤں میں جمع اس شہر کی آسنے ڈھولی

[illegible] نام بحر شانزدہم [illegible]

جلد جبر ہے ای گلفام غم سے عاشق ہیں ناکام
مل ہمسے ای پری پاس آ ذری کہ دل پاوے آرام

[illegible]

درد کا بھروسا کیا ہے یار ہمسے مل آکر دلدار
عشق کا تیر سے ہوں بیمار جلد دکھا دے تو دیدار

بیکل ہے دل میرا عشق تیرا ہوا ہیں آنکھیں خونبار
رنجہ کیجے قدم ہوویگا کرم نہیں لازم انکار

میں تجھپر قربان ہوں میرے پیارے
ہیں ہجر کے چلتے سر پر میرے آرے

تو جلدی سے نزدیک مرے اب آرے
تو اب تو اپنی شکل مجھے دکھلا رے

میری تمنا ہوا انجام آج خوشی کا ہے ہنگام
دل ہمسے ای پری پاس آ ذری کہ دل پاوے آرام

[illegible]

جان ہمارا تمنا مان دانا سے ست بن نادان
عجب طرح کے ہو انسان اپنا دل تجھپر قربان

گر لب سے لب ملے باغ دل کھلے خوشی پاویگی جان
گر گلگشت چمن تجھکو گلبدن سکھے شاد [illegible] جان

کیا کرون بیان دشوار ہوا ہے جینا
سینے سے ملا دو آکے ہمارے سینہ

ہے دل کا میرے ٹوٹ گیا آئینہ
ایسا لازم نہیں کہ رکھو کینہ

سقت ہیں مجھ سے ہم بدنام ہے عشق مین لیس ناکام
مل ہے ای پری پاس آ ذری کہ دل پاوے آرام

بند ۳

معشوق ہے میرا مجھے کمال محبت یہ ہے کہ ہو وصال
مست ہوا ہون کیا کہون حال اوپیٹ ہمیں الحوال

پورا مطلب کرو اگر دل دھر تو پاؤ ہوا اقبال
ہر ہر ادا کی بلا جگر ہی جلا عجب دیکھا جنجال

درد تیرے ہجر کا یار نہیں گھٹ سکتا
جو رضا ہو پہ مر تو نہیں گھٹ سکتا

یہ دکھ ہی ایسا بڑا ہے نہیں ہٹ سکتا
دل کو چاہا تھا ہٹے نہیں ہٹ سکتا

چشم ہے تیری یا بادام یا نرگس یا مے کا جام
مل ہے ای پری پاس آ ذری کہ دل پاوے آرام

بند ۴

میرا جانی تو محبوب سب سے اچھا سب سے خوب
مت کر باتیں نا مرغوب ناحق ہوگا تو محجوب

کیون کرتا ہے ستم سجن تو اے صنم مرا تو ہی مطلوب
حسن ہے تیرا اچھا چمن ہے پھلا بہت عمدہ اسلوب

سب جگہ پھرا ہون مین نے دنیا چھانی
عشاق مین کوئی نہیں ہے میرا ثانی

حیران ہون مین کر دور مری حیرانی
معشوق نہیں کوئی تجھسا دیکھا جانی

ختم یہ گوہر کرے کلام پاوے اپنا دلی مرام
مل ہے ای پری پاس آ ذری کہ دل پاوے آرام

غزل منقند ہے

نمبر ۹ عام		اخاص

قول ہمارا سنو پہیلی کھو بو لو بو لو

نمبر ۱

انڈا دیکھا عجیب جس نے کبھی گرم کبھی ٹھنڈا		برسے گی ہو تو بتلاؤ کون چیز کا انڈا

ورنہ باتیں دل میں تو لو قول ہمارا سنو پہیلی کھو بو لو بو لو

نمبر ۲

چار مرغ ہیں اس انڈے میں ایک ہوا ادا سب کا		تین ہیں بڈھے ان چاروں میں ایک مرغ نئی دھج کا

جا کر دیکھو خوش تو ہو تو قول ہمارا سنو پہیلی کھو بو لو بو لو

نمبر ۳

چاروں مرغ کے پر و بال ہیں رنگ رنگ کے خوشتر		کھانے کی کوئی چیز نہ کھاویں ہیں وہ پانی اکثر

مت تر بادہ منہ کو دھو تو قول ہمارا سنو پہیلی کھو بو لو بو لو

نمبر ۴

مرغ کے اندر انسان دیکھے نئی نئی صورت کے		چونچ پانوں میں ان مرغوں کے عجب عجب رنگ کے

گوہر کہتا موتی پرو تو قول ہمارا سنو پہیلی کھو بو لو بو لو

نمبر ۵ عام		خاص

سہرو راہ کرم ماہرو ہمدم سرور عالم

نمبر ۱

دلارام دلدار دکھا دو مکھڑا آکر سارا		درد دور ہو مراد حاصل کردو کام ہمارا

رکھو در بام کا کل کم کم رہرو راہ کرم ماہرو ہمدم سرور عالم

نمبر ۲

سمن زار ہو سرور دل آرام ہر دل ادا کر دو وہ وصل کا وعدہ دوا کر دو کا دل
لاؤ دوا ادر رکھو مرہم رہبر و راہ کرم ماہر و ہمدم روح عالم

نمبر ۳

ہوا ہو سہم گل کا دورہ ہرا ہوا گل لالہ کھولو اور کو کھلاؤ دل کو لاؤ دل دوسالہ
کرو وعدہ کو محکم رہبر و راہ کرم ماہر ہمدم روح عالم

نمبر ۴

گھونگھار و گر در گوہر در دو الم آلودہ کھو اُسکا روگ دعا لو کرو دل آسودہ
کھولو گھر آؤ اسدم رہبر و راہ کرم ماہر ہمدم روح عالم

نمبر ۹ عام ۳ خاص

کھلا حسن کا چمن چمن پر جوبن
رنگ ور وغن کھلا حسن کا چمن

نمبر ۱

غنچہ دہن دل شکن سمن تن چھبن اگر دکھلاوے گلشن گلشن دامن دامن چمن تازگی پاوے
پکڑ بن دامن نسرین سوسن
کھلا حسن کا چمن چمن پر جوبن

نمبر ۲

رفتار و رخسار یار سے نیا شگوفہ پھولے سرو کو صلصل گل کو بلبل یا کل دل اپنے بھولے
دونوں فوراً چھوڑیں گلشن

کھلا حسن کا چمن چمن پر جوبن

بند

نرو لپیدہ پیچیدہ خمیدہ تجہیرت سنبل کا گل | رشک صنوبر قامت نشتر عارض الہد چون گل

چشم مفتن نرگس پر روشن

کھلا حسن کا چمن چمن پر جوبن

بند

لاجواب با آب و تاب نایاب خیال گوہر | دکھلاوے بتلاوے گاوے سمجھاوے نفیسی دہر

جلے دشمن مثل گلخن

کھلا حسن کا چمن چمن پر جوبن

بحر ہیر داہم

بسر ۹۹ عام | اخاص

نازنین حسین نازنین حسین نور عین بالیقین نزاکت آگین ناہید جبین ناخن وہ حنا سے رنگین

بند

نرگس چمن نرگس چمن نافرمان نسترن نادون سوسن نسترن و سمن نہیں رشک یاسمین اور جوبن

ناروا سخن ناروا سخن ناپسند انجمن نہیں شخن نادر نہ بن نہیں دلا بہ یا لین احسن

نہیں نشاکین نہیں نشاکین نور عین بالیقین نزاکت آگین ناہید جبین ناخن وہ حنا سے رنگین

بند

نشتر جنون نشتر جنون نوش کرے مرا خون نہیں کچھ بولوں فی عذر کرون بادشاہ ہوں تنزل جنون

نارسا گون نارسا گون ستمگر چرخ نیلگون نصیب واژون ناکام رکھوں نویسندہ نہایت محزون

ناصح دلنشیں ناصح دلنشیں نور عیں بالیقیں نہ رکت اگیں ناہید جبیں ناخن وہ حنا سے رنگیں

مخمس

ناصح جہاں ناصح جہاں ناسور و گلشنہ دان شہر تجہ حیران نہیں کام ہیاں ناحق ہے نصیحت اس آن
نالہ و فغاں نالہ و فغاں غم ہے چشم دل تپاں نہیں کچھ نہاں نقشہ ہے عیاں نزدیک ہے تجہ اجی نادان

نہیں کام نہیں خوش نہیں کام نہیں نور عیں بالیقیں نہ رکت اگیں ناہید جبیں ناخن وہ حنا سے رنگیں

مخمس

نظم سے پڑھیں نظم سے پڑھیں لکھیں تیغوں جرکتیں توں پہر اس میں نہیں سمجھیں تو ہمسے پوچھیں
تکلنہ چلیں سنیں تکلنہ چلیں سنیں توں دس طرف گئیں سمجھ ٹریں طرفیں تو طرز ہیں گوہر باتیں

نایاب لکھیں نایاب لکھیں نور عیں بالیقیں نہ رکت اگیں ناہید جبیں ناخن وہ حنا سے رنگیں

تمت امر عام

بھاگن جم جم بھاگن جم جم آیا ہے وہ صنم سناے ہولی رنگت گھولی شاہجار الم

عاشق جھپٹ پٹ عاشق جھپٹ پٹ معشوقوں سے لپٹ سر ابن عبث ملی ڈٹ ڈٹ دام بلوریں جھپٹ
جائے کٹ کٹ جائے کٹ کٹ سب رقیب بس پلٹ دور کو ہٹ ہٹ تنے تت کھٹ ایکبارگی سمٹ

بھر سے تمتمے رنگ کے کیسر سے معشوق — پچکاری بھر مارتے چھوٹے جیوں بندوق

کاکل پر خم کاکل پر خم آیا وہ صنم سناے ہولی رنگت گھولی شاہجار الم

مخمس

صنم نہم جھوٹی مجھ مجھ جھبی کہیں رنگ کہیں ہے دلی باندھ کر ٹولی کھیلیں ہولی ہر سے چھوٹے السان
بولیں بولیں بولیں بولی گرہ دلوں کی کھولی مسکتی چولی ڈھولی ڈھولی چپا چپا سے پان

حصہ دوم کتاب سائین کے سو خیال

فہرست کتاب ہذا



نمبر ۲

رام کو جسنے رٹا آرام سے وہ تر گیا
جان کی پائی امان جو جا کی کمکر گیا
کالکا کے نام سے غم کا اسکا باہر گیا

جس کسی نے ہر کہا سب دکھ اسکا ہر گیا
اندر کمگر اندر بن لین جیت جم کا ڈر گیا
جوہری بولا ہری کہتے وہ اپنی کر گیا

ارے من چھوڑ سبھی یہ ڈھنگ
رنگ مین چڑھا لوٹے پھر بھنگ
سنگ مین رہا جمن اور گنگ
سدا شب ہین جگ کے کرتار

ڈھنگ مین اپنے رہو یک رنگ
بھنگ پی کرو سادھ کا سنگ
گنگ ہین شب کی سیس جٹا گنگ
بھجو ہر کو صد ہر بار

نمبر ۳

ہری ہر طور سے کشت تمنا ہو سب کیا ہو
عجب کیا ہو وہ مالک ہین میں بندہ ہون غضب کیا ہو

سبب کیا ہو ہری ہر کی دیا ہو پھر عجب کیا ہو
غضب کیا ہو بر آوے گی تمنا دبر اب کیا ہو

دیر اب کیا ہو دل ہر شیر
زیر ہو دشمن سن ہو سیر
پڑھ ری سننا شب شنکر

شیر سے گیدڑ ہو وین زیر
سیر کر دلکو سنتا ہیر
اکھاڑہ جیتے بنسی دھر

نمبر ۴

چھوٹھا یہ سب سنسار یہ جہان کون کسکا یار ہے
دنیا بڑی مکار ہی مت بھول اگر ہشیار ہے

دولت یہ دن دو چار ہی دور دور کا بازار ہے
مالک وہی کرتار ہو آخر اسی سے کار ہے

ہوش مین آجا او ناداں
بنے مین خاک سے سب انسان

ذرا مالک کو جان پہچان
خاک مین ملینگے آخر آن

بولتے ہنکلے اور ننگے	خاک کے گوہر ہین پتنگے

نمبر [illegible]

روشن ہوگیون دن سے بھی یہ رات سوا آج	اوتار سری کشن کنھیا کا ہوا آج
پیدا ہوا وہ جسنے کیا سبکو ہے پیدا	نقارے بجین اندر کے گھر تو ہے بجا آج
مبارک ہند کو ہو آنند	گرشن سا جنھین ملا فرزند
حسن مین مہر و مہ سے وہ چند	زمانہ آج ہے سب خرسند

نمبر [illegible]

مین بہت پیاسا ہون میری حال پہ لازم ہے غور	تو سخی ہے رحم کر بگڑے ہین میرے آج طور
بادہ گلرنگ کا اسوقت اے ساقی ہو دور	پی کے مین گاؤن خیال ایسا کہ ہو نقشہ ہی اور
نشہ مین بھولین دنیا و دین	لاؤنی گاؤن اک رنگین
بات یہ کر دون ذہن نشین	قافیہ ہر مصرعہ مین تین
کرشن چندر کا ذکر ہو چے کا ہوکے وانگ	ز بیچ مین جے آوے نہین یہ ہوا اسکا ڈھنگ
قلم برداشتہ تصنیف نمودم خیال اندم	شدم مجبور از امر از شخصی با کمال اندم
خاکپا خاکسار احقر	باراتیون وطن نام گوہر

نمبر [illegible]

نام گنگا جی کا لون گاؤن خیال اک آبدار	چونکہ انھین سب چوک ولے اسکے سنکر چوک چار
قافیہ ہو ایک اور ہو دن چار معنی آشکار	تار بگڑے دشمنون کا اور بر آوے اپنا کار
اگر خواہی نجات از خود برون کن ہر تنا را	بگوا بدل سری گنگا سری گنگا سری دھارا
ارے من سیر اکنامان بھیان گر گنگا جی کا دھیان	جی سے گر گنگا جل کو پان بھول پاپ چڑھا کے گروشنان
لاج رکھ گنگا مہارانی	کہین سب جے جے جے بانی

فہرست خیالات استوتر سری گنیش جی مہاراج مصنفہ گوہر پیا ایڈیٹر

[illegible]

سری گنیش آیمه

شنب جی کے لال گرو پر نپال مورت بشال گجراج بدن
جو ڈھ گنیش کا ٹو کلیش سکھ دو ہیش گرجا نندن

گنپت ہیں آپ ہرو سیر پاپ کرون جی جاپ من لاتا
ہر دو میری ابہیر دو مجکو دھیر ہیں ہون فقیر تم ہو داتا

ہرو سے بین باس کرو آگے پاس ہیں کام الس گن ہو گاتا
کرو مجکو شاد رکھو میری یاد دو میری داد سر ہو راتا

چندن چڑھاؤں [illegible] چڑھاؤں سر کو نواؤں ہو بندن
جو گنیش کا ٹو کلیش سکھ دو ہیش گرجا نندن

شکتی کے گنوار سرون کے بیر دوار گرو [illegible] سمجھے اوم
ہو دلپد [illegible] [illegible] گیا ہو غم

ور دو مجکو گیان [illegible] سے [illegible] تم [illegible] ہو غم
گن ہیں اننت نہیں آ دانت [illegible] سنت بنتی ہر دم

جا بجے سنسار و دنیا ہے تو [illegible] حضور مو سا باہن
جو گنیش کا ٹو کلیش سکھ دو ہیش گرجا نندن

پڑا پیچ و تاب ہی کیا عندلیب سینہ خراب بلا دھاڑ ہو کر ٹی
دل ہی ملول مرجھایا پھول بنتی قبول ہی عرض ٹی

اب دل تنگ نگاہ بدلا ہی رنگ ہی ور ڈھنگ مشکل ہی بری
دیکھ بھاگ سے جاسکے پاس آئے کیچھ سہا خاطر سے لڑی

مین ہون غریب صورت عجیب آیا قریب دل کر دو مگن
جی جی گنیش سکا ٹو کلیش سکھ دو ہمیش گر جا نندن

کرو دل سے غور بگڑے ہیں طور نہیں مجھکو ٹھور ٹو بنیا ہر
کرون دل سے پریت پوجا کی ریت ونگن جیت سن لیجی

آنکھون کو نور دلکو سرور دیجیے فرد غم ہو باہر
کریا کلام گوہر تمام کہین روپ رام اور بلبنی دھر

بالا ہو بانٹ دن اور رات کرو التفات گہہ تا ہون چرن
جی جی گنیش کا ٹو کلیش سکھ دو ہمیش گر جا نندن

دیگر

سری پاربتی کو لال گرو تلکے ٹیکے
پر تھم ہو سب کے مکھ آپ کی پوجا
للاٹ پہ سندور کا ٹیکا سوہے

مہاراج آپ سے چت لگایا جی
مہاراج آئین ہم آپ کی سیوا جی
مہاراج آپ پرتھم جگت دیوا جی

جسنے سمرن کیا کاج اسکا بر آیا جی
دھجا ناریل پھل چڑھا دین پھل اور میوا
آنند کند جگ بند سکھ دیو دکھ لیوا جی

سری گنپت کرپا سندھ گورکے نندن
مہاراج روپ آنکھو مین سمایا جی

مین دھرون تمھارو دھیان جی ہا دین چندن
جسنے سمرن کیا کاج اسکا بر آیا جی

موسی کے اسوار دکھ مرا ہر لیے
ہین نگھن ناسن آپ بدھ پرکاش

مہاراج گیان مجھے بخشو کرارا جی
مہاراج آسرا ہے مجھے تمھارا جی

دو دست ہی تمھید ھار نا دکالگے گنا جی
آپ کے آیا سرن لگالیا سہارا جی

برھما اور شنکا ذاندرا اور نارد
مہاراج تیرا گن سب نے گایا جی

ہین جتنے دیوتا بڑے سیش اور سارد
جسنے سمرن کیا کاج اسکا بر آیا جی

جی گنیش مہاراج مناؤن تمکو
مہاراج چرن پہ سیس نواؤن جی

گھر بیسے پریت پوجا کی دکھاؤن جی

سب مجھے پدیا اور بدھ دیجے داتا	مہاراج جیت سیوا میں لگاؤں جی	ایسا دیجے داگیان اگیان میں پاؤں جی
شب شنکر کے ہیں آپ درگ کے تارے		ہیں گرجا جی ماتا کو نہایت پیارے
مہاراج کہوں کیا آپ کی مایا جی		جسنے سمرن کیا کاج اسکا بر آیا جی
سیکھے بیری سہا دکھ سے چھوٹوں بیرو کپید پچھی اور حیتی کہتے	مہاراج عرض کرتا ہے گوہر جی مہاراج گاویں ہنسی اور روو جی	سیکھے کرپا آپ پاپ چھٹا وین باہر جی کھنگ بجاویں بلوانت بھگی ہنسکر جی
مری راکھو لاج مہاراج جیت لوں لگل مہاراج تمہیں سمرن ہی آیا جی		میں گاؤں جی سے خوب مناؤں منگل جسنے سمرن کیا کاج اسکا بر آیا جی

دیگر

جے گنیش گنپتم سدہ دایک وتم سو بہا ونتم

شب شنکر جی کے بالک بھلے دکھ ہرتا سکھ داتا لمبودر جی گنپت کے سواتی مہابلی اوتاری سب میں آدا ایکی پوجا ہوتی ہے کرنا یک نج چرن کو داس عاجز گوہر است مہاراجا	سوام کا رنگ بھرت جنکی پاربتی جی مایا ہاتھے پرسند ہر ایسے کی اسواری تم سحان گنی ہنیں جا گنیش سکھ دایک گیندن لال کا گشت آرسی درسبا جا	کر بریدھم شیشم گن سرم جے گنیش گنپتم بدیا راسم بدھ ہر کاسم جے گنیش گنپتم کل مل دہنم مہو پرہرم جے گنیش گنپتم گرجا پرم پرم آنندم جے گنیش گنپتم

دیگر

گن نایک کی کتھا منوہر تھا ماتا میں ہوں گاتا

سنے سندر ہیں گوری مائی ململ دھو کے گایا جان اگر اس تلے میں گرجا یوں سمجھاوے شب شنکر جی بجر کرکے لگے ہوئیں جانے دونو اور سے بان شب جی کو ناسر آیا بھیجے اپنے گن نشتی نے ڈاڑھی وہ شب سے اکر	اپنے انگ کا میل چھڑا کر پتلا بنا بٹھایا دیکھو پہرا دروازے کا پاس نہ کوئی آوے رو کا تو کا اس پتلے نے جدہم تھا میں بھانے سیس کاٹ دیا اس پتلے کا گوراں نے سن پایا پرمیشن اندر سنکا دک آئے خبر جو پاکر	کہتی ماتا ہنس ہنس یا تا گن نایک کی کتھا دیکھے رہتا آتا جاتا گن نایک کی کتھا چڑھ چڑھ آتا اہل دکھلاتا گن نایک کی کتھا گورا ماتا ملتی یا تا گن نایک کی کتھا من گھبرا تا اہل چلاتا گن نایک کی کتھا

گوہر آپ نے کرتی اتنی بوئی گوہر آلی سیس جو ہر سعادت بیان پر جب جب تب یہ جا کر ابی گر آتا نام جوان پانی بلیہ
نی کا بال کھاس خرگگ میں نیا خاکوئی پایا کات سلیس لا ہر اسکا و ہر اُت جلیا پیلا ہنستا جی مرجا نا گن نایک
چیچکاری گو گوہر ہوئے دلچسپ اُسدھم نام گیت اس اُڑکے کا پوجا ہوگی پر تم سب پوجن آتا گن نایک

فہرست خیالات استوتر شنبھو جی مہاراج مصنفہ گوہر بدایونی

نمبر خیال	نام راگنی یا راگ — تعداد تُک		مصرعہ اول خیال	نمبر صفحہ
۱	انگریزی	۴	شنبھو جی بھولا ناتھ تمہارے ہی ہر زن خبر اسے ہین	۱۱
۲	بہیروی بہار	۰	ہم بھروسے دینا ناتھ بھگت بچھڑن ۔ مہاراج کان سب کر سنا دیجی	۱۲
۳	پرتاپ بسنت	۴	شنبھو چودس آئی چودس میں چھائی سب جگ بھائی ہو ہر ہر	۱۵
۴	شنکرنندن	۴	وہی چتین ہے سب کا مول	۱۶
۵	تھت	۴	سدا شنبھو سوامی آج مجھے بھیر بھاری بیگ سدھ لیو تیرے پیاری	۱۷
۶	شکیل	۴	شنبھو چودس پوری کا ہوا اگر سے ہمارے ہر وقت کہو ہم ہم ہے	〃
۷	طوبیل	۴	سمری سوت کا باج رکھو جے ہوا اسکا جنھوں نے سنا ہی نہیں	۱۸
۸	گلستہ	۴	آدیہ باقی کہ شنبھو ہیں دانی جو اتنے مانگو وہ دیتے ہیں یہ	۲۱
۹	چھونی	۴	کر زمانہ کہ پاسند ہو دیا کے ساتھ	۲۲
۱۰	جیجیہ	۴	شنبھو جی کا گردھیان آ من چھوڑا اور سب ڈھنگ سیس پر چرنا گنگ	۲۳
۱۱	ٹھمری	۴	گنگ بیٹھے کہ سکے پورن گن گاؤں مرے ہی انگ	۲۴
۱۲	لنگر ہی	۴	شنبھو شنبھو شنبھو ورد زبان ہر ہر ہر دم نکلے	

نمبر خیال	نام بحر یعنی زرگت	مصرعہ اول خیال	نام صفحہ
	بیچ تلہ دو چوک		
١٣	سلیس ۴	بجھو شب شب یار بسا را	٢٦
١٤	اسرع مخنف ۴	مہادیو جی تم ہری ہر ہم [illegible]	٢٧
١٥	[illegible] ۴	ار مہمین کرتا ہوں سو خیال مجھے بخش گیان	//
١٦	پچھوتی ۴	بجھو شو کا نام پاکرنش کا چولا	۴٠
١٧	طویل ۴	کہوں ایسی کتھا کہ جو کوئی [illegible] سنے اسے خوف اجل ہی نہین	۴١
١٨	خفیف محبون مقطوع	سپید اندر پر بھو شب شنکر	۴٣
١٩	[illegible] ۴	سب دیوون کے تم ہو سرتاج گوری شنکر	۴۴
٢٠	[illegible] ۴	آیا ہوں سرن [illegible] کرو مجھ پہ دیا کرپا کی نظر	۴٨
٢١	[illegible]	[illegible]	۴٩
٢٢	طویل [illegible]	[illegible] سکے بیان ہی نہین	//
٢٣	[illegible]	[illegible]	۵۴
٢۴	[illegible] مخفف	[illegible]	۵۵
٢۵	[illegible]	[illegible]	
		استغفر [illegible]	
١	پچھوتی ۴	[illegible]	[illegible]
٢	۴	[illegible]	[illegible]

شبھ جی تمھارا نام تمھارے ہے ہر زبان ترانے ہیں
کیا پربت ہیں کیا بستی ہیں کیا جنگل ویرانے ہیں

جسنے ہرہ کیا آپ کا گہری پلک میں کیا نہال
بل پر پا سنتان پہ دہم شبھ پت جسنے کیا سوال
وہیں لگا یا جسنے آپ سے کردیا اسکو مالا مال
وہیں اسے بوجھ کر دیا آپنے ای شبھ جی نکال

شہر سے جو بیروان دیا پھر دیر کبھی کیسا ل جاتے ہیں
کیا پربت ہیں کیا بستی ہیں کیا جنگل ویرانے ہیں

ہر دھن کو دیں ہاتھ کو بہر پائی قسمت کو خوش قسمت
نگی کو سکھ آشا ہیں دکھیوں کو نکو اچھی نعمت
اگیانی کو گیان بخش دو رانی کو کرو دیپ بت
ضراس کی ہر لاؤ آس اور بیمار و نکو دو صحت

ہر آتی ہیں سب کی تنا آپ سے کے ہو ٹکر بلا جاتے ہیں
کیا پربت ہیں کیا بستی ہیں کیا جنگل ویرانے ہیں

ہیری کیا جیسا آپ سے گن سا ہر تن کبھو تکر کر پائے
قلم کو طاقت تاب کہاں ہو آپکی استت لکھ جائے
شیشہ رو تے ہیں نہ سمائے ہوا نہ مٹھی میں آئے
رامچندر جی سری کرشن جی آپکی پوجن کو دھائے

آپ کا جادو ای شبھ شنکر ہر ایک ٹھکانے ہیں
کیا پربت ہیں کیا بستی ہیں کیا جنگل ویرانے ہیں

ہیں آدھین پڑیں ہیں تمہرے ای شبھ شنکر دیا کرو
پورن کرو دستپ اپنا الفت ہر کی ذرا کرو
اپنی بھگت اور اپنی پریت ہمر دین تیرے عطا کرو
پاپ ہمارے دو کر لو ار واپرادھو نکو چھما کرو

گہنہ لال گوہر کی آج ... ہم رتبے زمانے ہیں
کیا پربت ہیں کیا بستی ہیں کیا جنگل ویرانے ہیں

خیال شیو ... ختم

ہم بھوت دنیا ناتھ بھگت بھی بخشن	مہاراج کا کاج سب تیرے سنوارو جی

چھما ن کرو اپرادھ کشٹ گوہر کا نوارو جی

ایک بھیل بدھک تھا جا بسیل کا تانی مہاراج آپ نے اسکو تارا جی کری ہنسا لاکھوں جیو بانچھ سے سنگ مارا جی
بٹ مار چکا کا ٹھگ کا سا ٹھنے والا مہاراج اسکا جیون جنگل بیچ گزارا جی سب کا پی پاپن بیچ عمر دھنیا نہیں کیا تیہارا جی

اک روز نہ کھانے کو کچھ بھی اسکے گھر	پیون بولی ناری اسکی لاؤ کچھ جا کر
شو برت کا تھا وہ روز مبارک بہتر	وہ چلا کمان و تیر کو [illegible]
دن بھر نہ ملا کچھ شکار با مال و زر	تب گھر کو پلٹا نال تڑا رستے میں
تھا تال کنارے پیڑ بیل کا سندر	اس پیڑ پہ تھے چڑیوں کے گھونسلے اکثر
مہاراج یہ سوچا انکر مارو جی	چھمان کرو اپرادھ کشٹ گوہر کا نوارو جی

چڑھ گیا بیل کے پیڑ پہ بھیل اس دم مہاراج پیاس کا جوگ ہرنی آئی جی تالاب کنارے بھیل کھڑ دی ہرنی [illegible]
ہرنی نے لگائی جست دو طرف بھر کر مہاراج رو دو [illegible] سکل بنائی جی تب پیڑ سے کود بھیل نے تیر کمان چڑھائی جی

گرے پتر بیل کے پار تھی پوشش گم	آغاز تھا شب کے پہلے پہر کا عالم
ہوئے راضی سمجھ کر پہلا پوجن اس دم	ہرنی کی طرف پھر بڑھا بدھک وہ ظالم
وہ ولین ہرنی سوچی [illegible] کب ہم	بیون بھیل سے بولی [illegible] کے پرکھ تھم
بچے پیں گھر کم عمر کر سکے ماتم	[illegible] ہرن آکھیں نہیں پھر کچھ غم
مہاراج جھنت [illegible] سے پیار دی جی	تہارا اپرادھ کشٹ گوہر کا نوارو جی

وہ بولا کچھ اعتبار کب اسکا مہاراج لوٹ کر پھر تو آؤ سے جی [illegible] بچے بال [illegible] ہرنا نہ جائے جی
ہرنی نے کہا میں جھوٹ نہیں کہنے کی مہاراج اگر تو [illegible] سوگند میں کھا کر کہوں [illegible] لاوے جی

وہ لوگ جو چھلیں [illegible]	وہ استری [illegible] پیارا

گن جو کہ نہ مانے گن کا سیکھنے والا
اِس بات کو سنکر بھیل ہرنی سے بولا
وہ گئی اور آئی دوسری ہرنی اُسجا
مہاراج ہمارے سدھ نہ بساروجی

ان سب کو سزا جو ملے وہ مجھکو دینا
جا گھر کو مگر تو جلد لوٹ کر آنا
پھر بدھک پڑ سے کمان لیکر اُترا
یہ چھما کرو اپرادھ کنشٹ گوہر کا لواروجی

گرے بس تنہا پہر رات کا دوجا
یہ پوچھا تجھی گئی پہر دوجے کی

جوگ ۴
مہاراج ہوئی پھر وہی صورت جی
مہاراج آگئی وہی صورت جی

ہرنی کے چرن کا ٹھیک بنایا رتھ کی سورت جی
ہرنی نے بھیل سے کہا مجھے بھی اک ہنر رکھی جی

گھر گئی ذرا اور لوٹ کے پھر میں آئی
جو آدمی ہووے جھوٹ پیٹ کا پاپی
جو کوئی بلشتیو ہووے شب کا دروہی
ان سبکی سزا جو ہووے سو کرنا میری
مہاراج اب مجھکو سنتاروجی

مجھے قسم ہے اپنے دین و جان و ایمان کی
جو پرتش کرے تیاگے بیاہی استری اپنی
بیاہ دھرم جنے نہیں سنے کہتا جو کوئی
یہ کہکے گئی وہ ہرنی گھر اپنے پہونچی
چھما کرو اپرادھ کنشٹ گوہر کا لواروجی

گیا ہرن تب ہرنی کو ڈھونڈھتا اُسجا
پھر وہی نقشہ ہوا وہی پھر حالت

جوگ ۵
مہاراج تیسرا پہر بھی آیا جی
مہاراج دھن ہے آپ کی مایا جی

اب ہرن کی اور بھیل کمان اُس پڑ سے لایا جی
یہ ہرن بھی کھا کر قسم گیا یوں حال سنایا جی

ستو مرت کے دن جو کوئی کہ ڈنکو کھاوے
جو کوئی نہ سندھیا کرے نہ ہر گن گاوے
گھر جائے ہرن ہرنی کو حال بتلاوے
آپس میں اُسنے یہ اسکو وہ سمجھاوے
مہاراج ساتھ سب ملکے سدھاروجی
تینو قول کے اپنے پورے ہرن اور ہرنی

جو کوئی ہرت پر اعتبار نہیں لاوے
ان سبکو سزا جو ملے ہرن وہ پاوے
ہرنیوں نے اُس سے کہا کہ مت گھبراوے
مت سوچ کرے ست جی میں چت سمجھاوے
چھما کرو اپرادھ کنشٹ گوہر کا لواروجی
مہاراج پاس سب بھیل کے گئے جی

وہ بھیں بہت خوش ہوا تتلیوں پہ اُٹھائے جی

تھا جو تھا پھر پوجا کا ہوئی وہی باتیں ۔۔۔ مہاراج آپ نے کھیل دکھائے جی

ہر دے میں بھیل کے دین دیانے دیا جلائے جی

ہوگیا ایکا ایک بھیل کا ہروا کومل
یوں دل سے کہنے لگا ہاتھ مل مل
ایشر کی یاد افسوس نہیں کی اک پل
کردیے برباد تتلیوں چلے گئے چنچل
مہاراج ہماری اور تمہاری جی
پرتکش دکھایا روپ آپ نے اسکو جو کہ

رکھدیا کمان تیر گھٹا زور و بل
مشکل ہے آدمی جون کا پانا اول
سمجھے تو یہ سچے پشو میں اچھے کی چھل
دھوکے میں ہوا شو برتا بھیل کا نرجل
چھمان کروا پرادھ گشٹ گوہر نوازو جی
مہاراج جوت کا ہوا اُجالا جی

چندرمان مستک پہ رنڈ کی گلے میں مالا جی

تھیں لٹیں لٹکی ہوئی سر گنگا جی ۔۔۔ مہاراج ناگ لپٹا تھا کالا جی

ہیں دھن اسی کے بھاگ جسنے یہ دیکھا بھالا جی

رنگ ہے رنگ میں ہے بھنگ متوالے
کنڈل تھے کانوں میں چاند کو ہارے
وہ چار و ناتھ چندر کے گویا ڈارے
کنٹھ میں اپنے رکھے بھوت بارے
مہاراج مجھے بھوساگر سے تارو جی

تھے لوگ نور تن سانچے میں ڈھالے
تھے نین تیز تر لوک دیکھنے والے
پھن نکالے بیٹھے ناگ تھے اسپر کالے
جیون کا مرچ کا فور میں کوئی ڈالے
چھمان کروا پرادھ گشٹ گوہر کا نوازو جی

چوک

تو نے سول ہاتھ میں باگمبر کا جامہ ۔۔۔ مہاراج پہنے پٹیا سبری جٹا جی

چندن کی کھڑاؤن تسپنے سیس تر پر کا تو راجی

تھین اسکی سنہری نقش دار کیا کھونٹی | مہاراج جوگن گاؤن سو تھوڑا جی

ناد یا کو پہنا دیا مال نبگیا گھورا جی

اس شان سے درشن دیے بھیل کو آکر
گئے چرن بھیل نے اپنا سر تھورا کر
بر دیا اسطرح آپ اُسے سمجھا کر
تر جائیگا تب تو جنم دوسرا پا کر
مہاراج تارو گوہر کو تار دو جی

کر دیے دور سب پاپ جوت دکھلا کر
قربان ہوا سب کٹنب اپنا لا کر
اب ہوگا رام اوتار تھوڑے دن جا کر
یون تارا تمنے بھیل کو اسے کرنا کر
سمجھا کر وا پرادھ گشت گوہر کا نوارو جی

شبھگر

شو چودس آئی جھوند بن چھائی سب جگ کو بھائی بولو ہر ہر
بم بھولے ناتھ بن کھنڈی ناتھ بم بجیا تھم بم شب شنکر

گورا ہونگ لگی بھسم انگ بالو مین گنگ گاگی سند مال
باہن مین بیل بھو کھن مین ناگ مستک چندر پہ سونہ شال

کانو مین کنڈل انکھو مین تیج اس نیچ پہ رہی مرگ چھال
گھٹوا نگ ناتھ گورا جی ساتھ مکھ نیچ بس ہے کال

دو ڈو بجا دین ٹبے ٹبے کے تال جے الکھ الکھ جے اجے امر
بم بھولے ناتھ بن کھنڈی ناتھ بم بجیا تھم بم شب شنکر

جے اُدا لین جے نادا لین جے اونکار جے نرنکار
بو لو اُنکار جو تر وانکار رنگ کرم کار کھوا د نکار

جے بستو بھوپ آدس روپ جے جگت تار جے نر بیکار
کلیان چاہو تو بار بار شمبھو پکار شمبھو پکار

کہو جے لنیش بکھیش شمبھو سس دھر کپال دھر بدیا دھر
بم بجیا تھم بن کھنڈی ناتھ بم بھولے ناتھ بم شب شنکر

شکتی کے ناتھ گنتی کے ناتھ جگتی کے ناتھ بھگتی کے ناتھ
جوگی کے ناتھ پرتھوی کے ناتھ دیبی کے ناتھ گوری کے ناتھ

تربھون ناتھ گوکرن ناتھ کیلاش ناتھ کاشی کے ناتھ
دیوون کے ناتھ بھونون کے ناتھ نندی کے ناتھ سبھی کے ناتھ

جے نیل کنٹھ کچھ دھر انوپ ترنیتر پنچ مکھ کرنا کر
بم بھیناتھ بن کھنڈی ناتھ بم بھولے ناتھ بم شب شنکر

جے چندر بھال جے جگ دیال جے شنبھو ناتھ جے رودر چندر
جگدیس ایس جگدنب ناتھ تریوکی ناتھ آنند کند

جے پنچ بکر جے تیج ونت جے ہر اننت جے وین بند
کہے گنگا داس پوری ہو آس سب کاٹو آج دکھ دند پھند

کہے نیت نیت جب چار وید کر سکے پھر استت کیا گوہر
بم بھیناتھ بن کھنڈی ناتھ بم بھولے ناتھ بم شب شنکر

دیگر

وہی چیتن ہے سب کا مول
ارے من شنبھو کا نام نہ بھول

نرنجن نرگن دکھ بھنجن سدا شب شنبھو نارائن
پرتھوی ناتھ ادھم تارن [illegible] بھو کھن

ناتھ ہیں جگ کے ہے نرمول
ارے من شنبھو کا نام نہ بھول

تاروں میں دمک اسی کی ہے چاند میں چمک اسی کی ہے
جگت میں جھلک اسی کی ہے بجلی میں کڑک اسی کی ہے

اسی مالی کے یہ سب ہیں پھول
ارے من شنبھو کا نام نہ بھول

سارے دیوی جیو منش سنسار بید گئے گیان گنہگار
دھیان کرو اسی کا بار بار کریگا وہ ہی بیڑا پار

اور ہے ساری بات فضول
ارے من شنبھو کا نام نہ بھول

ہری ہر گنگا دھر سسن بھال سمبھو پھر دین دیال
مہیشور شنبھو ناتھ کرپال سرن جا اسی کی گیندن لال

کریگا تیری بھینٹ قبول
ارے من شنبھو کا نام نہ بھول

دیگر

سدا شب سوامی ہی مجھ پہ ہمیں بچاری ہیگ سدھ لیو تمبر پراری

ہری ہر تم نے	لاکھوں نکو بخشے بروان	کیا دھنوان اور بلوان
لگا یا ہمن کو	جس شبنے آپ سے آن	ہوی سب مشکل اسکی آسان
کری بھگتون کی	پورن امید ساری	بیگ سدھ لیو تمبر پراری
گھڑی پل چین ہین	کھوتے ہو دکھ ہمارا اج	مرا بھی کھو دکھ در دراج
نہایت ابتو	درشن کا دل ہی محتاج	راکھ لو میری پت اولاج
کھول دو جلدی	پھاٹک کی اپنے تاری	بیگ سدھ لیو تمبر پراری
سدن آیا ہون	در پر تمہارے شنکر	مہر کی نظر کرو مجھ پر
کہان کو جاون	اب ٹل کے یان سے باہر	ناتھ جی ذرا دیکھو ادہر
کرون مین کس کی	تم چھوٹ امید داری	بیگ سدھ لیو تمبر پراری
آج شب چودہین	ہی جگ مین جگمگائی	تم سب پوجا کو دھائی
بھینٹ کرنے کو	جب کچھ نہ چیز پائی	لاوٗنی مین نے بھی گائی
بخشو گوہر کو	سندر کی پنیکاری	بیگ سدھ لیو تمبر پراری

بشو چودس آئے ہوری کا ہوا اگم رسے	ہم ہر رے دم بدم گوہر بم
ہتر نتیر امان پت بھولا ناتھ ہری ہر شب شنکر	کیلاس پتی گنگا دھر
گہورا مہرا فی دیا سندھ سکھ ساگر کرناکر	تر بھون اجاگر سندر

دوہا

انت اوہی چندر بھال جی کند اند سم دیہہ انت اوہی سرجی گورجی جھیئں دین پرنیہہ

دو دکھیلین پر سپر پھاگ کرکے سنگم رہے | ہمدم رے | دم بدم کہو ہم ہم رے

شو جی کے جٹون سے گنگ دھارا ہی جاری | ہر باری گرجا کی لگے پچکاری
لگی تن سے بھبوت اور بھسم دکھین نرناری | ات پیاری جھمکے عبیری ساری

ڈم ڈم ڈورو بج رہا شمبھو جی کے سنگ | چھم چھم گہنا بج رہا گورا جی کے سنگ

شو کہتی اہلا شوا کہین بالم رے | ہمدم رے | دم بدم کہو ہم ہم رے

شو جی بھی گوری اور گور بھی گوری دوڑا دوڑی مچ رہی ابا ہا ہوری
جب بلین بین سے بین کرین چت چوری جھک جھوری مچ رہی پریم کی ڈوری

گرجا اور گرجا پتی ملکر کھیلین پھاگ | جو دیکھے اس پھاگ کو دھن دھن وا کے بھاگ
آنند گیا کیلاس کے اوپر چھم رہے | ہمدم رے | دم بدم کہو ہم ہم رے

چھک رہے دو دو حیا ہنگ رنگ مین رس مین | الس مین | ہوری کی دکھائین مین
شو شوا کے بہت بین جگتی شو کے بس مین | الپس مین | مچ رہی دھوم جو دس مین

بین شو جی پرماتما داتا دین دیال
چھوڑکے اور خیال کو انکا کرو خیال

بھج گوہر ہر ہر سدا کبھی بت ختم رہے | ہمدم رے | دم بدم کہو ہم ہم رے

خیال دیگر شوبرت مہاتم

سری سوت کا باچ رکھونسے ہوا سین اسکو جنھون نے سنا ہی ہین
کہون شو جی کے برت کی ہمت سے کتھا کوئی برت تو اس سے بڑا ہی ہین

سری اشٹ سے بولے ستی کے پتی کرین چار دن برت ہین یہ برت سبھی

جو یہ برت کرے وہ رہے نہ دکھی کٹے پاپ مراد ملے اسکی

بہنیں اسی میں براہ عشور کبھی شو برت دستے رکھنے کی مجھے بارتی
لگے چھپا لگن اور بہوپا لکھ بارہی ہو تیر دستی رات کو سولہہ گھڑی

چوپائی

اسدن بھگونت بھوریہی جیا ... کا کرو دھکو تیاگے
ہردیسے کر ہر ہر بیتی کرسے بچار برت کی ریتی
اورن سو کر برت اورے ندی کو پتر جا نہاوسے
شوکا پوجن کرے یہ کہکر پورن کر دو برت شب شنکر

دوہا

ایک دیوس اور دن تیاگے کما اور پان
سانجھ سمے کو بھر کرسے ندی کی پاشان
لگے پوجا بیں چار جو چار پہر کرے رات کو لاوے خطا ہی بہنیں
کہوں شب جی سے برت کی محنت کتھا کوئی برت تو اس سے بڑا ہی بہنیں

چوک دوم

ست یونپہار پہر کے یدھی کی کتھا کوب پار تھی پہلے بتانا بجا
لگے شوسے قبول ہو برت بیراوہیں پنج امرت چڑھاوسے نیا
پھر سے جل کی پو چھوڑنا دھارا روا ہو ایک شوا ٹھر سے کم وہ ذرا
گرو نتر جیپے وہیں بن کو لگا کریں شبھو جی اسکی سہاے سدا

چوپائی

چندن تل اور تندل لاوے بیل پتر جو شو کو بھاوے
جیسے اٹھو نتر سو شو ناسو اشٹ مورتی پر گھڑا چو
دھوپ دیپ نیوید لگاوے نیو نید پکوان چڑھاوے
بیل پتر پہ کہکے چڑھائے نمشواے شواے

نمسکار اور دھیان دھر جاپ کرے چت لاے
بدرا اکر کے بیر کو بھوجن دے جیواے

یہی دو سرے تیسرے چوتھے پہر کی ہر رتیت کچھ اور سوا ہی ہنین
کہون شب جی کے برت کی تتے کتھا کوئی برت تو اس سے بڑا ہی ہنین

چوک سوم

گر اتنا ہو بھید کہ دوجے پہر جہان تک ہو وہان کرے ہو کا گذر
ہو بچا سکے گہر کے نہلو فراسے بچہ کے بید جتنے والا بشر
کرے تیسرا جب پہر آگے اشر نہ چڑھاوے وہ چار ور ہی بہ خبر
ہو ارک کو انار کا پانی مگر رکے گیہون و دھتور کا پھل ہو اگر

چوپائی

چوتھے پہر گیہون لاوے	ارد ہو رگ ست نجی چڑھاوے
پشپ بیلن اب گر نہ دھتورے	سولسری کے پشپ پہون کورے
میٹھے کالے بید پر سندہ	جپے تنتر کے کرتے ہر ہر
جاپ اشنان آو ین تنہا	کیا ہو اس سے دوجے پلین دونا

دوہا

تیجے اور چوتھے پہر گنا چوگنا جان | پار تہر چار و بار بین نیا نیا دے آن

کرے شنکار جل انجلی دے پڑھتے تنتر شلک اس بین ذرا ہی ہنین
کہون شب جی کے برت کی تتے کتھا کوئی برت تو اس سے بڑا ہی ہنین

پلین ہر تے تہدل اسیس کے جب اسے لیکے چرن گے رو در کے تب
کرے شب جی کی استتی کہو کے لب جو ہنین جاگ کے کاٹ دے رت کی شب
یہی بھگتن کی مکتی کا جانو سبب اسے تنتر کے نہائے کیجئے عیش و طرب
کرے پن دان پیچھے کہا سے گیا پھر ہے شاد ہمیشہ نہ سمجھے عجب

چوپائی

بارہ ماس مدی چودس کو اس پرکار برت رکھے جو — شب ہوں اسکے سدا سہاگ ہی یہ برت چار پھل دایک
ایک برس کر دو برت گوی اسکی اچھا پورن ہوی — سنپورن ہو ایک برس جب اودیاپن شوبرت کا ہوے

دوہا

گیندن لال گوہر کہے بھینٹ کرو منظور — ہون تھوڑا مہا بڑی کہہ نہ سکون بھرپور

جو دعا ہو تو سیری ہی شب سے دعا کسی اور سے مانگی دعا ہی نہیں
کہوں شب جی کے برت کی بتنے کتھا کوئی برت تو اس سے بڑا ہی نہیں

خیال دیگر ست رودری

ہی سپہاوی کہ شب ہین دانی جو اُنسے مانگو وہ دیتے ہین ہر
پڑھے یہ ست رودری جو یکبار پاوے پھل چار جاوے تر تر

مہا تما الیس پاپ ہرتا کرودر کرتا جلتیش کیندر — کیلیس ہین گرام گھوکھرن دھام اُسر بردی گنگ دھر دہر
سیس پر کاشی ناتھ جوگی کپال دھر بگ بال سندر — جنی جلیدام کلیس بھوانی ہت چندر بھال گدھر

نہیں تر لوکی ناتھ سوامی ستیش کامی الکھ عبادھر
پڑھے یہ ست رودری جو یکبار پاوے پھل چار جاوے تر تر

انوپ بلوان پراپ شیو پال بھیل دھررو درشنبل ساگر — اکھنڈ می جل تار تیج اچار دلوی ہت دلویش ہجر جھر
دیال دیش سیش دھاری بکلیش ناگیش جا مضوی دھر — کپل اچل کال رو پا اچل سروپ گر ناتھ چندر سیکھر

پریم کامی ہوال دھاری الوپ دھرمی سکرمی نکھم دھر
پڑھے یہ ست رودری جو یکبار پاوے پھل چار جاوے تر تر

تنسانتھ سکھ دھام سو رچھپ پاپ سچدانند شمبھو شنکر — کنٹھ واتگ دھر کاپی ہت ستی ہت شام تن تپاری ہت بھکیر
تلکدھار جگتار اپار جس کا موت ہت ترپرار گوپر — بھوتا تک ہر بانگ گیانی دھیانی امان ابر بیان شمبھیر

نہین تر تیرتھ برت کچھ سدھ شو کے ستنام ہین یہ گوہر
پڑھے پست رودری جو بکبار پاوے پھل چار جاوے نہ تر

پڑھے نر نتر تو پاپ کٹ جا روگ گھٹ جاوے ہو اہر
ملے اُسے دھن حشمو وہ نر دھن آس پورن سٹے ورد

کر گنگا نہر کال پاٹ جو نر تو اسکو جم کال کا نہین ڈر
ہے مارن اچاٹن اور موہن بسی کرن سے یہ نتر یہ حکر

چھتر دسی پھاگن بدی کو پڑھے تو شو لوک مین بسے گھر
پڑھے پست رودری جو بکبار پاوے پھل چار جاوے نہ تر

دیگر

کرنا ندھ کر پا سندھ ہر دیا کے ساگر
ہے شمبھو سچدانند سدا شیو شنکر

مین کیسے کر برتی کرون گنون کا تیرے
رہتے ہین بہت اپرادھ پاپ مجھے گھیرے

کب اپنی بدیا بدھ پاس ہے میرے
ہین دکھ درد بھرے مجھ مین بہتیرے

اپرادھ چھما کر ہرلے دکھ ہری ہر
ہے شمبھو سچدانند سدا شیو شنکر

ہو گیا ہی میرا بھرم جال مین پھنسنا
ہر رسنا میری ایک اسمین بھی رس نا

میت کیسے استت کرون ہر اچھہ بس نا
بس چلے تو لاؤن سینا گ سے رسنا

کر دیا اتو گرہ کرپا اپنی مجھ پر
ہے شمبھو سچدانند سدا شیو شنکر

گھر ہوا ہی پیدا مو جہان کے سجن
ہر شکر سے وہ نوشتے ہوا کچھ ایسا کارن

تھے دھرم اور جاوے یہ اپنی پورن
پھر گئی سمجھ پھر باپ گیا انکا من

کیا ہورتی پوجن تیاگ گئے سہنس بندر
سے شمبھو سچدانند سدا شب شنکر

تن بھسمنت ہوئی جہاں کرتل کھل کامی
سب باسی کاشی سے گئے نواسی نامی

اپدیش کو بھیجے مہا گئی سکھ دامی
مہاراج کرشن انند سرستی سوامی

اب گت گئی اور سمت ملی سے گوہر
سے شمبھو سچدانند سدا شب شنکر

شب جی کا کر دھیان ارے من چھوڑ اور سب ڈھنگ
پنچ مکھی ہیں شو نارائن کھولوں تجھ پر بھید
تر لوچن ہیں شمبھو سوامی کریں پورن امید

سیس پر جٹا جٹا ہیں گنگ جی
کر رہے ہیں برن چار وید جی
ترا سب کھوئیں روگ اور کھید جی

ست سنگ پر چمکے سدا ان چندرمان کا روپ
پوجن کر لا کر جٹا چندن اکھیت دھوپ

گورا انگ تا تھہ کا کپور کا سا رنگ
ہر ہر کہنے سے آسا کا ہرا بھرا ہے کھیت
ہر کا نام سدا سکھدائی تو کر ہر سے ہیت

سیس پر جٹا جٹا ہیں گنگ جی
ارے من ہر ہر کہو اب چیت جی
نام جو لیت اُسے سکھ دیت جی

ست چت انند گن نرنکار برہم ودار
انباشی کیلاس پت پناکی شنکر

دیکھو ہوتی بشال شب کی کیوں ہیں اُٹھے ترنگ
کوٹ کوٹ ڈنڈوت چاہیے شب کو بار بار
تینتیس ہزار دیوتا نارد بید پران اُچار

سیس پر جٹا جٹا ہیں گنگ جی
نہ پایا کسی نے جن کا پار جی
لگے سب مہمان گنگا دھار جی

دیوون سنگ سرسور ہین پھاودیو پھگوان
سنایا جاکرشنا سے کرانکا دھیان

اسواری ہین رہے ناو پا گوراجی ہین سنگ
تیرس ہری پھاگن سمت انیس سو چھتیس ۱۹۳۶
گیندن لال گوہر کہتا ہی نواسے اپنا سیس

سیس پر جٹا جٹا ہین گنگ جی
نا با طرہ سیس ہین جی
بھینٹ یہ قبول ہو جگدیس جی

لکھ نکلا جب سندھ سے تھکے دیوتا لوگ
شوجی نے کرپا کری آپ لگا یا بھوگ

آکھ دھتورہ پان کر رہے پیے دودھیا بھنگ
سیس پر جٹا جٹا ہین گنگ جی

خیال دیگر کافی چہار انگ

گرگنپت کے گھر کے چرن گن گاون ہر کے ہیوا سنگ
گرجا گوری پت گن ساگر جٹا براجین شب کے گنگ

گورا گور سنگ انگ کا گرجا اتنگ پا بین انگ

گنگا دھر اور گیان اجاگر لپٹے کالے ناگ بھجنگ

گرکیلاس پر لگائے آسن گوشیجی گورا سنگ ارد ہنگ

گرگر کرتے ہین چرن سب بھگت جگت کے ہوہین تہنگ

گت ہین جانی گئے ڈمکا بر ہما بشن گجپت رہے دنگ
گرجا گوری پت گن ساگر جٹا براجین شب کے گنگ

گلے ہین ہیگ ہنا نا گون کا کرہن گان گرجا کے سنگ

الگن گن گرگن گیانی ہارے انت نہ پایا سوکے دنگ

گپت لگاوے لگن لگن ہونٹگا ہو ہن اٹھے ترنگ
ستگا گر بن بھرنے گنگا جل شب جی کو چڑھا دے گا ڑھی بھنگ

گوش ہوش سے سننے گفتگو گیان کی جھوڑ دے جھگڑا جنگ
گرجا گوری بیت گن ساگر جا برا جیں شب کے سنگ

گل گل نازکی گر گنا چاول چندن پھا سنگ
گلاب گل طرہ کا گل بیلے کا گل گل فرنگ
گاوے گیت ان سیکو چڑھا کر گم اکم سے رنگا رنگ
گیسوں من کرے جھلک ارنی کند گربانی کا ہو ملنگ

گو تنگی کی گویا ہو زبان گر شب سے گاوے جیت بلنگ
گرجا گوری بیت گن ساگر جا برا جیں شب کے سنگ

گریہ است دل و جگر کو لگا پڑھیگا گیان کے سنگ
گذر جائیگا بھوسا گر سے سرگ پائیگا بلا درنگ
گا پائیگا گانے والا گا دیگا جو سب کے چنگ
گیندن لال گوہر کہتے ہیں جا کو جا کو شب گو گو سنگ

گا دین سنگ جی سنگت بھی گا دیگا یہ دنگل بیچ ابنگ
گرجا گوری بیت گن ساگر جا برا جیں شب کے سنگ

دیگر

شب شب شب شب در روز اور ہر ہر ہر دم سنگ لگے
جب دم نکلے تو تجھ سے ہم کہہ بچھوے ہم سنگ لگے

آیا دم تو آدم ہے کچھ نہیں پھر دسا اس دم کا
ہمدم سچا کوئی نہیں ہے اعتبار نہیں آدم کا

جب دم آوے تو دم کے ساتھ لفظ ہو ہم کا
دم میں نہ آوے دیا نہ چھوٹا سب سمجھے نا ظلم کا

اکثر ان دنیا داروں کے جھوٹے قول و قسم نکلے
جب دم نکلے تو منہ سے ہم ہم بھولے ہم نکلے

اس کسنے سے نہیں مطلب چھوڑ دے اپنا بالکل کار
مگر چھوڑ سکتے ہیں کام کو اپنے کیونکر دنیا دار

اگر چھوڑ دے تو بڑھکر نہیں کوئی اس سے زنہار
مطلب ہے یہ کہ کام میں کرے یہ بھی کام غمخوار

جلد جلد گر نہیں نکل سکے لازم ہے تھم تھم کے نکلے

ہے یہ آرزو جیکہ لبالب ہے زیست کا ساغر ہر
نشوائے نشوائے نشوا سے لب بہ ہو

عمر ہو پوری وقت کا کاغذ آکے برابر ہو
دھیان ہو نہ سب کا ساتھ سب کا روپ جلوہ گر ہو

سوا انس سوا انس پر نام ہری ہر ہے تو نہ کم کم نکلے
جب دم نکلے تو منہ سے ہم ہم بھولے ہم نکلے

نہ کوئی کے ہاتھ میں شب جی تیغ ان گن کھنچے ہیں کمال
کھوئے نہ تھیالپ ہے دم کو ہر دم دم کا کر خیال

تین تیغ ہیں تیا سب ان کے سنوارتا ہے نہ کمال
اگر سے نہ بہتا سوا انس کو کہتے گوہر گیندن لال

روپ چندیوں کے سمجھ اسم دم کا غم سے نکلے
جب دم نکلے تو منہ سے ہم ہم بھولے ہم نکلے

دیگر

بھجو شب شب بار مبارا   جن کام دلو کو مارا

نہ ہر پرتا دس سنگھارا   گنگا کو بسیں پیر دھارا
بھگتو نکو چھن ہیں تارا   گت انکی ہے ہر دم پیارا

پنچھی مکتی پر پانتما تنز لو جن سستن بھال ۔ تنز لو کی سکے ناتھ ہین جھمو دہن بیا ل

ہرن کرن گھڑی ہین سارا جن کا مد لو کو مارا

سب چھوڑ بناوٹ سیج وہم ہر کے چرن لو کی لے سج ۔ ہر بھج ہنسے مور گھر ہر بھج ان کر نی باتین سب تج

کام کرودھ کو تیاگ دو کر شبد ہی کا دھیان ۔ جو کوئی شبد شبد کہے اسکا ہو کلیان

کرین بہو سا گرسے پارا جن کا مد لو کو مارا

کرپا ہوئی انکی ہم کم کہو نشوا سے دم دم ۔ چھپے گا نصیبا چھم چھم دم ہر لے کھیلے ہم ہم

باہن جھکا نا دیا گوراجی ہین ساتھ ۔ تھسم لگی سے انگ سے جڑ ہر بھولا ناتھ

سب مجھے نام ہے انکا پیارا جن کا مد لو کو مارا

ہر ان کسا کرو ہر ہر بھجو رو پچہند شبد شنکر ۔ ہر وقت کہو لبوا ہر کہو شبد شبد ہر دم گوہر

چھوڑو اور خیال سب ہر کا کرو خیال ۔ گنگادھر کے گاؤ گن کنٹا گیندن لال

سب ہرون سنے ہی اُچارا جن کا مد لو کو مارا

دیگر

مہادیو مہی پتیم ہری ہر ہر ہم گورا دھنگم

کیلاش گانی کے باشی دیو دہین اعلے چندر ماں ہین سنگ پہ سر الٹپا ناگ کالا مردن ہنیم کرنا ہنم مہادیو مہی تیم

ہاتھ ہین ترسول رودھ کے گلے سُند مالا گورا سنگ نادیا باہن کھمیر کی چھالا گنگادھار م گرجا رنم مہادیو مہی تیم

جنکے بس ہین کال ہیں ہر دم بنو تھر چھپالا باجے ڈم ڈم ڈم ڈم دو ہر کھو دنیا پالا دربدھا شنم گھٹ باشنم مہادیو مہی تیم

ویاد شنی کرو سدا شب سبد ہے تم کرپالا گیند مالا گوہر آیا ہی سرن بدا لوں والا سدا شنکرم روپ انندم مہادیو مہی تیم

خیال دیگر جھمن استوتر

از تھہ جھمن کا کرتا ہوں استو خیال سے مجھے بخشو گیان

ہر اشلوک کا ہر اک چوک ہین ارتھ ہی پورا اشو بھگوان

اول

آپ کی مہما کا جو کوئی پار نہ پاوے ای شب جی
تو جو استت بر ہما دک نے اپکی ہی مہاراج کری

اور نہ آوے پسند آپ کو استت کرنا گر اسکی
نا پسند وہ بھی ہوویگی کیونکہ دونوں ایک ہی سی

استعار

ہی غرض استت سے یہ برہن ہو گن کا اشکار
انکی استت گر پسند آئے تو ہو یہ بھی قبول
اپنی عقل کی لائق استت سب کرین ہین وجوہ

آپ کے گن کا نہ پایا ہین نے اور برہما نے پار
جانتے ہین انکی دونوں کی برابر ہین عقول
ہر اشلوک کا ہر اک چوک ہین ارتھ ہی پورا اشو بھگوان

دوم

ای شبو جی ہی اپکی استت بانی سے اور من سے پرے
تو یہ سب سمجھے جواب اسکا چاہیے پر ہیت دھرے
بید جنکے گن بنانے لکھے کون انکی ثنا
اندرین انہین کسکی کب پہونچتی ہین بھلا
ملی ہی جو اوپر سے بات کہ بیدنے کی ہی وہی بیان

بید نے اسکو کیسے گایا اگر کوئی یہ ترک کرے
بشاکے سب نسار جگت سے بیان گن کے ڈرے ڈرے
گننے گن مین انہین اسکو کوئی کہہ سکتا ہی کیا
دخل ہو سکتا نہین ہر گز ہے انت ادعا
ہر اشلوک کا ہر اک چوک ہین ارتھ ہی پورا اشو بھگوان

سوم

پرم امرت اور نرمل بانی بید روپ جو ہی مہاراج
بر ہما جی کی بانی اچرج نہین آپکی سامنے آج
کوئی تحبت کرے مجھسے پوچھے گر اسکا سبب
تیری استت ہوگی کیا تو ہی جواب اسکا عیان

اسکو پر گھٹ کیا آپ ہوا جگت کے بیچ رواج
چراغ کی روشنی کا ہر گز نہین ہی سورج کو محتاج
بانی بر ہما جی کی شب جی کی نہین آگے عجب
شب کی استت سے پونترا اپنی مین کرتا ہوں بان

اس باعث سے استتی کرتا مجھے سناسب ہے ہران		ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے پورا شبو بھگوان
	چہارم ء	
آپکا جو پرتاپ ہے شبدچی رچنا ہے وہ سب عالم سارے بید اُنکا وہی ہے وہ صفت کرون کیا اسکی رقم شاستر جینا کرم ہے اور اُسپہ جنکا ہے عبور وہ بڑائی اُنکے کرمون سے بھی ہین مگر وہ نر دیا چار اشلوک کا بیان تک چار چوک بین ارتھ نشان		جگت کی رچنا جگت کا پالن کرتا ہے وہ دم بدم تینون سورتی ہمیشہ برہما بشن بین ہے جلوہ گر ہم دیوتا ذکی بڑائی کرتے ہین وہ اے حضور انکو خوش معلوم ہوتی ہین سدا شب جی مگر ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے پورا شبو بھگوان
	پنجم	
مہا دیو جی رچ دیتے ہین نرلوک کو بیان ہو گیا ای شب جی پرتاپ آپکا بیان ہو گیا ہے حد سے سوا دخل جو نقر برکو اسمین دیا کرتے ہین لوگ جو کہ اچھے لوگ ہین وہ بھرم بین رہتے ہین آپکے گن کا بیان کرتا ہین سدا شب جی آسان		انکی چینتا انکی مایا اور اوپاد کا سب مجھسے بھلا دخل جو دے تقریر کو اسمین اسکی رائے ہے محض خطا سند بدھی انکی انکو بھرم کا دیتے ہے روگ وصف ہرگز آپکے شب جی سکے جاتے ہین ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے پورا شبو بھگوان
	ششم	
چودہ بھون کیا ہین کیے ہین آپنے پیدا ای شب جی کر سکتا ہے جگت کی رچنا کوئی آدمی کب ایسی جگت کا کرتار تو ہی ایک شب بھگوان ہے جسقدر مخلوق ہے سب کا تو ہی خلاق ہے سُنہر نر من گند ہر ب آپکا ہر دم رکھتے دلمین دھیان		پیدایش ان چودہ بھون کی بلا آپ کیسے کیا ہمیشہ جی ہین آپ ہی تنہا ذرا ہین شک اسمین کبھی جسکو شک ہے اسمین وہ بڑا نادان ہے بیگمان غفار ہے ستار ہے رزاق ہے ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے پورا شبو بھگوان

ہفتم

سانکھ جوگ اور سنیاس ستر دو رجا مل جدا جدا
سیدھی ٹیڑھی ہین راہین مگر ملینگی تجھ سے جا
جتنے جل ہین جا کے پہنچتے ہین سمندر کی پناہ
جس کسی کو آپ کا ہو دھیان او شب جی بدل
جنھین انشٹ ہے کسی اور کا ملین دوسرے جنم ہین آن

اپنے اپنے کو ہین بتاتے طرح طرح اچھا اچھا
کوئی ٹیڑھی راستہ کو اور کوئی بشر سیدھا سیدھا
نربدا گنگا جی سیدھی باقی ندیان ٹیڑھی راہ
وہ پہونچکر آپ کے دربار ہین جاتا ہے مل
ہر اشلوک کا ہر اک جوگ ہین ارتھ ہی پورا اشو بھگوان

ہشتم

بڑا اپل جسے کیسے نادیا اسکے تو ہین آپ اسوار
لیے کو ہاڑا اور مرگ چھالا سر پو لٹکا ہے گلے ہین ہار
گرچہ ہے سامان غریبانہ مگر ہین بہرہ یاب
یہ فقط ہے آپکا پرتاپ شب جی آشکار
ہوئے آٹھ اشلوک ترجمہ آٹھ جوگ ہین ہندی زبان

آدمی کے ہے ہاڑ کا پنجر لکھوا انگ نام اک ہی ہتیار
بھسم لگی ہے انگ سے ہر دم عجب ہے سامان عجب سنگار
دیوتا تک آپکی بخشندہ دولت سے جناب
مختصر سامان ہے اور ہے سخاوت بیشمار
ہر اشلوک کا ہر اک جوگ ہین ارتھ ہی پورا اشو بھگوان

نہم

کوئی کہے سنسار ست ہے کوئی کہے جھوٹھا سنسار
بڑے بڑے کہنے والوں نے جب کہ نپایا آپ کا پار
ہین تو اک ناچیز ہون کیا پار پا سکتا ہون مین
آپکے گن کا ہو سرشن یہ ارادہ آج ہے
ہیبت ہیبت کہتے ہین گن تکو آپکے ہر دم بید پران

کوئی جھونٹ سچ دونو بتاوے مجھے ہی اچرج جا اسبار
آپکی استت کیا کرون شب جی شرم مجھے آتی ہے ہزار
کیا بتا سکتا ہون گن کیا وصف گا سکتا ہون مین
ہون جھپانک اور سیر مہر کا مجکو دعوی آج ہے
ہر اشلوک کا ہر اک جوگ ہین ارتھ ہی پورا اشو بھگوان

دہم

برہما اور بشنو پیچھے گئے آزمانے پرتاپ
شرمندہ ہوا انکی آپکو سمجھائی ہوا پسند استت اور جاپ
بشن اور برہما نے چاہا تو لسنا پرتاپ سکا
اچرج ہوا پوا آپکی استت انھوں نے کی کمال
انیرتی نام آپ کی سیوا دنی ہی پھل اور چین امان

انت نہیں پرتاپ کا پایا استت کرنے لگے وہ آپ
آپنے پرگھٹ ہوکر شیو جی درشن دیکر کیا ملاپ
نیچے اوپر گھومے پر پایا نہیں انت آپکا
ہو گئے پرگھٹ دیکے درشن دل کیا انکا بحال
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں انتھ ہے پورا شیو بھگوان

پانزدہم

ایسا راجہ راون جسکے بیس تھے ہاتھ اور سیس تھے دس
اسنے چڑھائے کنول بنا کر اپنے سیس جب آپکو بس
آپکی بھگتی کا پھل شیو جی سب ہے جگ میں آشکار
آپکی سیوا کرکے جیسے ہوا اپل میں نہال
آپ ہیں سب دیوتوں میں اعلے وافضل ہے سب اسکے مہان

مہابلی اور جودہا جسکا چندر کی ہر دم رہی ہوس
کیا کیا پھل اسے اپنے بخشا ای شیو جی بھگت کے بس
دیکھیے راون کو کیا کیا پھل ملے ای نر پرار
ہو سکیں کیونکر بیان گن آپکے ای چندر بھال
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں انتھ ہے پورا شیو بھگوان

دوازدہم

آپکا سیوک ہوکر شب جی راون نے بیج بل پایا
ہاتھ دیے بیس جو تھے اسنے پربت بل چل میں آیا
دب گئے راون کے بازو دکھ میں پھنسنے لگے
بولے تب راون سے سب لوگ اسطرح کیلاش ناتھ
بگڑ گئی پاتال میں سو بھار راون کی بٹ گیا گمان

انھوں نے کیلاس اکھاڑوں یہ گمان دل میں لایا
آپنے اپنے پانوکا دہنا ہلا انگوٹھا دکھلایا
لوگ جو پربت پہ رہتے تھے وہ سب جینے لگے
جب نکل سکتے نہیں تھے لوگ کیوں دبتے تو نے ناتھ
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں انتھ ہے پورا شیو بھگوان

سیزدہم

پاتال کو دیا آپنے شمبھو جی ایسا بردان
جسنے اندر کو دیا تھکا اور کیا پشیمان اور حیران

ایسا گرو ہے جسنے شیو جی کمتین نوایا سیس آن
آپ کو جسنے نوایا سیس اسی مہاراج لین
جو کوئی سرناگت آیا اور جھکایا اپنا سر
سیس نواون جین گو بندین آپکے شب جی چوڑیان

اور نہ پائی اسنے پدائی کروہ پا سدا ہی نیدیا ندان
اسکے سنج ہو گئے پورن برابر کاج سبین
پھل دیا جو کچھ کہ مانگا اسنے بخشا اسکو بر
ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے لو اسو مجھ گیان

چہاردہم

مکھ کے پینے والے جو تم ہو بنکنٹھ جی جپت پدار
بنا سمے پڑے آئی تھی آس سے ڈرے تھے سب یکبار
جب ہوا محشر بپا ہو فت بے طور و طریق
سر اسر ان دونوں کے بچنے کے کارن آپ نے
شانے ہین جو کھ ہیرانکے ہین اوگن گن کی کتھا

کنٹھ بین کیا کیا اسکی سیاہی تبھی ہے سوبھا او بہا
اسر دیوتا دونوں کو لیا بچا آپ نے آخر کار
دیوتا اور دیت تب گھبرا گئے دونوں فریق
کر لیا زہر ہلاہل شب جی دھارن آپ نے
ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے لو اشو مجھ گیان

پانزدہم

سچا مدد کا ہان جگت بین خالی پھر کر ہو بین آیا
مگر آپکو دیکھ کے شب جی دو بھی دل بین گھبرایا
اچھے شخص کا بین کرتا ہے جو کوئی کہ پاس
کامدیو اپنے سے کیسا کیون نہ پھل پایا بھلا
بڑے شخص کا چاہیے بنک ہر حالت بین فرمان

سب کو جیتنا ہار نہ کھائی اپنے بس بین کر لایا
ایک نظر بین بھسم کر دیا پھل غرور کا دکھلایا
حال اسکا ایسا ہوتا ہے کہ جاتے ہین حواس
آپ کو مانند اور ونکے گنا آخر جلا
ہر اشلوک کا ہر اک چوک بین ارتھ ہے لو اشو مجھ گیان

شانزدہم

تم جو برت کرتے ہو شب جی بھلا کرنیکو دنیا کے
زمین تمہاری جنبش سے آسمان چکراتا ہے گھبرا کے

پرتھی کو پیرونکی ٹھوکر دکھ دیتی ہے آپکے
سرگ جٹا منگ لگنے سے [illegible] تا نے تھرا گئے

اعتراض اسمیں کرے کوئی تو ہی بیجا سبھی
کیونکہ شری شاہ کی نکلے سواری گر کبھی

سکو بچھڑے کا نوکر اگر جاوے بادلوار تب
چوپٹ آوے یا کسی اسوار کے تو کیا عجب

نہیں تعجب بیچ کام میں اگر ذرا سا ہو نقصان
ہر اشلوک کا ہر اک جگ میں انتھ ہی پورا شو بھگوان

ہفدہم

آپکے سر کی جٹا کے اوپر ہی شب شنکر گنگا دھر
گنگا جی کے اپار جل کی بوند سے بھی پایا کمتر

اس جل کا پرواہ ہی کیسا رہا ہی جو اکاس میں بھر
تارا گن سب بھاگ ہیں جسکی پہنچی آپکی ہی اسپر

کیا بیان پرواہ کا ہووے بھلا جسکے سبب
ہوگئی مثل چراغان نور اگیں خلق سب

آپکا گورا بدن پرتاپ والا ہے ہمیش
جسکے باعث سے زمانے میں اجالا ہی ہمیش

بھلا کوئی کیسے کہانک نہیں تاب رکھتی ہی زبان
ہر اشلوک کا ہر اک جگ میں انتھ ہی پورا شو بھگوان

ہژدہم

پرتھی کا رتھ تمنے بنایا برہما کو رتھبان کیا
دھنش ہماچل پربت کو اور سمیر کشن کو بان کیا

چندرمان کو اور سورج کو رتھ کا پہیہ آن کیا
ترپردیت کے قتل کی خاطر کیسا کچھ سامان کیا

گرچہ تھا وہ گھاس کے تنکے کے مانند اے حضور
پھونکنے کو اسکے کافی چشم روشن کا تھا نور

غیر لیکن بات یہ ہی جو بڑے ہوتے ہیں جن
جو خوشی ہوتی ہی انکی وہ ہی کرتے ہیں جتن

اٹھارہویں اشلوک کا انتارتھ سنایا بس اب آن
ہر اشلوک کا ہر اک جگ میں انتھ ہی پورا شو بھگوان

نوزدہم

سری بشن بھگوان آپکو سدا چڑھاتے کنول ہزار
ایک کنول اک روز آپنے چھپا لیا لو جانکی بار

نت نیم کی کرتی پر یکتا سلطنت جس سے ہو اظہار
تیز کنول تب اپنا بشن نے نین چڑھانا کیا بچار

پوری بھگتی بشن جی کی آپنے تب دیکھ لی
اور تینوں لوک کی رکشا پر نگاہ غور کی

وہ سو درشن جو کہ بخشا اُشن جی کیواسطے
وہی سو درشن چکر آج تک اُشن ہیں رکھتے ہیں پران سجان

آگئی ہے جس سے شب جی ہر کسی کیواسطے
ہر اشلوک کا ہر اک چوک ہیں اُرتھ ہے پورا شو بھگوان

بستم

جسکا جگ پورا ہوتا ہے اسکو دیتے تحقیق ہیں پھل
اسی سبب سے جتنے کرم کے کرنیوالے ہیں اُجل

بنا آنکی سیوا کے ہو کوئی کرم تو پڑے خلل
آنکی جانب دیکھ رہے ہیں سب رشی جی مہاراج اچل

کرم کرنیوالے جو ہیں جانتے ہیں سب یہ بات
بیٹھے ہیں ہو جو دست بس یہ سمجھکر دل میں شاد

کرم کا پھل دینے والی ہے سدا شب جی کی ذات
کر رہے ہیں کام اپنے تا کہ بر آوے مراد

سمجھکے دانا اپنی شب جی کرتے ہیں پوجن خبر سجان
ہر اشلوک کا ہر اک چوک ہیں ارتھ ہے پورا شو بھگوان

بست و یکم

جگ کیا جب دکش نے تب سب دیوتا آئے بھر درد
مگر دکش کی نہ تھی آپ ہیں سرداہی بات تھی بد

جگ کرانے آئے رکھیشر ہوشیار اور اہل خرد
اسی سبب سے ہوا نہ پورا جگ سب اسکا ہو گیا رد

جگ پورا کرکے ہرانے ہے تم دل کی مراد
تمنے فرمائی نہ اسکے حال پر کر یاد رشت

سو تمھارا جب نہ لایا دکش دل میں اعتقاد
اس سبب سے جگ اسکا ہو گیا بالکل بھرشٹ

سمر دیا اسکی نہ تھی آپ ہیں بگڑ گیا جگ کا سامان
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہے پورا شو بھگوان

بست و دوم

ہر بھاگو ہے ناتھ آپکا یاں چھوڑنا ابھی نہیں
سامنے کے بس ہیں کر رہا نے اُس سے چاہا مہوک کہیں

سبب یہ ہے بر ہما کی بیٹی سندھیا نامی تھی حسین
تھی وہ ہرنی ڈر کے مارے پھر ہا بھی پھرن وہیں

آسمان کی سمت اُس دختر نے آخر دیکھکر
آپنے فریاد سنکر اُسکی چھوڑا الیا تیر

یوں کہا ہے کوئی ادھر یا نہیں اب داد در
جو بدن میں ہو گیا برہما کے پار اے دستگیر

راج رہی سند مقیا کی قائم ہو گیا ہر جا او سان ج	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں اتھر ہے پورا شنو بھگوان
بست و سوم	
پاربتی کو آوے انگ میں آنچھ جواب یہ دیجئے	انھوں نے جانا استریوں میں شب جی کا بھی لگا ہو جی
سو ایسا گھر انھوں نے جانا تو گیا اچرج ہے شب جی	سب یہ ہے آگیانی ذات ہے استریوں کی کہلاتی
جب لگا کر جاپ کرنے کا ارادہ اپنے لگاہ	اُسکو مچھونگا نے لیے اک آن میں باسنے کاہ
حال ایسا دیکھ کر کامی سے کہے جواب کو	وہ مہا آگیانی ہے رکھتا ہے دل میں پاپ کو
بنی بہوت عورت آپکو اگر کہیں تو ہے اگیان	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں اتھر ہے پورا شنو بھگوان
بست و چہارم	
ہے تمہیں سوامی ہر شب ہے سب دیوں کے سرتاج	مسان میں استھان آپ کا ہمیشہ رہتا ہے مہاراج
جسم انگ میں لگی ہے بی ہے سانپ پشاچوں کی افواج	گلے میں مالا ہے ننڈوں کی عجب ہی کچھ ہے ساج سماج
گرچہ ظاہر میں یہ سامان خوش نظر آتا نہیں	جو کہ ہیں ظاہر پرست ایسا انھیں بھاتا نہیں
آپکا جو نام لینے والے ہیں شب جی مگر	انکو یہ سامان نہایت ہی خوش آتا ہے نظر
پشاچ سنگ اور جسم انگ اور کان آپکا ہے نشان	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں اتھر ہے پورا شنو بھگوان
بست و پنجم	
جوگی جن جو من کو لگا کر سمادھ میں اپنی تب دانا	دیکھتے ہیں جس تت کو بس وہ تت آپ ہے یہیں سوا
سکھیے ہیں وہ جوگی جن قالب میں جنکے ہے علی سوا	بہتی ہیں تر آنند کے جل سے جنکے ہر دم ہر نجٹا
کیسے جوگی جن میں جنکے بس میں ہے ہر دم سوا	غوطہ زن آنند کے دریا میں ہیں مثلِ ساعلا
چشم تر آنند کے جل سے ہے رہتی وایسا	دھیان رہتا ہے انھیں دل سے سدا شب آپکا
بیاں ہووے آپ کی مہمان روم روم ہو اگر زبان	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں اتھر ہے پورا شنو بھگوان

بست و ششم

مہا دیو جی تمہیں ہو سورج تمہیں چاند ہو تمہیں پون
جو کچھ ہیں یہ آپ ہی کی سب مورتی ہیں آسمان بن

تمہیں ہو جل اکاس پرتھوی تمہیں آتما تمہیں اگن
کہنے والے گنتی کر ایسا کرتے ہیں یہ بن

عقل کتنی ہو رہی یہ اور کچھ ہے سے نہیں
ہے خلاصہ یہ کہ جو کچھ شے کہیں دنیا میں ہے

جو کوئی شے ہو تمہیں ہو ورنہ وہ شے ہی نہیں
سب تمہیں ہو جز تمہارے کچھ نہیں دنیا میں ہے

آپ روپ سے جدا نہیں ہے کوئی چیز یہ ہی پہچان
ہر اشلوک کا ہر اک چرن میں ارتھ ہے پورا شیو بھگوان

بست و ہفتم

کروں بھلا کیا حال بیان میں اونکار ہے جو اکشر
اکار بھی اوکار بھی اور مکار بھی تینوں مگر

تینوں ماترا سے گن گاتا آپ کا ہے ہر دم شنکر
جدا جدا بھی ہو کر تینوں بیان کریں گن آٹھ پہر

ماترا کا ارتھ تینوں بید کو پہچانیے
وہ عام کے کہتا ہے گن باریک دھن سے اونکار

تینوں برتی تینوں لوک اور دیو تینوں جانیے
پاس تک آنے نہیں پاتا ہے مایا کا بکار

نادشبد جو سر میں ہے کرتا ہے وہ اسکا گان
ہر اشلوک کا ہر اک چرن میں ارتھ ہے پورا شیو بھگوان

بست و ہشتم

چھپے ہوئے یہ آٹھ نام میں آپ کے شب جی سکو عیاں
ان ناموں کا آپکے ہر دم بید کیا کرتے ہیں بیان

بھو اور سرب اور رودر پسوپت اور گرو مہا دیو ایشان
نام روپ اس دھام کو میں بھی نمسکار کرتا ہوں بھگوان

نام جو اٹھوں ہیں اوپر بیان میں انتخاب
نام روپ دھام میں شب جی یہ اٹھو آپ کے

ہر گھڑی میں انکو کرتا ہوں نمسکار اے جناب
کھونے والے پاپ کے ہیں اور قاتل جاپ کے

کرے وندنا نمسکار ان آٹھ نام کو سکل جہان
ہر اشلوک کا ہر اک چرن میں ارتھ ہے پورا شیو بھگوان

بست و نہم

تمھیں دور رہو شنبھو جی تمھیں پاس ہو قربت گھڑے
نیشے جو کچھ روپ ہیں جگ میں سب تم ہی تم منظر پڑے
آپ ہی ہیں وشنو جی آپ ہی برہم ہیں پایئں
کیا کہوں جو کچھ کہ شنبھو جی تم ہو پرنام آپ کو
نمسکار ہے نمسکار ہے نمسکار ہو دہا ندھان

تمھیں جوان ہو تمھیں چھوٹے ہو تمھیں سو کہتم تمھیں بڑے
نمسکار کرتا ہوں تمکو آج ہیں پیر بھاگ لڑے
آپ ہی خرد و جوان و پیر ہیں کیلاس باسیں
سچ یہ ہے سب روپ تم ہی تم ہو پرنام آپ کو
ہر اشلوک کا ہر اک چرک میں اتھر ہے پور اشنو بھگوان

سی ام

بھورو ہی ہو شیو کے کرتا تمھیں رجوگن ہو بسیار
مہا ستوگن والے ہو تم سکھ کے داتا دکھ ہرار
وصف کیونکر آپکا کوئی سدا شنبھو جی کرے
سب سے اعلے ہے مہادیو آپکا استھان سے
چرن کنول پر آپکے شنبھو جی کروں نچھاور یہ پران

بڑے تموگن والے ہو تم سب کا کرتے ہو سنگھار
نمسکار ہے نمسکار ہے آپکو شنبھو جی بار بار
ہو رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے پرے
ڈنڈوت پرنام میرا آپکو ہر آن ہے
ہر اشلوک کا ہر اک چرک میں اتھر ہے پور اشنو بھگوان

سی و یکم

میری بھگتی نے اے شنبھو جی امی گرچاہت پہ چھپالا
غیرت تھی خاطر کو نہایت پہنا کر ایسی مالا
میرو کیا چت اور میری کمت بدھی تھی کہاں
آپکی بھگتی نے بچت میرا کیا ہے ساودھا
پدیا پال اور بدھ و بیبے لیجیئے امی داتا میں ہوں بالدان

یہ بچن روپ پشپوں کے ہار کو آپکے چرنوں میں ڈالا
کہاں مرا چت اور کہاں پرتاپ سدا شنبھ کا اعلا
میں کہاں اور آپکا پرتاپ اے شنبھو جی کہاں
یہ بچن روپی چڑھائے پھول ہیں چرنوں میں آن
ہر اشلوک کا ہر اک چرک میں اتھر ہے پور اشنو بھگوان

سی و دوم

جتنے کلے پربت ہیں وہ ہیں سیاہی سب بگرات
کلپ برچھ کی ٹہنی قلم ہو ساتوں سمندر بنے دوات

زمین کے سب پردے کاغذ ہوں لکھے ستی دن اور رات	تب بھی اُن اشلوک کی سوامی بیان آئے کی ہو نہ صفات
جتنے گاچھ ہیں سب کی سیاہی ہو اگر	اور سمندر ہو دوات آئے ہر دم جوش پر
اور قلم کی جا قلم ہوویں کلپ برچھ آنکر	سرستی لکھنے کو بیٹھے اور لکھے وہ عمر بھر
تب بھی آپ کے گنوں کا نت بھی کس طرح ہو بیاں	ہر اشلوک کا ہر اک جوگ ہیں ان تھ ہو پورا اشو بھگوان

سی و سوم

ہے ستنگر ہے جو ہے عیش سے وہ نہال	ہے گر جاپت ہے بیچ آن کے کرتا ہے رچھپال
اُسے دیوتا اور بشر دل میں آپ کا کرکے خیال	آپکی پوجا آپکی اُستت کرتے ہیں ہوکر خوشحال
ایسے نرگن آپ ایشر ہیں ہمیں ہے آد انت	آپکی اُستت ہے اشلوک میں لکھتا پشپ دنت
پشپ دنت ایسا گنی ہے جسکی سو بھا ہے عیاں	کیا بیاں مجھسے بھلا ہو جانتا ہے سب جہاں
پشپ دنت کی اس اُستت سے بڑھی قدر و منزلت اور نشان	ہر اشلوک کا ہر اک جوگ ہیں ان تھ ہو پورا اشو بھگوان

سی و چہارم

یہ جو اُستت ہیں بنائی اُسے نر نت پڑھے مدام	ہر دم بھگت اور سد چت سے شیو کو سناتا ہے تمام
نت بنیم جو کرے گا ایسا پورن ہونگے اُسکے کام	جاویگا شیو لوک کو سیدھا لگا شیو کے پاس مقام
جو پڑھیگا اسکو دولت پائیگا وہ لازوال	عمر جاہ و مرتبہ ہوویگا روز افزوں کمال
بات بالا ہوگی عالم میں رہیگا شادمان	دیوتا اُستت کرینگے اسکی ہر دم بیگمان
سرن تمہاری آیا ہوں میں شیو جی مجھکو دو بردان	ہر اشلوک کا ہر اک جوگ ہیں ان تھ ہو پورا اشو بھگوان

سی و پنجم

دان دیکشا جتنے عمدہ جہاں کے اندر کرے کوئی	تپ اور تیرتھ لاکھ علی بہتر بہتر کرے کوئی
ہوم جگ اور اچھی باتیں سب میں بڑھ کر ہے کوئی	سو لہویں حصہ کو بھی نہ پہنچے [illegible] کرے کوئی

ویاپیشا اور وان شنشو ہوم جگ کیا او تپ تمام
پھر پیڑا اسکا ہووے جو کہ ہر دم ہمیشہ
نام رٹے جو ہم سے کا ہو جاوے وہ بدپا وان

سو لکھو ہیں حصے کو ہمن کے پہونچیں لا کلام
پانچ تکھ نہ لوک نا تھا اور بیٹھا تھا اور ہم ہمیشہ
ہر اشلوک کا ہر اک جگ میں ارتھ ہے پورا شری بھگوان

سی و ششم

پشپ دنت کہتے ہیں ایسا سننے والو کرو خیال
ہو پوری ہوگئی یہ استت ہر کی بابو لی شان جمال
دوسری استت ہر ابسے کو اس استت کے کب
مدعا اس سے ہے آتا ہر کسی سکے جی کا سب
شیو جی کا ورنن ہے اسمیں کہ یہ کیوں استت کلیان

اس استت میں کیا گیا ہے ایشر کا ورنن احوال
کیسی اچھی ہے یہ استت دلکو خوش کرتی ہے کمال
بخشتی ہے دلکو یہ استت مسرت اور طرب
کیوں نہ کلیان اسمیں نام جب شیو جی کا ہے
ہر اشلوک کا ہر اک جگ میں ارتھ ہے پورا شری بھگوان

سی و ہفتم

شیو سے بڑے نہیں کوئی دیوتا سچے دل سے کرو یقین
اگھور منتر سے بڑے نہیں اور منتر کسی جگہ کہیں
شیو سے اعلیٰ دیوتا ہرگز نہیں ہے کوئی اور
منتر جتنے ہیں جہان میں ہے اگھور ان میں بڑا
چار وید ہیں یا پانچ یقینی مہیمن ان میں جاگمان

مہمن سے بڑے کوئی استت نہیں ہے ہرگز نہیں نہیں
گرو سے بڑے کوئی تت نہیں ہے کرو بات یہ ذہن نشین
کب مہمن سے بڑھ کے استت نہیں ہے کوئی اور
ہے گرو سے تت بڑھکر کب جہان میں دوسرا
ہر اشلوک کا ہر اک جگ میں ارتھ ہے پورا شری بھگوان

سی و ہشتم

پشپ دنت گندھرب تھا اسکا راجا اور سردار
سر پر چندر شیکھر کے دیکھو گرو کی مہان سے یکبار
ششی دھر وشنو آیا نسرین [illegible] پہ بسا دربار

اور وہ اس تھا شب کا سر کا تن من دھن کرتا تھا نثار
اسنے بنایا جب یہ مہمن شیو نے کردیا بیڑا پار
آپ سے واپس کرو استت کرکے اسنے گا لیا

پاپ اس ناپاک کو تنے سے اب شب جی کیا	سب طرح کے دکھ سے اودھار دم میں کر دیا
کس زبان تک کوئی کرے استوتی نہیں وصف اگر انگنان	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہی پورا شو بھگوان

سی ونہم

روز روز جو ہاتھ جوڑ کر استت پڑھ لیا کرے	اس جہان میں بیٹھی ہی خوشی سے رہے وہ جب تک جیا کرے
چت لگا کر ہم ہو لے سے پاٹ جو اسکا کیا کرے	داخل ہو شیولوک میں بیٹھک جام خوشی کا پیا کرے
کب زبان سے ہو سکے تعریف اس استوتر کی	کب قلم سے لکھ سکے توصیف بس اسکی کوئی
جلد مل جاتا ہے پھل جو دل میں مانگو سیدھ کر	پشپ دنت ایسا بیان کرتے ہیں کب اسمیں شک ہے
دلی مراد پائیگا اپنی پڑھیگا اسکو جو انسان	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہی لو راسو بھگوان

چہلم

جیسے کتھ ہو وید استت شیو جی اس سے ہو وین شاد	ایسا ہی ہو شیو جی کو نہایت پیارا دھرون سے مراد
پشپ دنت کو سنسکرت میں بہت بڑی تھی استعداد	لکھا انہوں نے سنسکرت میں اکثر لوگوں کو ہے یاد
سنسکرت ایسی لکھی ہے جو کہ مشکل ہے کمال	اسلیے بھاشا میں ہو ترجمہ تھا یہ خیال
فضل سے پنا آج کچھ ایسا ہی ہرے گیا	ترجمہ اردو میں گیندن لال گوہر نے کیا
گاہ دین وید اور سمجھ خیال کو جتنیں میدان	ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہی پورا شو بھگوان

دیگر

بھجو شب کا نام پا کر منش کا چولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی بم بھولا

شیو جو دس کی پھیر ندس میں دھوم ہے چھائی	پوجن کے کرنے کو ہیں سب دھائی
است کیلاش تر لوکی ناتھ سکھدائی	است ہیم سنتا جھنین جگت کے جگ تائی

گر رہے پر سپر راس رنگ ہے گھولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی بم بھولا

کوئی چانول چندن بیل پتر لے دھا یا
کوئی لوٹہ بھر جل لایا جو اُسنے پایا
کوئی سنے کے پکوان مٹھائی لایا
کوئی دھوپ دیپ نے بید چڑھانے آیا

کوئی لایا دھتورہ آکھ سپاری گولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی بم بھولا

کوئی آیا نہا کر دودھ چڑھانے والا
کوئی دھایا گنگا جل سے نہانے والا
کوئی لایا بھنگ پھل پھول کھلانے والا
کوئی سنگی ناد بیا گال بجانے والا

جو آیا پوجن کرنے مندر کو کھولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی بم بھولا

ہیں دین مہا آدھین نام ہے اگوہر
میرے پاس نہیں کوئی چیز بھینٹ کو بہتر
اسلیے یہ جوڑیں نکیں ہیں نے چل بھر کر
منظور کرو میری بھینٹ سدا شب شنکر

کر جوڑ کے گیندن لال بچن یہ بولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی بم بھولا

دیگر

کہوں ایسی کتھا کہ جو کوئے تھا جو سنے اُسے خوف اجل ہی نہیں
شیوراتری بخاست کی ذاتا ہی کبھی آتا ہے اسمیں خلل ہی نہیں

تھلو پھوو پھیت تام کوئی پڑھا بید شاستر اور پوران سبھی

یت بڑا تھی اُسکی جو تھی تاری دو پتر جوان وہ رکھتی تھی

بڑا بیٹا تھا دانشمند و ذکی پر چھوٹے کی عقل نہ تھی اچھی
گیا راج سبھا مین وہ بیر کبھی راجہ نے بہت توقیر کری
تھا راجہ کے ہاتھ مین اک کنگن وہ عجیب کہ جسکا بدل ہی نہین
شیورات نجات کی داتا ہے کبھی آتا ہے اسمین خلل ہی نہین

چوک ۲

دیا راجہ نے بیر کو وہ کنگن کہا رکھوا مانت آی ساجن
گھر لایا برہمن نیک چلن دیا ناری کو اپنی وہ ہوکے مگن
صندوق مین رکھ گئی اپنے وہ زن تھا چھوٹا پسر جو فسر دشمن
لیگیا چورا کر وہ بدظن عیاش بفقتدری اور پرفن
دیا جاکے وہ ایک طوائف کو بے جسکے لیے تھی کل ہی نہین
شیورات نجات کی داتا ہے کبھی آتا ہے اسمین خلل ہی نہین

چوک ۳

پہنے ہوے کنگن کو خوش ہو گئی راج سبھا مین وہ ناچنے کو
راجہ نے کہا تم یہ تو کہو کہان پایا یہ کنگن سچ بولو
تب اسنے کہا اے شاہ تکو بیٹا ہے بیرا نالائق جو
اسکے ہی سبب یہ بلا ہے سنو ہی بندر کہا اچھا رکھ دو
انعام دیا کنگن کو لیا رخصت بھی کیا لگا پل ہی نہین
شیورات نجات کی داتا ہے کبھی آتا ہے اسمین خلل ہی نہین

چوک ۴

جب چلی گئی وہ رشک قمر کہا راجہ نے پیر کو بلوا کر
گھر جا کے امانت لاؤ اور جلد آیا برہمن لوٹ کے گھر
عورت سے کہا سن اے سندر لا کنگن جلد یہ ہے بہتر
کھولا صندوق پڑا نہ نظر تب دل میں وہ دونو ہوئے مضطر
پھر راج سبھا میں وہ پیر گیا سب حال کہا کیا چھل ہی نہیں
شیورات نجات کی داتا کبھی آتا ہے اسمیں خلل ہی نہیں

چوک ۵

راجہ نے کہا نہیں تیری خطا چھوٹا بیٹا ہے تیرا کھوٹا
لیا اسنے چرا کسی کو دیا مجھے اس سے ملا تو گھر کو جا
وہ دل میں ڈرا گھر پر آیا اس تیر کو گھر سے نکال دیا
جب گھر چھوٹا کھانا نہ ملا رنڈی نے بھی چھوڑی اس سے وفا
در پہ در پہ پھرا وہ خاک بسر گیا گھر سے کچھ اپنے نکل ہی نہیں
شیورات نجات کی داتا ہے اسمیں خلل ہی نہیں

چوک ۶

جب کوئی نہ یار و دیار رہا مجبور ذلیل و خوار رہا
تب بن کو گرم رفتار رہا شیورات کا جب آشنا رہا
شیو مندر میں اسکا گذار رہا پوجا والوں سے دوچار رہا
کر ہی آرتی بھوگ میں نار رہا یہ چند پہر بیدار رہا
سامان جو تھا پوجا کا دھرا لیا سارا چرا کچھ پھل ہی نہیں

شیورات نجات کی داتا ہے کبھی آتا ہے اسمین خلل ہی نہین

چوک ۶

پکڑا اسے پہرے والون نے جب بولے کہ بڑا کیا تو نے غضب
مارا پیٹا بہت اسکو تب گئی روح نکل کچھ بنا نہ ڈھب
شیورات کی تھی وہ مبارک شب جاگے گن آئے لینے کو اب
جمدوت بھی پہونچے شکل عجب جھگڑا ہوا دونون مین اسکے سبب
جمدوت کہین اسے نرک لے جائے اسنے تو نیک عمل ہی نہین
شیورات نجات کی داتا ہے کبھی آتا ہے اسمین خلل ہی نہین

جمراج نے جب کہ یہ حال سنا یون گنون کو اپنے حکم دیا
شیورات کو اسنے سر پر تجا کی تمنے خطا جو اسے چھیڑا
شیورات کو یہ شب بھر جاگا شیو مندر مین اسنے جلا دیا
شیوجی کی سعی ہے اسپہ دیا سری لشن کا بھگت یہ ہوویگا
کرے جنم سپھل گوہر یہ عمل شیوبرت سے بڑھکے تو پھل ہی نہین
شیورات نجات کی داتا ہے کبھی آتا ہے اسمین خلل ہی نہین

اشعار مناجات خیال گوہر بدربار گوری شنکر جی مہاراج بر فرز شیورات
بمقام دہلی بھیت ۲۱ فروری [illegible]ء

سچدانند پربھو شبھ شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

گوری شنکر دیا کرو مجھپر | آپ کا ایک داس ہون کمتر

سنکر آیا ہوں دور سے چلکر ۔۔۔ پہنچ دو خیریت سے مجکو گھر

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

تم سوا کس سے میں کروں فریاد ۔۔۔ کرو پوری جو کچھ ہو دل کی مراد
میری تنخواہ کیجیے ایزاد ۔۔۔ آل اولاد سے کرو مجھے شاد

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

بسو پت بسو ناتھ بسو امبر ۔۔۔ بھوت پت تری پرار گنگا دھر
آدپرش آدو یو سکھ ساگر ۔۔۔ چندر شیکھر مہیش گوراہر

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

میں کہاں جاؤں چھوڑ آپکا در ۔۔۔ بدبار ہوں نہ مجھ میں کوئی ہنر
مجھپہ کرپال ہو جے کرناکر ۔۔۔ مجھے بروان و دہری ہر ہر

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

میرے ہم وے میں باس کیجیے آپ ۔۔۔ دور میرا ہراس کیجیے آپ
میرے اپراد سب ناس کیجیے آپ ۔۔۔ پوری سب میں کی آس کیجیے آپ

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

لیجے مجکو سنبھال دینا ناتھ
ہے سری چندر جمال گورا ناتھ

ہوئے مجھ پر دیال بھولا ناتھ
ہے سری جگت پال گرجا ناتھ

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

میری حاجت روا کرو شب جی
میرے اوپر دیا کرو شب جی

زیر دشمن میرا کرو شب جی
میرے حق میں بھلا کرو شب جی

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

اسی سرکار کی مجھے ہے آس
دل میں ہیں لاکھ طرح کے وسواس

کچھ اثاثہ نہیں ہے میرے پاس
بھوگ گوہر ہے نام گنگا داس

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

ہے دیا سندھ جگت پت چھیال
میرے اوپر بھی آج ہوجے دیال

کرتے ہو تم گھڑی پلک میں نہال
لوگ کہتے ہیں مجکو گینید لال

سچدانند پربھو شب شنکر
میرے اوپر کرو دیا کی نظر

دیگر

سب دیوتوں کے تم ہو سرتاج گوری شنکر
کرو سدا میرے من کے سب کاج گوری شنکر

چوک ۱

تم ہو مرے ناتھ سوامی کرپال گوری شنکر
تریلوکی ناتھ اماں ہت رچھپال گوری شنکر

آنند کند داتا سسی بھال گوری شنکر
سنکٹ نوارو میرے تت کال گوری شنکر

رکھ لیجیے لاج میری مہاراج گوری شنکر
کرو سدھ میرے من کے سب کاج گوری شنکر

چوک ۲

تم سے رہے میرا دل آزاد گوری شنکر
سن لیجیے جلد میری فریاد گوری شنکر

جب تک جیون ہو نہیں دل شاد گوری شنکر
کروں میں اپنے ہر دم تمہیں یاد گوری شنکر

ہوں آپ کی دیا کا محتاج گوری شنکر
کرو سدھ میرے من کے سب کاج گوری شنکر

چوک ۳

دالدر کال کشٹ کرو دور گوری شنکر
آنکھیں میری زائد ہو نور گوری شنکر

آنند چین بخشو بھرپور گوری شنکر
کر لیجیے عرض میری منظور گوری شنکر

بر لاؤ آس من کے سب آج گوری شنکر
کرو سدھ میرے من کے سب کاج گوری شنکر

چوک ۴

درخواست میری ہووے مقبول گوری شنکر
سنتے ہیں یہ ہی تیرا معمول گوری شنکر

استت کے ہیں چڑھائے پھل پھول گوری شنکر
جاؤ نہ دل سے اپنے مجھے بھول گوری شنکر

گوہر کی رکھو جگت میں تم لاج گوری شنکر

کرو سندھ میرے من کے سب کاج گوری شنکر

دیگر

آیا ہوں سرن گہتا ہوں چرن کرو مجھ پہ دیا کرپا کی نظر
گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

تم ایک ہو نام انیکوں ہیں ہر چیز میں آتے نظر تم ہو
شیو تم ہو رودر تم ہر تم ہو کیلاس ناتھ بکھ دھر تم ہو
ہو تمھیں آدی تمھیں انتہا انت اندر تم ہو باہر تم ہو
سنسار اسار ہے سار ہو تم کوئی ست نہیں بجز تم ہو

تم دیا سندھ تم سکھ ساگر تم کرنا کر تم گنگا دھر
گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

آکاس بایو پرتھی اگنی جل میں تم ہو تھل میں تم ہو
کوئی تم سے خالی جگہ نہیں بستی میں جنگل میں تم ہو
تم پھول میں ہو تم کلی میں ہو پتے میں تم پھل میں تم ہو
تمھیں ڈال میں ہو تمھیں ہر جیو میں ہو ہر من اور دل میں تم ہو

تم گرجا ور تم بسوامبر تم کاشی پت تم اجر امر
گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

ہر رکھ من سُر جس جس نے تمکو دھیایا پھل پایا ہے
جو مانگا وہ ہاتھ آیا ہے کچھ عجب آپکی مایا ہے
بل کیسا دلیپ کیا ارجن کیا ہر ایک نے جیت لگایا ہے

اوتاروں نے بھی پوجن کو چرنوں میں سیس لگایا ہے

سنو میری ٹیر بھئی بڑی بیر ہم بھوے ناتھ ہری ہر ہر
گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

کشٹ اہلیا کے سنکر ذرا جاتے تھے آپ ہی کا پوجن کرتے
سری رام چندر کوشلیا جی اور بھرت آپکا دم بھرتے
نیلے گرد پر سر بکر کشن چندر پوجن پر آپ کے چت دھرتے
اب مجکو تارو ردگ ہر و تم سب کے پاپ ڈکھ ہو ہرتے
منظور ہو سب تیرس کی بھینٹ جو کچکے سناتا ہے گوہر
گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

دیگر

جے گنیش گنپت سدھ جلبی جی شنکر کیلاس پتی
ہے تیری دیا کی آس مجھے ہے تیرے درس کی پیاس مجھے
ہے گوری شنکر دیا کرو سب پورن مطلب مرا کرو
گوہر غریب بیچارہ ہے رکہتا آپکی کل سہارا ہے

جے بھیم ستا جے پاربتی جے چندی گوری امان ستی
تم جانو اپنا داس مجھے دو چرن لیپ کی باس مجھے
ہرے روگ دو دکھ کو چھیما کرو مرا بھلا کرو مرا بھلا کرو
کافی اتنا ہی اتارا ہے جیسا کچھ ہے وہ تمھارا ہے

خیال بھسم مہاتم

شیو جی کو ہے بھسم ادھک پیاری ہو سکتے گن اسکے بیان ہی نہیں
کروں بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں

چوک ۱

کایا نروگ ہو جاتی ہے جو انگ میں بھسم لگاتے ہیں
نروز اچھی ہو گا اسکے ساتھ تو پھل بڑھکر بتلاتے ہیں

مستک پیہ بھسنک سا تلک اسکا جو نیم سونت لگاتے ہین — سب ہنکی اچھایاتے ہین سیدھے کیلاس کو جاتے ہین

کہتا ہون مہاتم تھوڑا سا سب کہنے کی تاب و توان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۲

تھا نامدیو جوگی کوئی جو انگ مین بھسم لگاتا تھا — وہ بہو بچا کر بچ کے نہین کہین جہان نشیچر بستا تھا
جو نر اس نہین آتا تھا اُسے وہ نشیچر کھا جاتا تھا — جوگی کو دیکھ موہی ہین لگن کھانے کو دوڑا آتا تھا

جوگی کے لگی تھی تن مین بھسم کچھ بہو بچا اُسکو زیان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۳

لپٹا وہ راکھس جوگی سے تھی بھسم لگی جسکے تن مین — اگیان سا ہو پاپ ناس آگیا گیان پورا من مین
پچھلے جنمونکی سدہ آئی جوگی کے پڑ گیا چرنن مین — بولا کہ مجھے بڑی لجیا ہے ایسے سریر کے دھارن مین

شب جی سے یہ چولا چھوڑ دا دو کہین اور توا من وابان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۴

جوگی نے کہا سب حال تباتب بولا مین راجا تھا — ورجے تھا نام اور رجن دیس میرے نام کا ڈنکا باجا تھا
ہر رات کو کنواری ایک نار بستر پر لیکے پرا جاتا تھا — تھے کام سے میرے لوگ تنگ مجھے کام سے اپنے کاجا تھا

گو کسی قوم کی عورت ہو مین چھوڑتا ہا کے نشان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۵

جو ناریان مین سے بگاڑی تھین لبتا کب آنکا برنن ہے
گنتی مین ماکھنی تین سو تھین اور چار سو چھتر کی سمجھو

چھنے سو تھین استری جیسن ان اور سود رکی اکھزار سو
کنا سو کی سو ناریان اور دس سو توم تمکند کی نو

چودہ سو دھوبون کو رکھا اور ون کا تو ذکر و بیان ہی نہین
کرون بھسم کی مہا کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۶

جب وہ لیس کے لوگ ستائے بہت تب اُنکا مجھپر بھاڑ پڑا
مجھے جیرن جرنے گھیر لیا مین سو کھہ گیا بیمار پڑا

میر اشتر و مجھپر آن چڑھا وہ جیت گیا مین ہار پڑا
مجھے ڈالا بندی خانے مین مرگیا وہان ناچار پڑا

مرے پاپ کرم مرے ساتھ گئے کچھ اسکا تھا سان و گمان ہی نہین
کرون بھسم کی مہا کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۷

جمراج نے نرک کا کنڈ دیا وہان لاکھ برس مینی کشٹ سہے
پچیس جنم پھر مرے ہوے جنمین برسون پاسے صدمے

ملی پشاچ جون پہلے مجکو اک سنس لنگ کا پاپ رہے
پھر سنگھ سرپ بار آٹھ جون پھر جنم بھیڑیے گرگٹ کے

سٹر کال سوان اور مرگ برد مری روح کا ایک ٹھکانا ہی نہین
کرون بھسم کی مہا کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۸

پھر شیر گینڈا ریچھ مرغ نیولے جنم مینے پایا
کوا چیل بگلا بلی چھوا چوہے کی بل کا پایا

الو کی جون پھر مجھے ملی ہاتھی کی دیہہ مین پھر آیا
پچیسوان اب یہ چولا ہے جو حال تھا وہ سب بتلایا

اچرج ایک ہے جوگی جی کوئی بھید تو تمسے نہان ہی نہین
کرون بھسم کی مہا کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۹

ست سنگ تھا اُنکو ہی چھوتے ہی سر کے شدہ ہوا
جوگی نے کہا رے تن مین تجھی بھسم لگی ہے ہر بار اُسکا
پاپی نے سے ڈرا طوفان گیا کارن اسکا بتلایگا
یہ بھسم نہین ہر رسائن ہے رسندیہ نہین کچھ اچمن ذرا

جو سٹے اسے کیلاس ملے سکھ بھوگے وہان بھی یہان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۰

پھر جوگی بولا تجھسے کہون ڈراور مین ایک برہمن تھا
یک رات سودر کی ناری سے لپٹا وہ بھوگ کی لالچ تھا
پاپی ہتھیارا پاگی تھا اچھے کرمون کا دشمن تھا
آ پڑا سودر اسے مار دیا لیے جان برہمن کا تن تھا

شومندر کا سوان اُسسے لپٹا تھی جسکے بدن مین تو جان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۱

پنجون مین تھی سو اُنکے بھسم لگی اُن پنچو سو وہ لاش لگی
جمدوت لاش لینے آئے تھے اُسکی انکو تلاش لگی
اس سوان نے کھایا ہاڑ ماس تھی اُسکے ہاتھ معاش لگی
شب جی کے بھی گن وہان آپہونچے دھن لگی تلاش لگی

شب لوک مین جا کر پہونچایا چھوڑا دم بھر کو وہان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۲

جمراج سے جم دو تون نے کہا یہ پاپی اس لائق کب تھا
شب جی کے گنون نے جواب دیا پڑا بھسم کا یہ سبب تھا
تھا نرک کے جوگ پرانی یہ کیا سرگ سے اسکو مطلب تھا
جمراج نے ہنسکر فرمایا سچ بات ہے اسکا ہی ڈھب تھا

اس بھسم سے بڑھکر اور چیز کوئی نافع روح روان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۳

اس کتھا کو سنکر جوگی سے بولا وہ راکھس اے بابا
جسوقت مین وہ چھراجا تھا ایک باغ تھا اُن نے بن گیا
مرکر جم لوک مین جب پہونچا جمراج نے مجھسے فرمایا
پاپون کے بدلے ای پرانی پچیس جنم تو بھوگیگا
بل جائیگا انت مین اک جوگی لیکن ابھی اسکا سمان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۴

شو بھسم کا ملنا وہ تجکو سنائیگا سمجھائیگا
تب جتنے ہین تیرے کرم بُرے سب سے چھٹکارا پائیگا
ہوئے آپ کے درشن آج مجھے پھر ایسا سمان کب آئیگا
تجھے کرپا کرکے بتلاوے یہ روگ مرا کب جائیگا
اب بھسم کے ملنے کی سب بدھ کہو مجھسے رکھو پنہان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۵

ہوا دیا وان جوگی بولا ایک پربت جو ہے مندراچل
شب جی سے سنت نے وہان سیکھا اس بھسم کا جیسا کچھ ہے عمل
وہی اپلی کی راکھ کو دھر بائین کر مین انگلی سے مل
کرے منتر سے شدھ لگا کر مین منسا پوری ہو بلا خلل
یہ اصل منتر پوتھی مین ہے اظہار ضرور یہان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۶

پھر دونون بھون کا وہ جو ہے اسجگہ سے کھینچے الیا تلک
جو بائین بھون کی طرف جاوے اور پہونچے اسکے کنارہ تک
لاسے ملے پھر دہنی بھون کی طرف اُس شکل جس ہوتا ہے دھنک
نہ بڑھاوے آگے بس اور طرف کر لیوے یون تر اپنا ستک
پھر بھون سے اوپر بھسم لگے ہو خاص بھون یہ نشان ہی نہین

کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ مین تو ایسی زبان ہی نہین

چوک ۱۷

انگلیان بھی تم کو بتلادون اس بھسم کا جسم مناسب
بازو مین گلے مین بھی بھسم ملو پرنین ہی مین لکیر کرو

نیچے تو انگوٹھے کو رکھو اور دوسری تیسری انگلی لو
سب عمل مین لا یا وہ نسچر جوگی نے اسے سمجھایا جو

ترگیا وہ نسچر اسے گوہر قلم آگے کو ہو تا ردان ہی نہین
کرون بھسم کی مہما کیا برنن مرے منہ تو ایسی زبان ہی نہین

دیگر

بشر اگر اپنی مکت چاہے تو لب پہ ہر دم یہ لفظ لائے
نمشواسئے نمشواسئے نمشواسئے

چوک ۱

یہ منتر وہ ہے کہ اسکا جپنا نہین جمال اور جلال بھی ہے
جو سچے دل سے ہو اسکو جپتا تو اسکو کرتا نہال بھی ہے

کمال چاہو کمال بھی ہے زوال چاہو زوال بھی ہے
بن آتما ہو پورکھ ہے جس سے اسی کا جنجال بھی ہے

زبان پہ ہر دم یہ شبد آئے کبھی نہ انسان بھول جائے
نمشواسئے نمشواسئے نمشواسئے

چوک ۲

یہ منتر کسکا ہے جانتے ہو کچھ اسکا معلوم حال بھی ہے
ہزاروں ہین شکتے نام سب مین صفت جدا اور کمال بھی ہے

یہ منتر شو کا ہے ہمسے سن لو اگر ادھر کچھ خیال بھی ہے
کبھی نظر رحم دھر کی ہے کبھی نگاہ جلال بھی ہے

ضرور شب جی کا لوک پائے جو گانے والا یہ پہلے گائے
نمشواسئے نمشواسئے نمشواسئے

چوک ۳

شنبھو جتنے ہین سبکے برہما کہ شکل مین ہمیشہ بال بھی ہی | کسی کی تصویر آتشی ہی کسی مین نور و جمال بھی ہی
کبھی دھرا نام شنبھو اپنا تو بسو کا پرشال بھی ہی | کبھی کیا رود نام مشہور جنکے تالو مین کال بھی ہی

غرض یہ ہے فرض آدمی پر کہ نام لینے پہ دل لگائے
نمشوا سئے نمشوا سئے نمشوا سئے

چوک ۴

سوا ایمن شب کی نادیا ہی گلے مین منڈ کی مال بھی ہی | ہزار ک بھوشن جٹا مین گنگ بستر مین مرگ چھال بھی ہی
مین داس آنکا وہ میرے سوامی انھین سے میرا سوال بھی ہی | وہ جانتے دل کا حال ہین سب چھپا کوئی انکی چال بھی ہی

یہ بینتی گوہر کی ہووے منظور پوری اپنی مراد پائے
نمشوا سئے نمشوا سئے نمشوا سئے

خیال پارتھی مہاتم

پارتھی پوجن جی مہاراج پارتھی پوجن کام کرے پورن سرگ مین باس لیا جسنے شو جاپ کیا

چوک ۱

سوت جی بولے جی مہاراج سوت جی بولے اپنے لبیا کھولے سب کے سب پوجن بار ہو پارتھی پالنی جو
رکھو تم سن لو جی مہاراج رکھو تم سن لو بھول ہین سن لو پالنی من سے کرو پارتھی لنگ سبی ہو

دوہا

پارتھی پوجن سے ہوئے پورن انکے کام | کوشلیا جی بھرت جی سرگھن سری رام

ماندھاتا کو جی مہاراج ماندھاتا کو بلی راجا کو بل ادھک اسنے دیا جسنے شو جاپ کیا

چوک ۲

دلیپ اور ارجن جی مہاراج دلیپ اور ارجن | اور آنندھتی مین کشٹ ابہاک سگر پا گئے اسکا تم
دھات پاشی جی مہاراج دھات پاشی | پاربتی کو ہی لگی تردر کی اگن کا اثر پاربتی مین ہوگر

دوہا

چودہ منو کو بھی ہے برکت اس سے تمام | پاربتی پوجن سے سدا سدھ ہوئے ہین کام
کتھا کتا ہون جی مہاراج کتھا کتا ہون | مگن رہتا ہون اس سے ہو شدھ ہیا جسنے شوجاپ کیا

چوک ۳

بھیل کوئی تھا جی مہاراج بھیل کوئی تھا بھگت شوجی کا اسکو تھی یاد بھی پاربتی پوجن کی بدھی
استری اسکی جی مہاراج استری اسکی جو کرتی تھی سیجتی دیتی پوجا یہ تھی جی نیم دونون کا یہی

دوہا

اکدن روزی ڈھونڈھنے گیا بن وہ نیک | گھر پہ چھوڑی استری جو تھی اکیلی ایک
لڑکی یا لڑکا جی مہاراج لڑکی یا لڑکا کوئی دونون کے نہ تھا یہ تھی ناری وہ پیا جسنے شوجاپ کیا

چوک ۴

ایک سنت آیا جی مہاراج ایک سنت آیا شب کے گن گاتا جی مین تھا سوچ کہان رات ہو بسر یہان
لگر جب پائی جی مہاراج لگر جب پائی اسنے تنہائی جا نگر خالی مکان ہوا پا والنسے روان

دوہا

سانجھ سما تھا آ گیا لوٹ کے گھر پر بھیل | سنت سے یون کہنے لگا پاس بلا کر بھیل
سادھو جی آؤ جی مہاراج سادھو جی آؤ ابھی مت جاؤ ہو سکھی میرا پیا جسنے شوجاپ کیا

چوک ۵

غرض ٹھہرایا جی مہاراج غرض ٹھہرایا گھر مین تب آیا وہ فقیر ہٹ کر جسکا جپ ہر ہر

بھیل نا جو لست پر جی مہاراج بھیل جو کھٹ پر سو رہا باہر ناری بھی اندر جسطرح جا کر

دوہا

گھر نقیر مالک بدن ناری خدمتگار ۔ آیا سنگھ اک رات میں بھیل کو ڈالا مار

اکیلا پایا جی مہاراج اکیلا پایا پیٹ بھر کھایا ماس کھا خون پیا جسنے شو جاپ کیا

چوک ۶

پڑگئی کھلبل جی مہاراج پڑ گئی کھلبل مچ گئی ہلچل آیا سورج بھی نکل رات ساری گئی ڈھل

کینے والے سب جی مہاراج کٹم والے سب آ جوڑے بھیل سے ایسا ہو گیا سبکو خلل تو جل اور میں جل

دوہا

سادھو بھی آیا اس جگہ ٹھیک تھے اوسان ۔ لاش دیکھکر بھیل کی بہت ہوا حیران

من میں گھبرایا جی مہاراج من میں گھبرایا بڑا سوچ آیا دکھ سے پھٹتا تھا ہیا جاپ شو جی کا کیا

چوک ۷

لاتے داروں نے جی مہاراج ناتے داروں نے اسکے یاروں نے بہی رو رو کے کہا کیوں یہاں بھیل ہا

بھیلنی آئی جی مہاراج بھیلنی آئی روتی چلائی پانی آنکھوں سے بہا رنج سب دل پہ سہا

دوہا

سنت یہ بولا کیا کروں اے میرے بھگوان ۔ میرے کارن گئی ہائے بھیل کی جان

نار گھبرائی جی مہاراج نار گھبرائی پھٹتی تھی چھاتی زخم کب جا سے سیا جاپ شو جی کا کیا

چوک ۸

اسطرح بولی جی مہاراج اسطرح بولی ہونی تھی ہو لی ہو بہت سوچ ذرا او بہت سوچ ذرا

ستی ہوتی ہوں جی مہاراج ستی ہوتی ہوں بیران کرن ہوں انت گت سوچ ذرا مت سوچ ذرا

دوہا

سمجھ کر اس سنت کو آپ نہائی ناز | آگ مین جلنے کو ہوئی ہر صورت تیار

آئی یہ کیسی گھڑی جی مہاراج آئی یہ کیسی گھڑی اس سے کیا ہو گی کڑی گل ہوا گھر کا دیا پاشو جی کا کیا

چوک ۹

نام شب جی کا جی مہاراج نام شب جی کا بھیلنی نے جو لیا آگے شب جی د ہان گن کرون کیسے بیان
چاند اور سورج جی مہاراج چاند اور سورج رکھے ہین سچ د سچ یہ چمک پائین کہان نور سے جن ہین عیان

دوہا

ہر کے روپ انوپ کو کہہ نہ سکے ہر کوے | کس کہے سے مہا کیون کہہ بد ہر ن ہوتے

ساتھ گوراجی جی مہاراج ساتھ گوراجی جنہین ہر شکت سبھی بھج رہین رام سیا جاپ شو جی کا کیا

چوک ۱۰

بولے یون شب جی جی مہاراج بولے یون شب جی ساتھ ہو پت کے ستی سرگ مین جا دابھی پھر نہین آ دے گی
رانی راجا ہو مہاراج رانی راجا ہون سدہ کا جا ہون نل ہو نر جو ہر تی ہو د من استری بھی

دوہا

تو نے اور پت نے ترسے پارتھی پوجا کی | نقل کری اک بھگت کی ہم اس ہو راضی

ہوا ایسا ہی جی مہاراج ہوا ایسا ہی بات پوتھی مین لکھی بھید گو تم نے دیا جسنے شو جاپ کیا

رودرا کچھ مہاتم

کہتے ہین سوت جی سنو رکھوا ور منتو پڑھوا ور گنو دھیان د دو سیہ

ہر رودرا کچھ کا سب سے مہاتم بڑھکر

چوک ۱

ہوئی دونا کچھ پریاں پدور کر جان راجہ کو نان ہین بے مالا کر ہزار دانے نید چین تو سید مین اسکے
مشکل ہوا مین کچھ اگر مشکل ہو ذکر کرے ہر لشر پہنیہ والا اسطرح قناعت تا کہ بات ہو یا لا
ہر یاز و یہ سولہ دانے ہر پہونچے یہ بارہ مالے گردن پر تیس جانے چالیس سر پر پہلے
چوٹی مین ایک پہچان چھ چھ سے کان کرے انسان صورت رہو ہر رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۲

مالا مین ایک سو آٹھ دانے کا ٹھاٹھ کرتے پاٹھ آدمی اکثر - ملتے ہین جسم بھی فیض بخش خاکستر
کرتا ہی جو کوئی جاپ ترتا ہے آپ کھوتا ہی پاپ آسے ہو گیا اور شیو جی کو ہوتا ہی پیارا وہ نر
بنا یا گہرا اور موتی - مونگا سونا اور چاندی - مالا مین ڈالے جو کوئی ہو اس پاپ کا جلدی
راتون کو سر پر دھرے غسل پھر کرے تو وہ دکھ ہرے گنگ سکے ہمسر ہی رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۳

تھا پہلے زمین سر وار نیک اطوار اسکا گلزار کھلا اور پہولا - ایک اسکے تھے سدھرمان نام تھا پیارا لڑکا
گھر اسکا سوسے کشمیر نیک تدبیر وزیر ایک بیر لائق و دانا - لڑکا تھا اسکے بھی ایک نام تارک تھا
وہ تارک اور سدھرمان تھے رودراچھ پر قربان پہنتے تھے بدن پر ہر دن وہ دونو ہو کر شاد اتنا
کچھ زد دیر کچھ سکے ہوا بدن پر گیا نہ گناہ ہوا ایسے وہ خوشتر ہی رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۴

واقع تھے دونون کے پدر مگر لیس شام اور سحر اسی کا گہنا - پہنے تھے ہمیشہ اور نہ گہنا پہنا
اک روز پر اسے وہ بہی نہایت گئی صفت ہو سنی انکا کیا کہنا - دربار مین آئے یہ بھی وقت کا اتنا
راجہ نے جو کامل پایا ستین کو حال سنایا دریافت سبب فرمایا کیون رودراکچھ انکھیون دیکھا یا
مت پائے ہو کے دلشاد ہوا آباد اور آزاد دکھ سے پائی ہی رودراکچھ سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۵

نماٹک گرانم ہے نام مقام اک عام وہان گا نام ایک تھی رنڈی مشہور مہاندی تھی بچن کی بیچی
شب جی کی اُسے تھی آس بڑا البواس کام تھا اس قول کی پوری کرتی تھی وہ جو بات منہ سے کہتی
پاتر نے پالا تھا جنکر اک مرغا اور اک بندر کرتال بجاتی پاتر - وہ دونون ناچتے گت پر
تھا روورا کچھ مرغوب بخوش اسلوب بیٹھتے خوب مرغ اور بندر - ہر روورا کچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر
چوک ۶
اب سنو کہ اک بقال صاحب مال ہاتھ مین ڈال سونے کا کنگن - تھا جو کہ جڑاؤ خوب نہایت روشن
پاتر کے گیا نزدیک کپڑے باریک پہنکر ٹھیک بناکر جوبن - کیسی ہوئی عاشق دیکھکے کنگن فوراً
تھی شکل جو بالی بھولی بقال سے ہنسکر بولی یہ کنگن ہے انمول ہے لائق دست لو لی
گر کنگن مجکو ملے وہ رہو ان گلے ملین تین دن شب بھر - ہر روورا کچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر
چوک ۷
بقال نہ راضی ہوا اگر یہ کہا ہے کنگن مرا سونے کی دمڑی مطلوب نہین مجھے ہر گز صحبت تیری
ہان شرط ہے اسکے ساتھ تین دن رات جو کچھ ہو بات کہ عادت تیری ہو وہی ترا دستور لگے نہین دیری
یعنے جو شغل ہے میرا - بس کام وہی ہو تیرا - کنگن کی ہوس نے گھیرا - پاتر کی عقل کو پھیرا
وہ شرط جو کی منظور ہوکے مسرور لے گئی جو وہ کنگن پر زر - ہر روورا کچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر
چوک ۸
بقال نے کرکے غور وہ دی اک اور اسکو فی الفور مورتی شب کی - اور کہا کہ اسکی ہے حفاظت پوری
گر کچھ بھی ہوا نقصان دونگا مین جان قسم بھگوان کی فوراً اپنی لیگئی وہ پاتر وہ دونو چیزین جلدی
خوش ہوئی وہ انکو پاکر یہ دونو چیزین لاکر - محفوظ رکھین گھر جاکر - گھر کے نوکر اور چاکر
ہے ہونہار کی بات لگی اس رات آگ اک ساتھ جلگیا سب گھر - ہر روورا کچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر
چوک ۹
ہوئے آگ سے سب بیتاب جلا اسباب خوراک و خواب سے کیسا مطلب - وہ مرغ و میمون کہین بھاگ گئے اب
سب بقال بھی آیا خفا مورتی منگا دیکھکر جلا غصہ مین بے ڈھب - کہا آگ منگادے جلد مہاندی اب

جب جلی سورتی پاؤن - مین کیون نہ بھسم ہوجاؤن پھر کہان سے ایسی پاؤن کب تک تجکو سمجھاؤن
کر اپنے قول کو یاد تھا کیا ارشاد تیری منیاد ہو کیا ختیا گر - ہر رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۱۰

رونڈی تھی وہ پرشکتی پری بہت کچھ ڈری آگ تھی کری روشن اسدم جلگیا وہین تھال پکیا اکم
کسی نے دل مین کہا قول تھا کیا شغل جو میرا ہوگا ای ہمدم وہی ہوگا تیرا فعل پلا بشن کم
یہ کہکے نہائی پاترہ جاتی تھی آگ کے اندر - کیا شیو کا دھیان کہا ہر ہر - آگئے شنبھو لیو امر
ہین دیاونت ستر تاج شب جی مہاراج سنوارین کاج لگے نہین دم بھر ہر رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۱۱

ہوگیا عالم نور جسم پر وہ دہشت بھر پور جہان سے باہر تھی لاکھون سورج چاند سے جوت افزون تر
برن ہو کیونکر بھلا رود کر سے بلا چاند کی کلا شب کے ماتھے پر - ہے تاب بشر کی کہان جو عشق ہو کیونکر
کون ایسی طاقت لائے اس روپ کا جو گن گا سکے جب کہ سما نہین پائے پلک کے منہ مین کب آسکے
پاس کا پکڑا ہاتھ شنبھو جی ناتھ بولے اک ساتھ کہ مت جل ست سر - ہر رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۱۲

تھا تیرا فقط امتحان سن ای نوجوان ورنہ تھا کہان صورت اور کنگن تھال کہان اور کہان تن پائین پر یہ
تجھے ہین سب ای نادان راست پہچان تنگ ہر دوان وقت ہر احسن جو مانگیگی وہ پائیگی پر اب اے زن
مختاری یا مجبوری - نزدیکی ہو یا دوری ہے امتحان مین پوری - ہر قول کی سچی تو رہی
بولی وہ سندر نار سنو سرکار جگ کے کرتار سدا شب شنکر - ہر رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۱۳

ہین جبکہ آپ موجود دل ہے خوشنود بخت مسعود دین کیا مانگون اب درشن سے مرادین پوری ہوگئین
اب سب ایشن نہین مجھے کچھ شوک بھیجو شیولوک نہو سے روک یہی ہے مطلب جو عمر اکٹھ ہے وہ بھی تیرے سب اس و جب
تن تشی نہ جسکو پاؤن - وہ مجھے درسن دکھلادین - ہین دھن بھاگ گھر آوین تیر دستے کو فرمادین
پورن ہوئی اسکی آس جلا وسواس گئی کیلاس کیلاس گیا سب تر - ہر رودراکچھ کا سب سے مہاتم پڑھکر

چوک ۱۴

ہوگئے تھے جو کچھ جدا ہمیشہ سے لو اب سے بینا مرغ اور خدر - مرگئے وہ دونون آئی قضا جب سر پر

پھل رودراکچھ نے دیا فیض یہ کیا جنم یہاں ہیا دونوں نے آکر ایک مرغ ہے اور ہے دوسرا میمون بہتر
ہے نام جسکا شدھربان بندر تھا وہ پہلے حیوان نارک ہے جو شکل انسان تھا مرغ مطیع فرمان
ہے رودراکچھ کا سب کرتے ہیں طرب یہ دونوں عجیب بسر ان کو کیسر تر۔ ہے رودراکچھ کا سب سے مہاتم بڑھکر
چوک دا
شیو جی تو گئے کیلاس امان کے پاس جہاں ہے پاس ابیش د فرحت ہوئے بھکتن کے پاس سے مر گیا
صفت ہے رودراکچھ کا عمل بڑا ہے بدل نہ اسمیں خلل نہ کوئی وقت یہ سوت جی نے سب ارکھونکو باتیں دولت
ہے کتھا جو سکھلائی میرے جی کو نہایت بھائی شوبرت کو جسنے گائی سب من کی اچھا پائی سکے
گوہر گیند لال ہوا اسنان نظم بولیے ہر ہر۔ ہے رودراکچھ کا سب سے مہاتم بڑھکر

استوتر ہنومان جی

مری لاج رکھیئے آج سرن ہوں تیری
بجرنگ بلی مہاراج نہ کیجئے دیری

جے جے جے مہاراج انجنی لالا
جے جے جے ہنومان کیوں نہیں اعلا

جے جے جے بجرنگ سنت پرتپالا
جے جے جے مہا بیر بڑے کرپالا

ہے بپتا بیت کی بھیر بھیڑ گھنیری
بجرنگ بلی مہاراج نہ کیجئے دیری

راون ساجودھا بلی مہا ابھمانی
لے گیا وہ ہر کر رامچندر کی رانی

تھی جسکی دھاک اندر آدک سرمانی
سیتا جی جگ مات جگت جن جانی

تم لائے چھوڑا کر انکو لنکا گھیری
بجرنگ بلی مہاراج نہ کیجئے دیری

سری رامچندر کے تمنے کاج سنوارے
لکھن [illegible] آسرا [illegible] ستگھا رے

ویہی کاٹ پھند اک آکن تمنے سارے — ستیا جی نا تھ کو ہو گئے اب پیارے

اب ٹھاکر لو ناتھ جو کچھ ہو میری
بجرنگ بلی مہاراج نہ کیجے دیری

بھگونت کے پریم کا جی سے پیالہ پیجے — گوہر کی بنتی سنئے کرپا کیجے
لیون کے روچکید دکھ میرا ہر لیجے — کہتا ہے بشمبھر ناتھ مجھے سکھ دیجے

ہو جاوین دشمن جلکے راکھ کی ڈھیری
بجرنگ بلی مہاراج نہ کیجے دیری

دیگر

پون سپوت دکھ ہرن انجنی نندن لنکا داہن

مہابیر جراون مارن رامچندر کے پا ہے — مہابلی سکھ ایک لایک ہر بھگتو کی نایک
بادھا ناشن سکھ پرکاشن پون سپوت دکھ ہرن انجنی نندن لنکا داہن

دلن کھلن دل بلی آتل بل تو گنیوں اگر سیانا — جگت اجاگر کرپا ساگر جے کیسں ہنومانا
سیتا کارن دشمن مارن پون سپوت دکھ ہرن انجنی نندن لنکا داہن

سیا دلارے بھگونت پیارے سدا اور رکھوارے — بشال مورت لال بستر بیشال آپ رو دھارے
بادھا موچن پار چرچن پون سپوت دکھ ہرن انجنی نندن لنکا داہن

راون گرب بھنجن دکھ بھنجن سیت ہرن مہابیرا — گیند نلال گوہر کی استت سنو بند ہو دھیرا
کرتا ہرتن پرتا جرتن پون سپوت دکھ ہرن انجنی نندن لنکا داہن

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

خیال

سنگہہ کاج پورن ہوا اچھا جو کچھ من مین ہر
بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے

بشن کے پد سے نکل کے آئین برہمہ کمنڈل مین
جو کوئی یکبار نہایا اُس جل نرمل مین
لہرائین شب جی کی جٹا مین ترنگ اُٹھی جل مین
سات دھارا ہو گئین اُسکی پاپ گھٹ گیا پل مین

آپ گیا بیکنٹھ دھام کو پاپ کی ہو گئی چھے
بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے

دیکھ ہر تا بیکنٹھ نسینی مکت موکش دینی
پاپ کاٹنے کو ایسی ہین جیسے تیز چھینی
سکھ کی داتا جگت کی تارن گنگا تربینی
چڑھتے ہین سرے اور بتاشے کیوڑہ بھیم سینی

چھوڑو چوری حرام خوری جو اہنگ اور ئے
بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے

اٹھو نیند سے رہا ہے دن کم آنکھونکو کھولو
بہتا ہے دریا ایسا یار دامن ہاتھ دھو لو
گیا وقت پھر نہین ملیگا دل مین بات تولو
گنگا جی مہارانی کی تم مکھ سے جے بولو

بجاکے لہرا ساز ملا کر باند مٹکر اپنی لے
بولو بھائی ایکبار سری گنگا جی کی جے

جمع ہوے میلے مین شاعر خوب اکثر
گنگا جی کا خیال سنکر بولے خوش ہو کر
کاتک ماس سدی پونون کی پربھہ کو گنگا پر
گنپت لال گوہر کا چھند ہے رو پیا چند بہتر

گاوے بشمبھر ناتھ سبھا مین بجا کر چنگ اور نے
بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے

گنگ مات جل دھارا کرت نستارا رات بستارا

نارن ترن دھار گنگا کی گوکھ ہوکر آئی | شب جی نے لی اپنی جٹا مین لہر لہرائی

جل نے تارا سب سنسارا گنگ مات جل دھارا کرت نستارا رات بستارا

بھار اتارے جگ کے سکھ بہیا رستے تک تارے | گنتی مین تارو سے بڑھکر پاپی پار اتارے

جم کا سارا رد کیا دوارا گنگ مات جل دھارا کرت نستارا رات بستارا

درشن اور اشنان کی مہما کون کہہ پاوے | گرو نام کا جاپ دور ہو پاپ تاپ کھو جاوے

گنگا پیارا بار مبارا گنگ مات جل دھارا کرت نستارا رات بستارا

ہر سر کرکے ارگ اور کچھ سوگ اک پل مین | گنگا جی کی کری استتی گوہر نے دنگل مین

جے جے گنگا جے جے دھارا گنگ مات جل دھارا کرت نستارا رات بستارا

دیگر

کیون زندگی گنواوین کرتے پھرین جھمیلا
چلو دیکھین اور نہاوین سری گنگ جی کا میلا

گنگا کے درشن سے بھرتا کبھی ہر جی نا | سب مین پونیت بڑھکر گنگا کا ہی جینا
پھر بھی نہ جو نہاوے دھکار اسکا جینا | ہو نیک یا کہ اچھا لاجسمین کوئی بدی نا

میلے کے دیکھنے کو خلقت کا ہوگا ریلا
چلو دیکھین اور نہاوین سری گنگ جی کا میلا

جس شے پہ جی ہو مائل [illegible] کا ہو سائل | [illegible] جل [illegible] مشکل
جس بات پہ چلے دل میلے مین سب ہی حاصل | جاتے ہین میلے مین مل سب جھوٹ لوگ کامل

جے بولو خوب لے لیکر کرو پن پیا دھیلا

چلو دیکھیں اور نہاویں سری گنگ جی کا میلا

کہیں نہاں سادھو کا بیٹھے خیرات اٹھا رہے ہیں
کہیں ناچ گانے والے کچھ گا بجا رہے ہیں

کہیں مالدار چلکر سودا چکا رہے ہیں
کہیں سادھو سنت ہر کی چرچا سنا رہے ہیں

کوئی جاپ کر رہا ہے بیٹھا ہوا اکیلا
چلو دیکھیں اور نہاویں سری گنگ جی کا میلا

گنگا کے گھاٹ اوپر ہو دان کوئی کرتا
ہو دھرم ارتھ کارن اشنان کوئی کرتا

پرلوک کے لیے ہو سامان کوئی کرتا
ہو کام موکش کارن جپ دھیان کوئی کرتا

یہ لاڈلی نرالی گوہر کا گنگا ہے چیلا
چلو دیکھیں اور نہاویں سری گنگا جی کا میلا

دیگر

کھلا ہے بیکنٹھ کا یہ دوارا چراغ روشن مراد حاصل
عجب ہے گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل

اس آرتی میں عجب مزا ہے چراغ روشن مراد حاصل
کچھ اسکا انداز ہی جدا ہے چراغ روشن مراد حاصل

کہوں میں کیا جیسا ماجرا ہے چراغ روشن مراد حاصل
ترنگ ہے لہر ہے فضا ہے چراغ روشن مراد حاصل

وہ دیکھے جسکا ہو یاں گذارا چراغ روشن مراد حاصل
عجب ہے گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل

ملے اسے جسکا یاں ہو باسا چراغ روشن مراد حاصل
ہے میرا دل گنگ جل کا پیاسا چراغ روشن مراد حاصل

چمک اٹھے نام پا در آسا چراغ روشن مراد حاصل
چڑھا دو جل پھول اور بتاشا چراغ روشن مراد حاصل

تجھے دل و جان سے ہے پیارا چراغ روشن مراد حاصل

عجب ہی گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل

جو پاوی درشن وہ ہووسے خوشتر چراغ روشن مراد حاصل
پیے اگر جل تو جاوی نر تر چراغ روشن مراد حاصل

نہائے تو مرتبہ ہو برتر چراغ روشن مراد حاصل
مرے تو بیکنٹھ مین ملے گھر چراغ روشن مراد حاصل

اسی سے جم لوک سارا ہارا چراغ روشن مراد حاصل
عجب ہی گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل

ہر ایک پونون کا نک کا پربھو بھاری چراغ روشن مراد حاصل
نہانے آکے نر اور ناری چراغ روشن مراد حاصل

بیان کیا کیفیت ہو ساری چراغ روشن مراد حاصل
ہر چشمہ لشن لوک جاری چراغ روشن مراد حاصل

مثل یہ گوہر ہی آشکارا چراغ روشن مراد حاصل
عجب ہی گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل

دیگر

دھرم پن بن پڑا نہ کچھ بھی پوٹ پاپ کی ہی سر پر
سری گنگا جی تری مین سرن ہون مجھ پر کرپا کر

تو جگت تارن مین ہون پاپی پاپ کو پرے ڈال پرار
سرن لگی ہی سری گنگا جی سن لے مری پکار

سیکڑون پاپی ادھم پاپی تو نے ڈالے چھین مین تار
دیا سے اپنی مجھے بھی ہو ساگر سے پار آتار

سیس پر اپنے دھارا شو نے نام ہو گیا گنگا دھر
سری گنگا جی تری مین سرن ہون مجھ پر کرپا کر

جسنے جل پی لیا کبھی ہو گیا وہ اجل اور نرمل
جو کہ نہا لیا گھٹے سب اسکے پاپ ہوا ایسا پھل

جسنے لگائی رج مستک پر کھلا ہر دکا اسکے کنول
جسنے مرن گیا وہ سرگ مین پہونچا لگا نہ پل

ایکبار جسنے ہو کر کے درشن دنیا سے تر گیا وہ نر

سری گنگا جی تری مین سرن ہون مجھ پہ کرپا کر

ہر بھوتا رن بشن پاد کی ایراد ھنو نکا کردی ناس
تہا در روز ری مین ہون سیر اور در کھو پوری کرآس
جٹون کے اوپر لٹو کین شب جی کے ہو تیرا باس
جس پر گھٹ ہو نہار کیا پر تھی اور کیا آکاس

کہین ٹھکانا نہین ہی میرا پکڑ لیا ہی تیرا در
سری گنگا جی تری مین سرن ہون مجھپر کرپا کر

بھاگیرتھ جی تجھے بڑ بھاگی کر دین انکا کیا برنن
تارن ترن تہاری دھارا دیکھکے لہرا تا ہی من
جنکی بدولت میسر ہوسے ترے مجکو درشن
مجھے تار دے تارنی مین آیا ہون تیرے سرن

گنید نلال گوہر کے قول کو گا وین اشرفی بنسی دھر
سری گنگا جی تری مین سرن ہون مجھپر کرپا کر

دیگر

گنگا کی دھارا ہی جہان مین جاری
ای میری قسمت وہین مجھے لیجاری

گنگا کے دھیان نے میرا من لو بھا ری
گنگا کو جسنے رٹا ملی رمبھا ری
کس منھ سے برنون مین اسکی سوبھا ری
ہی پولوکن کا تک سندری کی پر بھی بھاری

سب چھوڑ کے باتین بچاہ رہیجاری
ای میری قسمت وہین مجھی لیجاری

برنن مین نہین سری گنگ کا گن آتا ری
تر تارے گنگ نے لاکھون ناری تاری
گنگا کا میلا سب کے من بھاتا ری
ہی انکے ہاتھ مین بشن لوک کی تاری

بھگوت نے انھین جگت تارنکو بھیجا ری
ای میری قسمت وہین مجھے لیجاری

کوئی وہان نہاوی نہین کے جس مین سا ری
گنگا کے درشن کی مجھے لگی آسا ری
کوئی بڑھے استتی وہین کرے با سا ری
کب بیان بھلا ہوسکے حقیقت ساری

بن چھکے میں پڑی ہوا جاری	ای میری قسمت وہین مجھے لیجاری
سری گنگا جی ہین دھن آہا آہاری	گنگا کی دھارا ہی سب کی تارن ہاری
جو نہین نہایا اوسنے بازی ہاری	کوئی کہے لاؤنی کوئی پڑھے دوہاری
کہین گوہر نہ دریا اکھڑی لجیاری	ای میری قسمت وہین مجھے لیجاری

دیگر

ارے من تو کیون بھولا ہی	بول سری گنگا جی کی جے
چھوڑ دے جو ہو تجھ مین چھل	گھاٹ پہ گنگا جی کے چل
آچمن کر لے گنگا جل	چڑھا دے پان بتاسے پھل
پاپ کی چھن مین ہوگی چھی	بول سری گنگا جی کی جے
اٹھے ہین الگ الگ سب کار	سبنے ہین برہما جی کرتار
بشن جی سب کے پالن ہار	کرتے ہین شمبھو جی سنتار
تارنا اسکے بانٹ مین ہی	بول سری گنگا جی کی جے
جگت سب درشن میلا ہے	گرو ہی کوئی چیلا ہے
بھیٹر ہی کوئی اکیلا ہے	یہ سب مایا کا جھمیلا ہے
کیا ہی بھگتون نے نرنے	بول سری گنگا جی کی جے
کرے گنگا جی پورن آس	ہووے سب ایرادمونکا ناس
کبھی جم کال نہ آوے پاس	کہے یون گوہر گنگا داس
نہ اسکا ڈر ہو نہ اسکا بھی	بول سری گنگا جی کی جے

اس خیال مین ہر مصرع کے اول الفاظ مین صنعت اشتقاق ہی

کہان کہین ہین کسی نے باتین جانتی ہین گنگا جی آپ
نہان نہین ہین کسی کے گنگا جی سے ہین اور پاپ

چوک ۱
ہار ہر اک راجا گیا ہمت خرچ کیا تن من سارا
کار کر اسری گنگ نے پورا بھاگیرتھ کا کل تارا
مار مر اسر مگر کچھ ہوا نہ ہر گز نستارا
دھار دھرن پر گرہی تو گیا سگر کا کل وہ وارا

زمان زمین کے طبق ہین جتنے گنگا جی نے ڈالے ناپ
نہان نہین ہین کسی کے گنگا جی سے ہین اور پاپ

چوک ۲
کام کم اچھا کیا کسی نے بہت کیا یا نہین کیا
دام دم بدم بچھا کے طائر ہوا اس لیا یا چھوڑ دیا
رام رمان بیت زبان سے کہا یا نہین نام لیا
جام جما کر ہاتھ مین لیا پیا یا نہین پیا

چنان جنہین کو دخل نہین ہے ہٹ جاتے ہین روگ اور تاپ
نہان نہین ہین کسی کے گنگا جی سے ہین اور پاپ

چوک ۳
بال بلک رنگتا نہ ہو سیاہ جو گنگا کا دھیان دھرے
جال جلد جھپٹ جا بھرم کا گنگا جل جو پان کرے
کال کلجگی اگر ہو تو وہ بھی گنگا سے ڈرے
چال چل ایسی کہ بھوساگر سے چھن مین پار اترے

مکان مکین سے رونق پاوے دل مین دھر گنگا کا جاپ
نہان نہین ہین کسی کے گنگا جی سے ہین اور پاپ

چوک ۴
حال حل ہو سب اگرچہ ہو مشکل اگر ہو گنگا جی کا کرم
مال ملا است سے نت لے تو سیم و طلا یا دام و درم
چال چل ایسی کہ قائم رہے دھرم تیرا ہمدم
ٹال ٹل سکے بیخ کو مت کر تو کچھ غم والم

شان نہ این کا دخل ہے گوہر گنگا جی کا ہے وہ پرتاب
نہان نہین ہین کسی کے گنگا جی سے ہین اور پاپ

دیگر

جی جگت تارنی سرسری جی گنگا رانی
کہو جے جے گنگ جگت جن جانی

چوک ۱

سری وِدھاتا جی کے تت ہیں ست ست سنگار جلکی ترنگ کو دیکھ ہوا دل چنگا۔ اشنان کرے تو ہو نہ ہرگز

ننگا کل کال کی اشٹ شاکھا ست ہی گنگا

گنگا کے گنون کا گان کرا دے گیانی | کہو جے جے گنگ جگت جن جانی

چوک ۲

لہرائیں جو آکر ہر کی جٹا کے اندر۔ کیلاس ناتھ کا نام کھلا گنگا دھر۔ گنگا گنگا رٹنے سے جاسے ہی تر تر

ہون منگل کاج ترے سدھ نہا تو چلکر

کھول آنکھیں سیہ کی ہو گنگا کا دھیانی | کہو جے جے گنگ جگت جن جانی

چوک ۳

گنگا کو رٹنے آو کشٹ دور ہو جن کا۔ گنگا نہانے تو روگ ناس ہو تن کا۔ گنگا درشن کرے سدھ کاج سجن کا

گنگا جل ہرتا ہی دکھ اور روکھن کا

سنتان کی دھن کی گنگا جی ہی دانی | کہو جے جے گنگ جگت جن جانی

چوک ۴

ہر آج چاندنی رین کھلے ہیں تارے۔ گنگا جی کے کنارے آئے نہانے بارے۔ سنتوکی گت تو کہے کون بتا

ہتیارے تک ہیں سری گنگا نے تارے

کہیں گوہر گیند نلال چھوڑ نادانی | کہو جے جے گنگ جگت جن جانی

دیگر

جیو ہر ہر دم گنگا گنگا | جم کال کا پھر کچھ ڈر ہی نہیں

جے بولو سری گنگا جی کی۔ جو بولے نہ جے وہ بشر ہی نہیں

چوک اول

جگ بھاتا ہے سری گنگا جی سکھ دیتا ہے سری گنگا جی
جو آتا ہے سری گنگا جی وہ پاتا ہے سری گنگا جی
جو نہاتا ہے سری گنگا جی جو دھیاتا ہے سری گنگا جی
جو مناتا ہے سری گنگا جی جو گاتا ہے سری گنگا جی

جو دولت کا بچا اسے غم ہی نہیں کسی بات کا خوف و خطر ہی نہیں
جے بولو سری گنگا جی کی۔ جو بولے نہ جے وہ بشر ہی نہیں

چوک دوم

جے بولو بار بار کھو جے بھگتوں کے دکھ ہر لینی
جے بولو بار بار کھو جے پاپ کاٹنے کو چھینی
جے بولو بار بار کھو جے بھاگیرتی جی سکھ دینی
جے بولو بار بار کھو جے مہاراجی جی تربینی

جے بولو بار بار کھو کچھ دکھ کا ہوگا اثر ہی نہیں
جے بولو سری گنگا جی کی۔ جو بولے نہ جے وہ بشر ہی نہیں

چوک سوم

جسنے درشن پائے انکے سب آسنے مرادیں بھر پائیں
جل جسنے پیا وہ آپ ترا اور سات پیڑھیاں تروائیں
جگ جننی ہیں سری بشن پدی بیکنٹھ لوک سے ہیں آئیں
جگ تارنکو سری ہر سری یا جی شیو جی کی جٹوں میں لہرائیں

جے بولتے ہیں سب فائدے ہیں کسی نہج سے کوئی ضرر ہی نہیں
جے بولو سری گنگا جی کی۔ جو بولے نہ جے وہ بشر ہی نہیں

جب کاتک پورنماشی کو یہ انداز گھاٹ پر ست سنگا
جا گرت میں کیا سپنے میں کیا سادھو جن سنکو گنگا گنگا
جو جپتا ہے گنگا گنگا رہتا ہے او سکا من چنگا
جو نام لیا کرتا ہے سدا وہ کیسے نہ رہے بیکنٹھ کا سنگا

جے نام کے لینے کو سر کوئی اور تو مجھ میں ہنر ہی نہیں

جے بولو سری گنگا جی کی - جے بولے نہ جے وہ لشٹر ہی سہین

دیگر

ہین گنگا جی کے تٹ سار دھا مائی
سب سری سار دھا کی جے بولو بھائی

چوک اول

مین کیون نہ سراہوں بھاگ جو درشن پاؤن
پر کہاں سے لاؤں زبان جو مہمان گاؤن

مل گئے اچانک درشن بل بل جاؤن
ہر دا ہو شردھا کا پاکر مل سکے تہاؤن

کیا نرمل جل ہے پاچک اور سکھدائی
سب سری سار دھا کی جے بولو بھائی

چوک دوم

موندا کا گھاٹ ہے عجب گھاٹ البیلا
کیا چھوٹا کیا بڑا گورو یا چیلا

ہوتا ہے سدا اس گھاٹ کے اوپر میلا
جو یہاں نہایا خوشی سے کھایا کھیلا

کاتک میں یہاں اشنان کو خلقت دھائی
سب سری سار دھا کی جے بولو بھائی

چوک سوم

کاتک کے بعد جب ماس مرگ سر آیا
سری سار دھا جی نے مجھے درشن کھلایا

۱۹۸۴ سمت اچھا پایا
مین نے جو دیکھی نہایا سا اطمینو کو نہلایا

اشنان کی مہمان کبھی کہی نہین جائی
سب سری سار دھا کی جے بولو بھائی

چوک چہارم

حاکم کے ساتھ دورہ میں یہاں ہوا ڈیرا
اب آرزو پوری کرو نصیبا پھیرا
میری تھوڑی بدھ اور گن انکا بہتیرا
ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ ہے میرا

گوہر نے یہ استت ہاتھ جوڑ کر گائی
سب سری شاردا کی جے بولو بھائی

استوتر سری رامچندر جی

رامچندر رگھورائی مہا سکھدائی چھب دکھلائی

اودھ پوری کے دھن بھاگ ہیں گھر گھر بجت بدھائی
لنکا جیت رام گھر آئے سب نے دھوم مچائی

ہولی آئی سو بھاجائی رامچندر رگھورائی مہا سکھدائی چھب دکھلائی

اسکے بھاگن مہا سہاؤ سو بھا کہی سجائی
ہل مل بھاگ پر سپر کھیلیں دیور اور بھوجائی

لچھمن بھائی سیتا مائی رامچندر رگھورائی مہا سکھدائی چھب دکھلائی

عبیر گلال اڑاوت ہنسکر بھرت ستر ہن بھائی
رنگ سے بھر پچکاری مارت دیکھت لوگ لگائی

سندر تائی کر چترائی رامچندر رگھورائی مہا سکھدائی چھب دکھلائی

برہما شو اور سیس شاردا نارد کرت بڑائی
گنیشی لال گوہر کیا برنے وہ چھب سبکو بھائی

من میں آئی بل بل جائی رامچندر رگھورائی مہا سکھدائی چھب دکھلائی

استوتر کالی جی

کالی جی دکھ ہرن دردر ناسن چڑھی سنگھاسن

جے جے سری کالکا رانی جے کالی جگ تارن
جے جے درگا جے جگ جانی سکل اسر سنگھارن

آنکھیں روشن جیسے کھنجن کالی جی دکھ ہرن دردر ناسن چڑھی سنگھاسن

جانے رکت شکست اسرن کو بست کر کر لیے کالی	دیت وشٹ کی لاش اٹھا کر کالی نے لٹکا لی
کوتے ورشن جگ کے سجن کالی جی دکھ ہرن ور درناسن چڑھی سنگھاسن	
سند کرکے کاج چندی جی جلدی کھولو دوارا	کرو دیا کی ورشٹ ادھر کو ہر دوار و رسارا
کشٹ آدھارن سنتن کارن کالی جی دکھ ہرن ور درناسن چڑھی سنگھاسن	
گیان دھیان کی داتا جوالا دان گیان کا دیجو	گنبد ملال گوہر کہتا ہے ادھر چند سن لیجے
جگ دکھ جارن بچے جگ تارن کالی جی دکھ ہرن ور درناسن چڑھی سنگھاسن	

یہ خیال بھی بہ صنعت واسع الشفتین ہے یعنے اسکے پڑھنے اور گانے مین
لب سے لب چسپان نہین ہوتے ہین

فہرست خیالات استوتر سری کرشن و رادھکا جی مہاراج مصنفہ گوہر بدایونی

١٠١	[illegible]	[illegible]	٧١
١٠٠	[illegible]	[illegible]	٦١
٩٩	[illegible]	[illegible]	٥١
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

کہے دروپدی پکار سنو نند کے گنتوا ز میرے بگڑے سارے کار سری من موہن
کھینچا دوسن نے چیر مجھے مارا لیے تقصیر میری باندھو آکے دھیر مجھے کرت نگن

آؤ آؤ دینا ناتھ پکڑو پکڑو میرا ہاتھ چھوڑا سب نے میرا ساتھ ہے بپت کٹھن
میرے ماہرین سنگ لاتے یاد دیکھین پھر پھر میرا اگات میری کچھ نہ بسات ہون تیری سرن

کھڑو کھڑ پارادھے لال دیکھو آکر میرا حال کیا سب نے مجھسے جال لگی تم سے لگن
ہا ہا کھا دن بار مبار کرد و بیڑا میرا پار میرے کارج کو سنوار سے دکھ بھنجن

بخشنہ بخشو مری دادکھو لے کیون ہو جی سے یاد میری سن کر ہو مراد جی کردو گمن
کھینچا دوساسن نے چیر مجھے مارا لیے تقصیر میری باندھو آکر دھیر مجھے کرت نگن

گج کو تارا بار اگرا ہے نے جھپ اور بار اہ کیا بھگتون کا نربادہ سری مکسودن
کبھی آئے بن کر مین کبھی لائے گیندین ناچیں باجی کالی وہ دہین بین تھی تھی بھن بھن

گئے راجہ بل کے دوار رکھا باون کا اوتار جگ کے پربھو پالن کرن کیا ہرن
راون مارا بن کر رام لائے سیتا کو بچ دھام پورن کردو میرا کام دسرت نندن

گھر بردھاری جسودھا نند متھرا باسی گوکل چند کا ٹو آکر میرا پھند مجھے دو درشن
کھینچا دوساسن نے چیر مجھے مارا لیے تقصیر میری باندھو آکے دھیر مجھے کرت نگن

تیرا ان بالی کا سواس دیکھا پورن کردی آس رکھا ٹکھ پر لے وسواس گر گوبردھن
سبری جی سے جو تھے بیر تم نے کھائے ہو کر سیر تین لو میری بھی اب ٹیر ہے دیا کل من

جا کر تم نے بن سیج مارا تیرون سے پانچ لائے ہر کو جب کھینچ تھا پالا ہرن
ہرکشن کو ڈالا مار رکھا نرسنگھی اوتار سوتے کیون ہو میری بار جاگو جگت تارن

سنوا پڑ جانے گنگا نار تمنے چین مین دیتی تار تار ابھگتون کو ہر بار ای جگت تارن

کھینچا دو ساسن نے چیر مجھے مارا بے تقصیر مری باندھو آکر دھیر مجھے کرت ننگن

نرسی جی کی رکھی لاج تمنے سانولیا مہاراج میری پت بھی راکھو آج سنے بیت راکھن

پاکر شبھ جی کا بردان بھولا بھسما شر گیان پھونکا تمنے اسکو آن سے نند للن

سنکر بنتی اور فریاد جاگے بھگوت ہو کر شاد کری دروپدی کی یاد چلے نارائن

باندھی دروپدی کے دھیر بڑھ تو ایسا باڑھا چیر ہوا دو ساسن دلگیر سنو سب سجن

کہتا گوہر گیندن لال گا تا نسی دھرت کال یہ ہی لیلا کا احوال سب جیر گھن

کھینچا دو ساسن نے چیر مجھے مارا بے تقصیر مری باندھو آکر دھیر مجھے کرت ننگن

دیگر

سری دوارکا باسی برسو برسو ہے اپناسی

ہر کرنا کر کرپا کر دیا سندھ جیت چور — جگ کے پالون کومت دیکھو چنچو اپنی اور

جھڑی لگ جاوے پرتھی پیاسی سری دوارکا باسی

کشٹ نوارو بادھا ٹارو کاٹو جگ کے پھند — چھما کرو اپرادھ جگت کے سری سچدانند

دکھ کو ہر لو ہے سکھ راسی سری دوارکا باسی

تراہ تراہ کر رہی بسو ہرسن لو ٹیر پکار — اگر اندر راجہ کو اگیا ہے موسل دھار

لہر یہ تی پر اٹھے گنگا سی سری دوارکا باسی

بن پانی کے تڑپ پرسی ہیں پرتھی پر جان — گیندن لال کہے کر جوڑ سنو سچے جات پران

جگت کی مایا ٹھہری اسی سری دوارکا باسی

دیگر

نند للن سکھ سدن شیام منوہر بن کالی مردن

راودھا جی سے ہوری کھیلین کرشن جو مست بھیا | راس رچو سری بندرابن مین ناچین تھئی تھئی تھیا
باجے چھن چھن پگ مین بچھن | نند للن سکھ سدن شیام منموہن کالی مردن
گوپالا اوا مود رادھو شیام سروپ انوپ امولا | کریٹ مکٹ مکراکرت کنڈل تن چڑھے امولا
وارین تن من گوپی گوالن | نند للن سکھ سدن شیام منموہن کالی مردن
چھرکت رنگ سکھین پر کیسر بھر بھر کر پچکاری | گیند نلال گوہر ہوتا ہی جیہ نون کی بلہاری
سبے جگت جیون دیکھو درشن | نند للن سکھ سدن شیام منموہن کالی مردن
روپ چندر رسالبو امیر کا سبکے من کو بھایا | بجا کے بنسی بنسی دھرنے سارا جگ بھرمایا
کیا ہو برنن دھن دھن دھن دھن | نند للن سکھ سدن شیام منموہن کالی مردن

دیگر

کرو پاک گند دکھ دند پھند میرے کاٹو بند آیا ہون سرن
سری برج چند آنند کند مادھو جسود ھانندن
پربھو ہو دیال کرد و نہال سکٹے موہ جال من رہے ملن
جسودھا کے لال دل ہو کال باندھوں خیال دیکھو درشن
سنکٹ بڑا ر بہم گن ایار سے تند کنو ار ہے دکھ بھنجن
سنیو پکار گڑے ہین کار لیجو سنوار بادھا ہے کٹھن
صورت انوپ جوتی سروپ نیبید دھوپ چڑھتا چندن
سری برج چند آنند کند مادھو کند جسودھانندن
سندری رادھے شیام کہون اٹھو جام بھجو رام نام کرکے سمرن
انجام کام کیجو تمام سنیو کلام گوپال مدن

کہہ اجرا امرا بگت الیشرا بنا شی — بول الکھ نرنجن نرنجی سرب پر کاشی
جب پور رکھ پراتن پربھو بگت باسی — بج کرشن کنھیا موہن بھوگ بلاسی
ہر سوامی انتر جامی ادہر گو پالا — بج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک دوم

جوتی سروپ نارائن بشن بدھاتا — جادون پت جگدیش چار پھل داتا
نرنکار پرمیشر لچھمن بھسراتا — سری رامچندر رگھو بیر لچھمی ناتھا
گردھر پرسوتم دامودر رچھپالا — بج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک سوم

گوبند برج پت اپرمپار بہاری — مدسودن کیشو کنول نین گردھاری
بھگوان چتر بھج دین بند بنواری — سری لبو ناتھ مرلی دھر شیام مراری
گردھر ودھون برج راج جسومت لالا — بج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک چہارم

پورن مکند اد تھا برکنس نکندن — دھرنی دھر رکھی کیش دیو کی نندن
نرسنگھ اگوچر بھگوت کالی مردن — ہری باسدیو کرناچھے راون گنجن
بل بیرا دینا ناتھ اچھل چھل والا — بج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک پنجم

اونکار اکھل جوتی کرتا سب دھو کاما — بہردپی کلیان ایش گھنشاما
رگھو پت آنند کند ہر ناما — گیانی اور دھیانی پرسرام سری آما
سنتوں کے رکشک کرنا ندھو پرم دیالا — بج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک ششم

شنکر شام سریرا مادھو پیارا	سیتاپت سب میں ہو سب سے نیارا
نرگن اکھنڈ جیو وھاشت سرجن ہارا	سانولیا ساہ اردھ پنے نردو دلارا
وہ آدیہ زودھانا جسنے ناتھا کالا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک ہفتم

ہی جگت گورو کلجگ پتی منوہر نرہر	بارادہی پت چکر پان بنسی دھر
سب لسور جاپا آسنے وہ ہی لسوامیر	کیمن رو چند ست بھول اسے تو دم بھر
کے گوہر گیند نلال بدالیون والا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

دیگر

ای من اب جاگ ای من اب جاگ کچا برج میں بھاگ راس ہوتا ہے کیون سوتا ہے دورا نیند کو تیاگ

چوک اول

رنگت لیلو رنگت لیلو بغل میں شیشہ دے لو شو ہے سے لوبس اچھی لو بھرا ہو جن میں رنگ کیون گھ
جھیلو کیون دکھ جھیلو ڈنڈ جین سے پیلو پاپڑ بیلو ہولی کھیلو شر یکرشن کے سنگ

دوہرہ

کیسر ٹیسو اور تن ہلدی ہار سنگھار	ان سب میں کیرے رنگو کر دنیا تیوہار

جادوسے دکھ بھاگ جادوسے دکھ بھاگ کچا برج میں بھاگ راس ہوتا ہے کیون سوتا ہے دورا نیند کو تیاگ

چوک دوم

کتنی گوری کتنی گوری شیام نے کھیلی ہوری رنگ میں بوری چونر موڑی بہت کیا بیحال کیسی
ہوری کیسی چوری کری وہ سینہ زوری کھی دیکھوری کر جھکجھوری گلے میں بہیاں ڈال

دوہرہ

چویا چندن ارگجا کیسر اور کستور	پان مٹھائی پونگی پھل لاؤ ادر کپور

چھوڑو بیراگ چھوڑو بیراگ - مچا برج مین بھاگ راس ہوتا ہی کیون سوتا ہی ذرا نیند کو تیاگ

چوک سوم

سب برجنارنی سب برجناری - جنکی بس ہو باری بن کی ہاری نیاری تیاری کرتی تھی آکر پاس
باری باری باری باری رنگ سے بھر پچکاری شیام کے ماری ساری کھچی پیاس لی آس

دوہرہ

ست مہینا بھاگن کھلی چاندنی رین	نرناری آنند مین پاتے ہین سکھ چین

گاتے ہین راگ گاتے ہین راگ - مچا برج مین بھاگ راس ہوتا ہی کیون سوتا ہی ذرا نیند کو تیاگ

چوک چہارم

رادھے رانی رادھے رانی سب سکھیون مین سیانی جگت نے جانی میٹھی بانی بولین ہر ہر بار
موہن گیانی موہن گیانی کرین بات منمانی جو کچھ تھی ٹھانی ہنسین دیکھ برجنار

دوہرہ

دھن دھن سری رادھکا دھن سری گوپال	گیند نلال کہین رچیند بنسی دھر سنو خیال

طرہ بے لاگ طرہ بے لاگ - مچا برج مین بھاگ راس ہوتا ہی کیون سوتا ہی ذرا نیند کو تیاگ

دیگر

سکھی کہے یون سکھی سے ہنس ہنس پاس مرے آری آری

چلو برج کو کرشن سے کھیلین بھاگ یا رہی یاری

چوک اول

چلیں برج کو ہولی کھیلے سب سکھیاں پیاری پیاری
لیے ہتھے رنگین بھرن جن میں پیاری نیاری
کرشن سے جا کر ہولی کھیلے پچکاری ماری ماری
خوب اڑایا گلال و عبیر بھر تھاری تھاری
گاگر مٹکے رنگ کے لیکر کھڑی کہیں ناری ناری
چلو برج کو کرشن سے کھیلیں پھاگ باری باری

چوک دوم

پھگوا مانگیں شیام سے گوپی کچھ دے دے گاری گاری
کہیں کرشن جی ادا سے ادھر ہاتھ لاری لاری
کسیکو اپنی لٹین دکھا دین من موہن کاری کاری
کسیکو موہن دکھا کے چھپا اپنی نیاری نیاری
کوئی سکھی لین سکے شیام پر میں جاؤں واری واری
چلو برج کو کرشن سے کھیلیں پھاگ باری باری

چوک سوم

کوئی سکھی کہے شیام تمھاری کیجا سے یاری یاری
کوئی کہتی برہ کے دکھ سے میں عاری عاری
ہاتھ پکڑ سکھیوں کا کرشن سے بھر رنگت ڈاری ڈاری
کسی کی آدھی بھگو ہی کسیکی بس ساری ساری
کوئی سکھی کہے ہایا کنہا کہہ میں توڑوں ہاری ہاری

چلو برج کو کرشن سے کھیلیں پھاگ باری باری

چوک چہارم

چھیڑیں کبھی موہن سکھیوں کو جنکی عمر باری باری

وہ سب سکھیاں کہیں تب کرشن نہ کر خواری خواری

کہنہ نلال گوہر سکتے ہیں بچن یہ او حیاری جاری

کہیں روپ چند بشمبھر ناتھ رسم جاری جاری

ہنسی ٹھٹھ ہوں گا وے لاؤنی ہولی کی بھاری بھاری

چلو برج کو کرشن سے کھیلیں پھاگ باری باری

دیگر ہنڈولہ

جھولا جھولیں نند کشور گھٹا اُٹھیں گھنگھور بجلی کا شور بولتے مور

چوک ۱

جھلکتا جھولا چار دن اور ۔ رتن جڑے انمول کھمبے ہیں گول ریشمی دور

دیکھتے دیا در گ دی گور ۔ جھولیں کرشن مہاراج سیس پر تاج ہو رہا شور

کھڑی ہیں موہن جیت چور سکھیاں توڑیں تان ہو رہا گان خوب جھکجھور

دوہرہ

پڑا ہنڈولا باغ میں جمنا جی کے پار ۔ سکھی جھولیں دیکھ رہیں جھولیں کرشن مرار

شیام کی لیلا سبھی کرور ۔ گھٹا اٹھیں گھنگھور بجلی کا شور بولتے مور

چوک ۲

بجاتے ہنسی گرد ھاری ۔ مدھر مدھر سُن بن یا دین سکھیں پر جہاری

لگے دھن بنسی کی پیاری - بنسی مین نکلے بول بچن دیے کھول بیدچاری
گھٹائین گھر آئین نیاری - جتیل مند سگند بہے آنند یون جاری

دوہرہ

کاری کاری باوری چھا رہین گھنگھور | کوئل کو کین بھر رہین بولے دادر مور
کرشن کی گت کا اور نہ چھور گھٹا اٹھین گھنگھور بجلی کا شور بولتے مور

چوک ۳

جھلادین موہن کو بر جنار - کرین پریم سے پیار نند کے کنوار کرشن اوتار
جگت کے پربھو پالن ہار - لگا منہ کا تار کھلا گلزار پڑ رہی چھہار
ٹھنڈ دوٹ کیجے بار سہار - ہین دیال جسونت لال دوشٹ سنگھار

دوہرہ

دیکھ کرشن کا جھولنا مچا برج مین شور | کھڑے دیکھتے سنت جن جمنا کیت ہلور
لگی ہے من کی ہر سے ڈور - گھٹا اٹھین گھنگھور بجلی کا شور بولتے مور

چوک ۴

لاڈلی رادھاجی رانی - جھولین ناتھ کے ساتھ ہاتھ مین ہاتھ جگت رانی
ہولتی کومل مروبانی کرین کرشن بھگوان سب پر ہر آن مہربانی
ارے من تو ہی اگیانی - چل پریم کی بات عیش سے کاٹ زندگانی

دوہرہ

کرشن چند رکے نام پر ہو گوہر یہ خیال | روپ چند بنسی کہین وہ مست ہو خوشحال
تشمہر علادہ مرے دلگور گھٹا اٹھین گھنگھور بجلی کا شور بولتے مور

ٹیکہ

بسنتی چیرہ باندھے شیام - ہے بسنت کی دھوم سکھی رین جھوم ملا آرام

چوک ۱

بسنتی رت ہے باغ و بہار - ڈالیں بسنتی رنگ راد ھکا سنگ برج کی نار
کرشن کی لیلا اپرم پار - کوئی سکھی گئی لوٹ نین کی چوٹ ہو گئی پار
کیا سب سکھیون نے سنگار - دیکھے کرشن مہاراج تیاگ دی لاج ایک ہی بار

دوہرہ

کہین پہ پھولی کیتکی کہین پہ سرسون پار - گیندہ و کی گھینڈین شن کھیلے کرشن مرار
ہوئے سب پوران سن کے کام - ہے بسنت کی دھوم سکھی رین جھوم ملا آرام

چوک ۲

ناچے ہنس ہنس مدن گوپال چلین نرالی چال آڑتے تال ساتھ مین گوال
نگن ہو مین سکھیان مالا مال - ہوئی بسنت کچھ رنگ کی کیچ پرتھوی لال
کرشن کے گھونگر والے بال - ملے ورگ سے ورگ لڑین جیون مرگ یہی تھا حال

دوہرہ

سر کرشن مہاراج نے رچا جسکھڑی راس - پاس آگئین سب سکھی چھوڑ کے گھر کا باس
آن کیا متھرا مین بسرام - ہے بسنت کی دھوم سکھی رین جھوم ملا آرام

چوک ۳

چلاتی پچکاری لالا - بجے چنگ مردنگ شیام کے سنگ برج بالا
اڑاتی عبیر بھر تھالا عجب رنگ اور ڈھنگ کھل رہی دھوپ نرا اجیالا

نشے سے ہر کوئی متوالا ۔ رادھا کھیلیں پھاگ ہو رہا اک خوب اعلا

دوہرہ

ہولی کا آگم ہوا ہیں کھلی پلاس ۔ بور آم پر آگیا پورن ہووی آس
دعا ہی یہ ہی آٹھو جام ۔ ہر بسنت کی دھوم مچی رہیں جھوم ملا آرام

چوک ۴

بھرے ہوئے کیسر سے مٹکے ۔ کوئی دیا رنگ میں اور مچایا شور خوب ڈٹ کے
کرشن جی پورے ہیں ہٹ کے ۔ دکھا کے اپنی جھلک مار کر پلک ہاتھ جھٹکے
یاد ہیں کیسے کچھ لٹکے ۔ رکھے سیس پر مکٹ راہ گئے پلٹ وہیں سٹکے

دوہرہ

بھگوت کرپا سے ملا گہر گیند لال ۔ رو بچند ہنسی کہیں کھلا بسنت اسال
بسمبھر بھجو رام کا نام ۔ ہر بسنت کی دھوم مچی رہیں جھوم ملا آرام

دیگر

کسی نے چھوڑی پچکاری اور کہیں کسی نے رنگ گھولا ۔ ہولی نے آکر جہان میں خوشی کا دروازہ کھولا

چوک اول

سو گوپی اک کان برج میں ہولی کھیلیں ہنس ہنس کے ۔ چھیڑ چھاڑ سے پریم خوب ہو رہے رس رس کے
بہت سنبھالیں کہیں گھیاں لتر باہر [illegible] کیس کسکے ۔ مگر کھگو دیں کرشن جی اکبار دس دس کے
سبھی مست ہیں خوشی کی مار کر یہ سیانا اور کیا بھلو ۔ ہولی نے آکر جہان میں خوشی کا دروازہ کھولا

چوک دوم

چیر اگھاڑ سے لشتر اتارے رنگ میں اور اچھل اچھل کے ۔ گوالنیوں نے شیام کی پا کھائی ٹال کے

سر بکرشن نے دیئے بستر تب سب سکھیوں کو مل مل کے
سکھیاں آئین برج سے خوشی سے اچھا پھل پا کے
بھگوا لائین پان مٹھائی گری چھوارا اور گولا
ہولی نے آکر جہان مین خوشی کا دروازہ کھولا

چوک سوم

سر بکرشن نے سب سکھیونکو خوب جھایا جم جم کے
کہین گو پکا کر ڈالو ہم یہ رنگین تھم تھم کے
کرشن چند سکا روپیا اور ابیر سے دم دم دانکے
سکھیونکا بھی نرالا اوپر حسن چم چم چمکے
کوئی گاتا خیال ٹھمری کوئی گاتا چو بولا
ہولی نے آکر جہان مین خوشی کا دروازہ کھولا

چوک چہارم

سکھیون نے اچھا پھل پایا کرشن نام کو رٹ رٹ کے
سچ تو یہ ہے کرشن ہین بھید جانی گھٹ گھٹ کے
گیند نلال گوہر نے بنائے خیال تازہ چھٹ چھٹ کے
گاتے رچند لشیمھر سبھا کے اندر ڈٹا ڈٹ کے
بنسی دھر دنگل مین آکر گاتے لاؤنی یون بولا
ہولی نے آکر جہان مین خوشی کا دروازہ کھولا

خیال دیگر چ کا دوانگ

چندر بدن سکھ سدن کرشن جی من کی تن مین لگا کے آنچ
چالین کر کر ڈگر کو کترے گئے من کو جانچ

چوک اول

چنچل نین سے کرین سین بھرے مدھر بین ادھرن کے بیچ
چیت ہر لیا برہ دکھ دیا کیا بس مین من کھینچ
چھٹ لگائی لٹ دکھائی اے سب سکھیون کی بیچ
چاہ کی ماری سنواری برہ کی کیاری اشکون سینچ
چالائین گھر آئین روکر سکھیان مل دس پانچ

چالین کر کر ڈگر کو کترے گئے من کو جانچ

چوک دوم

چلین رات مین سنگ سات مین ہاتھ ہاتھ مین نگر سے نیچ

چکرت ہو گئین کھو گئین ہوش رد گئین مانو سیچ

چونک پڑین ہر بار وہ سب بیمار جوار کرین بات کی نیچ

چکور سیکلے کلپ کے رہی تڑپ سکے آگ سے بچ

چاہت مین گت یونگی ات بری ہو گئی مانو سانچ

چالین کر کر ڈگر کو کترے گئے من کو جانچ

چوک سوم

چار پہر گئے گذر گھر ان گوالیون کا شاہانہ سوچ

چکر کھا کر برابر گرین زمین پر منہ کو نوچ

چوک گئین اوسان رہین حیران جان بھی اٹکی پوچ

چاہا تھا سکھ دہین دکھ دکھ نے انکا لیا دبوچ

چور ہوئین یک سنگ بدل گیا رنگ انگ کا رہگیا ڈھانچ

چالین کر کر ڈگر کو کترے گئے من کو جانچ

چوک چہارم

چت سے گیا جب دھیان آن بھگوان نے دیے چھوڑ اٹیرچ

چرن لگے تب ستے سب مطلب ہرنے کھول کے پیچ

چکھا پریم رس متی ہوس بس بولی گوپین ہمین لو کھینچ

چلے گئے ہر سنا کر اسے گوہر دنیا سے بیچ

چھاونی گانا ہنہ لاونی رجھاونی بنسی دھر بانچ

چالیس کر کر ڈوگر کو کنز کر لے گئے سن کو جانچ

خیال دیگر تلازمہ چوسر

کیسے سکھی سے رکھرشن آج میں بازی لے لونگی
بہت دنون مین پھنسے پیا مین چوسر کھیلونگی

مدد کرو تم کہتا میر اسنو شیام پیارے یاد کرو تم وہی روز تھے ہنسے قول ہارے	کیجا کے گھر بہت دنون تک تمنے داؤ مارے آج تو بیٹھو چوسر کھیلو میری درگ کے تارے

چاہے جیسی پڑے مصیبت مین سب جھیلونگی
بہت دنون مین پھنسے پیا مین چوسر کھیلونگی

رنگ رہا بدرنگ ہمارا جب سے کرشن چھوٹا تیرہ تین ہم رہن گرسان تو کہہ سے مرکوٹا	الٹ گئے تقدیر کے پانسے سارا جگ لوٹا پوبارہ کبجا کے ہو گئے دھن جوبن لوٹا

پہرہ سکہ پڑ نندلال مین کب تک بیلونگی
بہت دنون مین پھنسے پیا مین چوسر کھیلونگی

بات کا کیا چال کا پکا کرشن ہے جادوگر دکھیو اٹھ بچارہ تاتین پانچ مت کر	چھکے چھوٹین زلف کا کیکھکر چلے نہین منتر بند کاٹ دے ہمے لگا آٹھ سات دن بھر

دلمین آکر بیٹھ نین کے جھٹ پٹ دے لونگی
بہت دنون مین پھنسے پیا مین چوسر کھیلونگی

بانہ[۱۲] چودہ[۱۴] پندرہ سولا[۱۶] سترہ[۱۷] دن بیتے	اتنا کہی دو برشن گہر ہین سا ہو تکے نہ لگر ہم جیتے

پھٹا پیا میرا جیسے پھٹی ہو اہلکوم سینے	آج ہوئے ہین ای منموہن کا رچ بن چینے

ہاروگے تم بازی تو ہین نشو ہو سے لونگی
بہت دنون مین پھنسے پیا مین چوسر کھیلونگی

گوہر نے چوسر کی لاونی سی یہ دکھلائی	روپچینہ بنسی اور چپے ردو رنے گائی
کے تشبیہ غیر کو غیرت قافیہ سے آئی	بجا قافیہ کہو خیال کوئی تو ہر دانائی

تھک کے سر ستی کے مدوین اب کس سے لونگی
بہت دنون مین پھنسے پیا مین چوسر کھیلونگی

دیگر

رادھا جی کا دیکھے گہنا سورج چاند لگے گہنے	نام کوئی تبلاوے کہانتک طرح طرح کے تھے گہنے

چوک اول

سر پہ سکا مینا بندی بیس پھول طرہ جھومر	کانون مین تھے کرن پھول بالا بند لو بجلی بہتر
پہنے چھلی دہاہا جھومر کے بہادری سے جلوہ گر	ناک کی لونگ اور بلاق لٹکن بسیر کرتی تھی بسیر
لکھون گلے کا زیور اب ہی مجھے حال اسکا کہنے	نام کوئی تبلاوے کہانتک طرح طرح کے تھے گہنے

چوک دوم

جلتون چنپا کلی دھکدگی آرسی ہیکل بدھی ہار	بجلی ڑی ست لڑی موہن مالا طوق حمائل تھی بہار
بازو پر تھے بازوبند تعویذ جڑاو مینا کار	سیکے اور چھپنید نورتن جوشن تھے بانقش و نگار
سنڈوونہ زیور جو پہنچو نمین پہنے تھیں پائین پہنے	نام کوئی تبلاوے کہانتک طرح طرح کے تھے گہنے

چوک سوم

پہونچی چوڑی چھنی پچھیلے چوہے دنتی اور کنگن	جہانگیریان بری بند نوگرہی کڑے تھے شیر دہن

ہاتھو پتین ہتھ پھول آرسی چھلے انگوٹھی منموہن — پانگ پورے انگشتانے زنجیر ونکی جدا چھین

حال سنو اب اُس زیور کا جو پانوؤنمین پہنی — نام کوئی بتلاوے کہانتک طرح طرح کے تھے گہنے

چوک چہارم

کڑے چھڑے پازیب گھونگرو چھاگل جھانجن اور خلخال — توڑے الوٹ بچھوے یہان دکھلائی تھی اپنا جمال

پگپانون پگ پھول کی خوبی کیا کہون گوہر گیند نلال — روپچندیون کے بسمبھ بنسی دھر کا سنو خیال

سنئے نام جب سب زیور کے دشمن رنج لگے سہنے — نام کوئی بتلاوے کہانتک طرح طرح کے تھے گہنے

دیگر

لیا کرشن نے آج اوتار دیا بھوم کا بھار اُتار

ہرے کرشن کہو ہرے دکھ سے رہو پیارے من ہوشیار

رت برکھا کی بھادون ماس بار بدھ مدمنگل راس

تتھ آٹھین جگمگی روہنی لگی سمے ات سبھ پرکاس

سنگھ کے سورج کر بسواس اور ہوئین پر چندر نکاس

ہوتین دیو کی مگن لگائی لگن ہوئی سنپورن آس

جکڑی

بسدیو کے گھر لیا جنم کرشن چندر رائی — کرو منسی خوشی سے جن گھڑی شبھ آئی

یہ گھڑی سمے اور لگن دھن ہی بھائی — سری کرشن چندر اوتار ہوا سکھدائی

متھرا جی مین جگ کرتار جنم لیا دیکے کاج سنوار

ہرے کرشن کہو ہرے دکھ سے رہو پیارے من ہوشیار

کتھا کہون اب تھوڑی اور جگم کنس کا تھا استور

دیوکی جی تم ہین بند کٹے نہین پھند گرہ پر رکھو غور	
	بڑا کنس کا ظلم اور جور جو لگاتا تھا گئی الفور
	ہوا جب کہ ادبار نہ پہرہ پر دار سو گئے بھولے اور

جب آن براجے برج چندر جی لالا — تھا جہاں اندھیرا وہاں ہوا اجیالا
ہو گیا یکایک ہر کوئی بہرے والا — گیا ٹوٹ آپ سے ہر پھاٹک کا تالا

درشن دیکر کرشن مرار مات پتا سے کہین پکار
ہرے کرشن کہو ہرے دکھ سے جو پرے ارے من رہ ہشیار

کرن اشارے بدن گوپال گوکل کو لیجاو سنبھال
سمجھ کے انکا جن من مین ہو مگن چلے بسدیو نہال
جمنا تک پہونچے تت کال ہوا وہان کچھ اور ہی حال
جمنا جی بڑھ گئین لہرین چڑھ گئین جو دیکھا دین دیال

بسدیو جی جل کو دیکھ بہت گھبرائے — گودی سے کنہیا جی کو کنیان لائے
جمنا نے چرن گہنے کو زور دکھلائے — تب کرشن نے اپنے چرن آپ لٹکائے

لگے چرن تن سے کو دار گھٹ گیا جمنا جل لگیا دم
ہرے کرشن کہو ہرے دکھ سے رہو پرے ارے من رہ ہشیار

گوکل پہونچے راتون رات سنو دھا گئی اب تم بات
ہوئی تھی پیدا اک لڑکی یکسو تی کے تین جسودا ماتا
اس لڑکے کو ہاتھون ہاتھ اٹھا لیا بس ایک ہی ساتھ
کرشن کو اسکی جگہ بچھاکر نذر رکھ دیا پلک گات

بسدیو جی متھرا ستا کو لیکر آ سے تے
تجھے درگ بند آنند نند نے پا ئے
اور کرشن کو رکھ کر نند کے گھر پڑے
اوتار کا برنن کیا کسطرح جا سے تے

گو ہر دور یا کہین پکار آپ رہے ہو ا بیڑا پار
ہر سے کرشن کہو ہر سے دکھ سندرہ پرے اس بن رہ ہشیار

دیگر

مجھے اپنے دھام مین باسدیو بیچ بیشپ کی باس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہے باسدیو ہے باس دیو

چوک ۱

ہے باسدیو ہے باسدیو سنو میرا حال
ہے باسدیو ہے باسدیو ہے باسدیو ہو دیال
ہے باسدیو ہے باسدیو کیجو نہال
ہے باسدیو ہے باسدیو ہے باسدیو کرو پرتپال

ہے باسدیو ہے باسدیو بسوا اس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہے باس دیو ہے باسدیو

چوک ۲

ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو کر پاندھان
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو دو مجھکو گیان
ہر باسدیو ہر باسدیو ما کل بین بان
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو کرو سادھان

ہر باسدیو ہر باسدیو کر پورن من کی آس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہے باسدیو ہے باسدیو

چوک ۳

ہر باسدیو ہر باسدیو ہر سنج چند
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو آنند کند

ہر باسدیو ہر باسدیو ہر دین بند
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو مادھو مکند

ہر باسدیو ہر باسدیو مجھے بد یا کا ابھیاس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہر باسدیو ہے باسدیو

چوک ۴

ہر باسدیو ہر باسدیو ہر نند کنوار
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو ہر سنکٹ ہرار
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر گن اپار
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو سنو پکار

ہر باسدیو ہر باسدیو کرپا سے مکت کے ناس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو

چوک ۵

ہر باسدیو ہر باسدیو ہر دکھ بھنجن
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو ہر منموہن
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر نند لال
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو کالی مردن

ہر باسدیو ہر باسدیو مجھے درشن آکر پاس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہے باسدیو ہر باسدیو

چوک ۶

ہر باسدیو ہر باسدیو ہر دامودر
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو ہر کرناکر
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر اجرامر
ہر باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو ہر بنسی دھر

ہر باسدیو بھگت اور گیان گوہر کو جانکر داس دیو
اونگ نمو بھگوتے باسدیو ہر باسدیو ہر باسدیو

دیگر

کے جسودھا ت سے گوالن اسی کیوں نہیں ہٹکت ہی
گر جھٹکت ری گیل مین کان موسے اٹکت ری

چوک ۱

ایک کہت ہین کنج گلن مین دودھ دہی جت سے پکارت ہے
للکارت ہی گرت ہر کھونٹ موہنی ڈارت ہے
ایک کہے ہین جمنا تٹ پر کان کو دشت نہارت ہے
چمکارت ہی اگہارت گھونگٹ چیر اتارت ہے
ایک کہے مری مٹکی ٹیکت دودھ کے گھر کو ٹکت ری
گر جھٹکت ری گیل مین چلت کان موسے ٹکت ری

چوک ۲

ایک کہے وہ موہنی مورت گئی ہی میرے من مین بس
چگھا پریم رس سکھ پھولن کی گئی سب جگ مین بس
ایک کہے بنسی والے نے موہ لیا مجکو سر بس
کرکے بیلے بس سکھی ری چھلا میرے من کو ہنس ہنس
جھٹ پٹ کرکے بھگاوت ہی گرشن مرو ین بھٹکٹ ری
گر جھٹکت ری گیل مین جو رکٹ کان موسے لٹکٹ ری

چوک ۳

ایک کہے موہ پاس بلاوت آپ چراوت گیان ری
گل بہیان پر می ڈالکر ٹیڑھے کدم کی چھیان ری

ایک کے کرسے پیار کنھیا آپ چڑھا دسر سے کنیان ری

پڑے پیان ری ہاتھ دہ جوڑ سے لے بلیّان ری

کردم کے کردھر چھتین پر دھرتی پردھر ہٹکت ری
کرجھٹکت ری گیل مین چلت کان مو سے اٹکت ری

چوک ۴

ایک کے مرے گیندین مار سے نند کو ڈھوٹا سٹھلونا

شیام سلونا کنھیا منموہن جسومت چھونا

ایک کے کہت کان نکھٹ پہ گاگر مت دھونا

گھڑا اڈبونا کٹھن ہے ہمین نیر گھر تک ڈھوتا

چھین گھر امیر و بجاجے گوہر پھیر پاس نہین ہٹکت ری
اگر جھٹکت ری گیل مین چلت کان مو سے اٹکت ری

دیگر

بھر لائے گوپی تا تھ روپ منہار ری
ہر سکھی دیکھ اُس روپ کو تن من ہاری

چوک ۱

گھڑے برج گیل مین چھیل کرین نکھورا
اس جوڑ کو د ذے لے جسے ہودھن جوڑا

ہر یوت اہین کوئی لیو یوت کا جوڑا
ہولاکھ کا جوڑا لاکھ ٹکے کو تھوڑا

کبھی چوسہ پان دکھا دین لال زر زر نگاری
ہر سکھی دیکھ ادین روپ کو تن من ہاری

چوک ۲

کوئی سکھی پکارے جوڑا ادھر کو لاتا | کوئی سکھی کہے منہار ادھر کو آنا
کوئی گوپی کہے مجھے ٹھیک مول تبلاتا | کوئی گوالن بولی پہلے مجھے پہنانا

سکھیوں کی سردار رادھکا پیاری
ہر سکھی دیکھ اس روپ کو تن من ہاری

چوک ۳

للتاجی کہیں منہار ادھر آ بس بس | تیاماجی اپنی طرف بلا دیں ہنس ہنس
بدیاجی کہیں چل ادھر کر کو کس کس | ہر طرف سے گھیرے ہوئے ایک کو دس دس

منہار نے جب بنواری گردھاری
ہر سکھی دیکھ اس روپ کو تن من ہاری

چوک ۴

سری کرشن چندر مہاراج جگت کے تارن | کیوں لگے یہ سب ایسے روپ کو دھارن
بابلیں ہی سب سکھی بھول منہارن | مالک نے سجایہ روپ کھیل کے کارن

کہے گوہر ایسے روپ کے ہیں بلہاری
ہر سکھی دیکھ اس روپ کو تن من ہاری

دیگر

کیا چھوٹی کیا بڑی بھلا کیا گوری کیا کالی انگلی | سری کرشن کی ہر اک ہے کرامات والی انگلی

چوک ۱

ہاتھ پنجہ خم نو کا بیوان کی ہے والی انگلی | کانٹے چھانٹے برج کے ہی صاف والی انگلی

کر گوبردھن کو مدیر کہ اٹھی فقط خالی انگلی
سب لوگوں نے برابر وہیں دیکھی بھالی انگلی

اشعار

معجزہ سیکڑوں دکھلاتی ہے عالی انگلی
دیتی ہر گوپیوں کے دل کو بجالی انگلی

سیب میں ہو گئی آسیب کی صورت پیدا
نار سے زیر زنخداں جو لگالی انگلی

دیکھتے آئیں گوالنیں سب کیا باجی کیا بالی انگلی
سری کرشن کی عجب ہے کرامات والی انگلی

چوک ۲

اسے عیش کا گنج لا جس کسی نے وہ پالی انگلی
قفل طرب کے لیے ہر گو یا وہ تالی انگلی

کر کے اشارہ اگر کسی چیز پر کہیں ڈالی انگلی
دیکھی دلکو وہیں پر بس خوشحالی انگلی

اشعار

سرخ مہندی سے کسی وقت بنالی انگلی
ملکے مسی کبھی کرلی گئی کالی انگلی

دیکھ تصویر کو نقاش قضا نے بیخود
دانت کے نیچے تحیر سے دبالی انگلی

متوالا کرتی ہر کسیکو کسی کو متوالی انگلی
سری کرشن کی عجب ہے کرامات والی انگلی

چوک ۳

ہر گوپی کو ناچ نچایا کچھ نہ بولی چالی انگلی
راس رچا جب سکھی کو پکڑ کے پکڑالی انگلی

ناچی گت پر شیام کے تمام کے سر آئی انگلی
پائی کرشن سے مگر چاؤ دن خوش اقبالی انگلی

اشعار

الجھی بکالونسے جو بالونسے نکالی انگلی
سنبھلی ہرگز نہیں ہر چند سنبھالی انگلی

زخم و نداۂ نشانہ سے ہوا ہاتھ فگار		جب ششِ غیظ میں ناگن نے چبالی انگلی	

کب رکھتے ہیں ایسی بھلا دیبی اور بنگالی انگلی
سر بکرشن کی عجب ہیں کرامات والی انگلی

چوک ۴

چھن انگلی ہو پاکن انگلی یا کہ بیچ والی انگلی		یا ہو انگوٹھا کرشن کی ہر اک ہی عالی انگلی
کرتی کام اشارے سے چھنگلی اور مالی انگلی		حکم سے لائی اٹھا کر بھری ہوئی تھالی انگلی

اشعار

ہی سری کرشن کی عالی متعالی انگلی		معجزے سے نہیں رہتی کبھی خالی انگلی
سوزش دل کا جو نامے میں لکھا تھا احوال		پارے سطر سے پڑھتے ہی اٹھالی انگلی

سرخی ہے شنجرف کی گوہر یا لائی لالی انگلی
سری کرشن کی عجب ہے کرامات والی انگلی

فہرست خیالات ہر بھجن کو کی کتھا میں مصنفہ گوہر بدایونی

خیال نرسی جی کا

کتھا کہون نرسی کی ساری | سنو جنھیں کتھا لگی پیاری

چوک ۱

بھگت ایک ہر کے تھے بھر پور | نام تھا بیپا جی مشہور
چلے وہ تپ کے کارن دور | ساتھ چلی ناری بھی مجبور

دوہرہ

ملا سنگھ اک راہ مین جسکو تھی اَت بھوکھ
دیکھا ناری نے جو ہین گئے پران دہین سوکھ

نین سے ہوا نیر جاری | سنو جنھیں کتھا لگی پیاری

چوک ۲

دیکھ یہ حالت بیپا جی | یہ بولے تو مت گھبرا جی
استری بولی اچھا جی | جو کچھ بھگوت کی اچھا جی

دوہرہ

دیا سنگھ کو آگئی دیا جرن پر سیس
پران چھٹ گئے سنگھ کے لگی نہین دس مس

خوشی سے مگن ہوئی ناری | سنو جنھیں کتھا لگی پیاری

چوک ۳

شیر نے چھوڑے جسدم پران | بھگت نے دیا یہ تب بردان

سنگھ تو ہو گا اب انسان	سمجھ تو ہوویگا دھن وان

دوہرہ

تیرا جگ کے بیچ میں نرسی ہو گا نام
دھن دولت ہو گا بہت پاویگا آرام

لگی سنپت اَت بھاری	سنو جھنجھین کتھا لگی پیاری

چوک ۴

تیرے پران پیان تیاگے چلے گئے پیا جی آگے	اجنبھا لوگ کرن لاگے بھاگ آس سنگھ کے اب جاگے

دوہرہ

سیٹھ کے گھر پیدا ہوا اجنا گدھے کا ون
بائی جون منش کی پایا نرسی نادن

ہوئی ہر سنے کی تیاری	سنو جھنجھین کتھا لگی پیاری

چوک ۵

ملی جب دولت بے تعداد جن کی کھودی جسٹر بنیاد	بھول گئے نرسی ہر کی یاد چڑھایا کبھی نہیں پرشاد

دوہرہ

پیر روپ ہر سے دھرا نرسی کے گئے دوار
بھکشا مانگی نالی گا ملیں ہزار

پھرے جیون کے تیون گردھاری	سنو جھنجھین کتھا لگی پیاری

چوک ۶

بھور ہوئے دوسرے دن اول
ہاتھ لیا لوٹا بھر کر جل
دیسا کو چلے نرسی جنگل
کیا تب ہرنے اور ہی چھل

دوہرہ

نرسی جی کا روپ دھر لوٹا لیکر ہاتھ
نرسی کے گھر ہر گئے کوئی سنگ نہ ساتھ

کلا ہے ایشر کی نیاری
سنو جنین کتھا لگی پیاری

چوک ۷

بنے نرسی کی شکل بھگوان
ہوئے سب لوگ حاضر آن
کسی کو نہیں ہوئی پہچان
دھلائے ہاتھ کھلائے پان

دوہرہ

دیا حکم مہاراج نے ادھر ادھر کو دیکھ
آویگا بہروپیا کوئی دھر کر میرا بھیکھ

کر دیہرے کی ہوشیاری
سنو جنین کتھا لگی پیاری

چوک ۸

مچی تھی خوشی کھیل اور کود
سپاہی بولے چل مردود
کہ نرسی آکے ہوئے موجود
لیا پہچان نہیں کچھ سود

دوہرہ

باہر ہی حاضر ہو تم اندر مت جاؤ

جان لیا بہروپ ہی گیا ہی روپ بنا کو

حکم ہی ہمکو سرکاری　سنو جنھین کتھا لگی پیاری

چوک ۹

سنا یہ نرسی سنے جب آن　عقل تب اسکی ہوئی حیران
کہا یہ سپاہی سے نادان　کہاں کا روپ کیسی پہچان

دوہرہ

نوکر ہو کر تو نہ اکہتا ہے کیا بات
دونگا مین تجکو سزا دو رہباگ بدذات

تیری ہی کسنے مت ماری　سنو جنھین کتھا لگی پیاری

چوک ۱۰

ہوئی جب بہت ضد تکرار　جمع ہوئے سارے خدمتگار
بنایا نرسی کو مکار　نکالا وہان سے آخر کار

دوہرہ

جی مین اپنے ہو گیا نرسی بہت اوداس
فریادی ہو کر گیا تب نواب کے پاس

سنائی اپنی بپتا ساری　سنو جنھین کتھا لگی پیاری

چوک ۱۱

سنا یہ نواب نے جنجال　کہا تب وزیر سے فی الحال
دیکھو تم جا کر خود احوال　دلا دو جسکا تس کو مال

	المرة	

[illegible]	[illegible]
[illegible]	

	[illegible]	

[illegible]	[illegible]

	المرة	

[illegible]	[illegible]
[illegible]	

	[illegible]	

[illegible]	[illegible]

	المرة	

[illegible]	[illegible]
[illegible]	

	[illegible]	

نواب نے سنا جو یہ اسرار | ہوا خود چلنے کو تیار
اسی دم عرض ہوا اسوار | ساتھ تھا نرسی بھی ناچار

دوہرہ

آیا جب نرسی کے گھر فوج کو لے نواب
جمع کیے سب آدمی واقف کار شتاب

ہو گئی تحقیقات جاری | سنو چنچل کتھا لگی پیاری

چوک ۱۵

بات کچھ نہ تھی یہ کھتر سی | سب نے تھے نار ائن ترسی
کری لوگون نے خدا ترسی | اور اسی نرسی پر برسی

دوہرہ

نیا ماجرا دیکھکر چلی نہ کچھ تدبیر
حیرت مین نواب تھا غمگین اور دلگیر

بولے تب گربز گرد ہاری | سنو چنچل کتھا لگی پیاری

چوک ۱۶

سہل ہے نرسی کی پہچان | عقل کیون آپ کی ہے حیران
لیجے کہنا میرا مان | ابھی یہ مشکل ہو آسان

دوہرہ

دین لین کوٹھی مین ہے جو قرضہ تنخواہ
نوک زبان جو دے بتا ہے وہ نرسی ساہ

الٰہی کھلتی سب یہ بات ساری	سنو جنجھن کتھا لگی پیاری

چوک ۱۷

بات یہ نواب کو بھائی	سمجھوں نے پسند فرمائی
سمجھ میں ہر ایک کے آئی	کرشن کی یہ تھی دانائی

دوہرہ

اصلی نرسی نے کہا یوں کر کے فریاد
بھیوں میں سب ہو لکھا نہیں زبانی یاد

کہاں تک کروں یادگاری	سنو جنجھن کتھا لگی پیاری

چوک ۱۸

نہ تھا نرسی کا کوئی حامی	ہو گئی اُسکو ناکامی
اُسی دم سری کرشن سوامی	جگت کے انتر کے جامی

دوہرہ

لوگ زبان کہنے لگے لین دین کا حال
جا بجا جب نواب نے نکالا ٹھیک حوال

ٹھہری نرسی کی سکاری	سنو جنجھن کتھا لگی پیاری

چوک ۱۹

نکالا نرسی کو باہر	گیا نواب لوٹ کر گھر
کرشن جی بیٹھے گدی پر	کیا خیرات بہت کچھ زر

دوہرہ

بھوکا پیاسا اور دُکھی وہ نرسی ناچار
شہر کے باہر جا پڑا انہوں کی زیست دشوار

کسی نے نہ کی مددگاری　سنو جنھین کتھا لگی پیاری

چوک ۲۰

وہاں تھا شیو جی کا مندر　نہایت خوب بہت سندر
کرتے تھے پوجن لوگ اکثر　زبان سے کہتے تھے ہر ہر

دوہرہ

لوٹا اپنا مانجکر نرسی نے اس آن
کنوئین سے پانی کھینچکر کیا خوب اشنان

کرمی پوجن کی تیاری　سنو جنھین کتھا لگی پیاری

چوک ۲۱

کرایا شیو جی کو اشنان　لگا یا جی مین شیو کا دھیان
کہا اسطرح جوڑ کر پان　مجھے دو شمبھو جی بردان

دوہرہ

شیو جی سے بڑھکر نہین کوئی داتا اور
لوئے بھر جل سے ہوئے وہ راضی فی الفور

بڑے بر دائی ہین بھار نی　سنو جنھین کتھا لگی پیاری

چوک ۲۲

ہوا نرسی کا جی کو دل　کرشن نے چھوڑا اپنا چنچل

[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	[illegible]

چوک ۲۵

رہی نہیں کوڑی آخر پاس ۔ چھپ گیا نرسی پر افلاس
کرشن کی نرسی کو تھی آس ۔ نہ آیا جی میں کچھ وسواس

دوہرہ

اتفاق سے شہر میں ہو گیا ہے سامان
ایک جماعت آگئی سنتون کی انجان

جماعت وہ تھی بہت بھاری ۔ سنو جی کتھا لگی پیاری

چوک ۲۶

پاس تھے روپیہ سات ہزار ۔ بوجھ سے ہو سکے تھے وہ لاچار
ہنڈوی انکو تھی درکار ۔ شہر کے ڈھونڈھے ساہوکار

دوہرہ

اون ساہوون کو ملگیا کوئی ٹھٹھے باز
کہا کہ ساہوکار ہے یہاں نرسی ممتاز

تبھی اس سے قول ہاری ۔ سنو جی کتھا لگی پیاری

چوک ۲۷

ساتھ وہ نرسی ہے مشہور ۔ بات کا اپنی ہے بھرپور
لکھاؤ اگر ہے منظور ۔ ہنڈوی چاہو جتنی دور

دوہرہ

وہ سنا دھو سادھو چلیں نرسی کے گھر دوار

هنڈوی کر اینکو دیے روپیہ ساٹھ ہزار

خوشامد کری بہت ساری	سنو ججھن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۸

ہوا نرسی کو اچنبھا سا کھاؤ کچھ کھانا تھوڑا سا	کہا سادھون سے کرو باسا کرینگے پوری ہر آسا

دوہرہ

پھر نرسی نے لے لیے روپیہ ساٹھ ہزار
نارائن کے نام پر خرچ کیے اک بار

ٹھونڈی آنکھون کی تاری	سنو ججھن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۹

لگایا کرشن چندر سے دھیان سجایا اپنا جی بیچ گیان	براجے ہردے بیچ بھگوان کرینگے نارائن کلیان

دوہرہ

سادھو سنتے کہنے لگے نرسی جی اتنی بات
کون شہر کو ہنڈوی لکھوں کہو یہ بات

بولے تب سنت [illegible] چاری	سنو ججھن کتھا لگی پیاری

چوک ۳۰

دوارکا جاتے ہیں ہم سب راہ میں خرچ [illegible]	دیا ان کو ہنڈوی لکھ داب ہمارا پورن ہو مطلب

دوہرہ

جی میں اپنے ہو گئے ترسی جی میں
سنتو مننے کہنے لگے دھن دھن ہو دھن

لگ گئے سنتو کے بلہاری
سنتو چھین کتھا لگی پیاری

چوک ۳۱

اگرچہ دل میں خوف آیا
کسی کو بھید نہ بتلایا
اگر ظاہر میں نہ گھبرایا
قلم اور سوغات نہ منگوایا

دوہرہ

سندر وہی میں پہلے لکھا کرشن چندر کا نام
نام کو وہ تاثیر ہے کرو سب پورن کام

لکھی بھید اپنی لاچاری
سنتو چھین کتھا لگی پیاری

چوک ۳۲

لکھے پھر سر بھگتوں کے نام
لکھی ڈنڈوت اور پرنام
سنوارے جیکے ہر نے سکام
ہری ہر جے جے ستیا رام

دوہرہ

کرشن چندر پر اتما سری دوارکا دیس
سمت نیتا اند گھن چھین نواون سیس

لگو سینہ گو ہر دھن دھاری
سنتو چھین کتھا لگی پیاری

چوک ۳۳

اوتار اپر بھتی کا سب بچار — آپ نے لے کر کے اوتار
جگت کے تم ہو پالن ہار — کرتے ہو سنتوں کا نستار

دوہرہ

کچھ کچھ بارہ بن کیے جگت کے کام
رام کرشن بنکر ہتے راون کنس تمام

تمھیں نے سوپ نکھا ماری — سنو چھیلن کنھا گی پیاری

چوک ۳۴

تمھیں نے پوتنا کو مارا — کھلون دشمنوں کو سنگھارا
کبھی نرسنگھ روپ دھارا — بھگت پرہلاد کو نستارا

دوہرہ

نگن ہوتی تھی دروپدی دوساسن کے ہاتھ
چیر بڑھا کر پت رکھی تمنے دینا ناتھ

اہلیا تمھیں نے تھی تاری — سنو چھیلن کنھا گی پیاری

چوک ۳۵

بھبیکھن راون کا بھائی — بنا یا راجہ رگھورائی
بھگت تھی میران جی بائی — بہت کچھ آپ کا گن گائی

دوہرہ

اہلاد جب اسے پی لیا لیکر نام
زہر کا پیالہ ہو گیا اسے امرت کا جام

کھٹا ری لیلا ہے نیاری | سنو جھجھن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۶

سدا مان جب سنت دل لایا | لگایا بھوگ دے کے مایا

بسنروں کو سبری کے کھایا | گراہ سے گج کو چھڑوایا

دوہرہ

رام داس کا آپ نے بدلا پہرہ جائے
سدنا اور ریداس کی کیا کیا کری سہائے

کبیر کی کری پاسداری | سنو جھجھن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۷

چھوائی نام دیو کی چھان | دیا گنکا کو تار بھگوان

دھنا کا کھیت جمایا آن | بڑھائی اجامیل کی شان

دوہرہ

سین بھگت حجام نے لیا تمہارا ناؤن
اسکے بدلے آپنے بھوپ کے دابے پاؤن

اب آئی میری ہے باری | سنو جھجھن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۸

سنت جب جھجھن کرشن مرار | دیکھیو روپیہ ساٹھ ہزار

ہنڈوی میری دیو سکار | لاج میری رکھنا نند کمار

دوہرہ

ناہین دودھ چھٹی پیاری	ہے کیسے ہمنشین بڑا اعتباری

دوہرہ

بوے سنت ہوتی نہین بن برچی تربیت
روپیہ دو چھٹی یہ لو بھی ہی جگ کی ریت

مگر اودھ ہین ذمہ داری	سنو جھبین کنتھا لگی پیاری

چوک ۲۴

اوتر پالکی سے فی الفور	زمین پہ ماری لات اک ٹھوکر
کہا پھر سادھوؤنسے اس طور	اٹھا لو روپیہ کر کے غور

دوہرہ

سنتون نے گن کر لیے روپیہ ساٹھ ہزار
چھٹی دیکر یون کہا ہم ناہین تابعدار

اچنبھا ہوا بڑا بھاری	سنو جھبین کنتھا لگی پیاری

چوک ۳۴

یہ من ہین سادھوؤن نے جانا	کہ بیشک یہ ہین بھگوانا
کیا ہے ساہون کا بانا	کہا اب ہمنے پہچانا

دوہرہ

چرن پکڑ کر یون کہا بھگتون کے رچھپال
ساکشات درشن ملین ہمکو کرو نہال

ہم تھارے ہی گنہگاری	سنو جھبین کنتھا لگی پیاری

چوک ۴۴

ویاں ہوئے سنتو پہ مہاراج — وہاں لیا مور مکٹ اور تاج
کیا سنتو نکے من کا کاج — اہو سنتو نکے بھاگ ہین آج

دوہرہ

کہنے ہین آنا ہنس بن ہر کار وپا نوپ
مور مکٹ تھا سیس پر جنتر بھی تھا روپ

جاؤن اس روپ کے بلہاری — سنو سکھین کنھا لگی پیاری

چوک ۴۵

کہا یہ سنتون سے سمجھائے — کہو یہ نرسی سے تم جائے
ہنڈوی بڑی بڑی بھجوائے — نہ اپنے من مین وہ گھبرائے

دوہرہ

جمع ہوا اسکا دھن بہت کیا ہوا اسنے دان
اتنا کہکر ہو گئے کرشن جی انتردھیان

دھن ہین دھن دھن ہو ہاری — سنو سکھین کنھا لگی پیاری

چوک ۴۶

سنتون نے درشن جب پائے — پریم سے آنکھین بھر لائے
حال کیا بیان کیا جائے — لوٹ کر جو ناگڈھ آئے

دوہرہ

نرسی سے آکر کہی ہوئی تھی جو کچھ بات

چرنوں میں نرسی گرے پریم نہ ہردے سمات

ہوا جل آنکھوں سے جاری	۱	سنو چھبیں کتھا گی پیاری

چوک ۴۷

پدا ہوئے سنت جن آخر سب نہ رکھا کسی سے کچھ مطلب	کیا تب نرسی نے یہ ڈھب ٹیر کرے نارائن سے اب

دوہرہ

مجکو بھی درشن ملیں ساکشات بھگوان
نہیں تو کھو دونگا ابھی آپ میں اپنی جان

دوڑ کر آئے گردھاری	سنو چھبیں کتھا گی پیاری

چوک ۴۸

ہو گئے نرسی کو درشن لگا پا کرشن سے اپنا من	پوچھا اور کیا نرسی نے دھن چلے سنگ گئے اوٹ کے نارائن

دوہرہ

نرسی جی کی استری کرتی تھی کچھ کام
آئے نہیں درشن ہوئے رہ گئی وہ ناکام

بنولی پھر نرسی کی ناری	سنو چھبیں کتھا گی پیاری

چوک ۴۹

مجھے بھی درشن کرواؤ نہ مانوں کیا ہی سمجھاؤ	ذرا پھر کرشن کو بلواؤ عذر مت ہرگز فرماؤ

دوہرہ

ناری کی ہٹ مانگ کر نرسی جی کا پھیر
دھیان لگا کر شن سے کری اسطرح ٹیر

آؤ بھگتوں کے ہنکاری | سنو چھین کتھا لگی پیاری

چوک ۵۰

بھگت کی ٹیر کو پھر سے سن کر | ہوئے موجود آن کر گھر
ہوئے درشن سے دونوں [illegible] | پڑے ہیں بھگوت سر نا کر

دوہرہ

نرسی سے پھر اسطرح کی بات سمجھا
بھگت کو یہ لازم نہیں بار بار بلا

ٹھاکے کی گرز کی اسواری | سنو چھین کتھا لگی پیاری

چوک ۵۱

براگ ایک وِنتا ہوں کرتار | اگر تم لگاؤ گے جس بار
تو کو لگا تربت پیسے اقرار | بلانا مگر نہ بار بار

دوہرہ

ہو گئے واپس ہوئے سر کرشن مہراج
نرسی جی سے ہوگئے کرے پورن کاج

جانتی ہے اتھستا سب سنساری | سنو چھین کتھا لگی پیاری

چوک ۵۲

ستو ار سے نرستی سے کے جیون کام / اسیر سے بھی کام کروا انجام

آبس سے یہ ہی آٹھون جام / مجھے بھی درشن دیا رام

دوہرہ

گیندن لال گوہر کے بھی مقصد آوین ہاتھ

رگھو چند منشی کہین اور سمیسر ناتھ

کرے اقبال مددگاری / سنو چھین کتھا کی پیاری

دیگر

چھپو چھپو سب ایک ایک چھوڑو گیان کا کچھ احوال سنو

دھنا جاٹ تھے بھگت ایک ہر کے انکا حال سنو

چھند ۱

بال اوستھا مین انکے گھر بھگوت کا اک بھگت آیا

بھگوت کا تھا بہمن بھگت وشنو ہر کی مایا

مورتی پوجن مین اسکا لگ رہا تھا من اور سب کا پایا

یہ سمجھو تم کہ وہ اک وقت جوت کا تھا سایا

چوپائی

ابھی دھنا نے اسکی سیوا / لائے پان پھول اور میوا

بہت بھگت نے کیا بہانا / دھنا نے لیکن کہا نہ مانا

مانگی ایک رتی ہر کی / اشٹ دھات کی یا پتھر کی

جب دیکھا ہٹ حد سے باہر / دیا نکال اک سالگ ٹھاکر

دوہا

اسکا ہے پاشان سے کر دی دھنا کو بھینٹ

سر پر رکھ [illegible] گھر لیا کر کے پریت

اشعار

دھنا کو جسطرح پوجا برہمن نے بتائی تھی | سو جھائی تھی دکھائی تھی سمجھ مین جو آئی تھی
اُسی صورت سے سب باتین ادا کرنے لگے فوراً | جمایا اعتقاد اُسکا ہی دم بھرنے لگے فوراً

اعتقاد صادق نے کردیا دھنا کو مالامال سنو
دھنا جاٹ تھے بھگت اک ہر انکا حال سنو

چوک ۲

سورتی بھی نہلائی دھنا نے خود بھی نہایا خوش ہوکر
تال سے مٹی نکالی تلک لگایا خوش ہوکر
تلسی دل کی جگہ ہرے پتون کو چڑھایا خوش ہوکر
کری ڈنڈوت پریم سے سیس نوایا خوش ہوکر

چوپائی

دھنا کی ماتا روٹی لائی | دھنا نے رکھلی آپ نہ کھائی | سورتی کے آگے رکھدی سب | آنکھ موند لی بیٹھ رہے تب
مورت نے نہین بھوگ لگایا | سوچ دھنا کے من مین آیا | جوڑے ہاتھ خوشامد جب سے | استت بنتی کینی من سے

دوہا

کری بالکون کی طرح بہت جو تکرار | سورتی نے کھائی نہین روٹی ایکو بار

اشعار

دھنا نے پھینکدین سب روٹیان تالاب کے اندر | رہے بیٹے تب وہ دانہ غصہ سے بیتاب ہو ہوکر
تب آیا جوش دلمین بھگت بتسلسا کا بھگوت کو | ہوئے ظاہر لگے خود روٹی کھانے رفع حجت کو

بھگوت نے ہر بھگت کی رخ سے کھائی روٹی دال سنو

دھنا جاٹ تھے بھگت اک ہر کے انکا حال سنو

چوک ۱۲

کھانے کھاتے آدھی روٹیاں کھا چکے جب دم گوپالا

کہا دھنا نے یہ کیا تم سب ہی کھاؤگے لالا

میرا حصہ مجھے دوگے یا نہیں دوگے رچھپالا

تب بھگوت نے بچا ہوا بھوگ دھنا کو دے ڈالا

چوپائی

اس کارن پرت دھنا جی کھاتے اور کھلاتے روٹی	دیکھ بنو ہر مورت سوہت دھنا ہو گئے ہر کی سوہت
بھگوت یہ بچار من لائے سفت کی روٹی کوئی نہ کھائے	پوچھ دھنا سے مدن منوہر گئو چرالانے بھی جاکر

دوہا

ایک بار دوہی براہمن ملا دھنا سے آن	سیوا پوجا کا مگر ملا نہ کچھ سامان

اشعار

سبب پوچھا دھنا سے تو دھنا نے یوں کہا ہنسکر	بہت پوجا کرائی مجھ کو بھی بار اب مجھے دن بھر
بہت مشکل سے کرپا ہی سید ھا اب یہ صورت ہے	چرانا ہی مویشی کو فرع کرنا سب ضرورت ہے

ہرا تعجب ہوا بھگت کو کہنے لگا کمال سنو
دھنا جاٹ تھے بھگت اک ہر کے انکا حال سنو

چوک ۱۳

دھنا نے اسکو کرائے درشن مورتی شیام منوہر کے

گیا براہمن ہر ہم جل پر نسانا استت کر کے

اسی بروپ کے دھیان میں پھیر کرتا رہا ہوا آخر مرگے

عجب کھیل میں کھیل میں عجب ہری ہر گر دھر کے

چوپائی

بھگونت کی اچھا دھناجی	پہنچے نشتر سیکھنے کاشی	رامانند نے نشتر بتایا	سادھو سیوا پرچی آئی
کرکے کھیتی ناج جو باقی	سب ادھو سوا میں [illegible]	کرے ایکدن بیج کو بونی	آگے عجب کھیل میں ہوئے

دوہا

کہیں سے سادھو آگئے انجین بیدیا ناج ‌ | کھیت میں کچھ ڈالا نہیں بیج اگے کاج

اشعار

بنا کر کھیت کو بویا ہوا سا گھر کو لوٹ آئے	وہ اس ڈر سے کہ گھر ڈالا نہ کوئی جاتنے پائے
جما وہ کھیت بن بوئے ہوئے غلہ ہوا پیدا	یہ اسکی شان ہے جسنے کل عالم کو کیا پیدا

کہے سمجھ ناتھو کلام گوہر گنبد نیلا سبز
دھنا جاٹ تھے بھگت اک سر انکا حال سنو

دیگر

بھگونت کو بھگتی پیاری ہے مجھے اسکی مثال سنو
سدن قصائی بڑے ہر بھگت تھے انکا حال سنو

عجب کسوٹی سے سونے کا ہو جاتا ہے جیون کافور	پچھلے جنم کے ایسے ہی پاپ سدن کے ہو گئے دور
مول لیکے اوروں سے گوشت کو کیا بیچا تھا دستور	بیوی کی ہنسا کسی صورت سے نہ تھی انکو منظور

چوپائی

[illegible] کرم کی نشیا پاکر	پاس دھری تھی باٹ تلا کر	سر چھپا نک دیا [illegible]	تول اسی سے سب کو دیتے

سادھو ایک ایسے تھا آیا بیٹیا دیکھ کے من للچایا — سدن سے اسنے مورتی چاہی وہ دی فوراً بھگت بنا ہی

دوہا

رات میں سادھو کو دیا بھگوت نے یا خواب — جا اسنے لائے ہو مجھے واپس کرو شتاب

اشعار

کہا سادھو نے گھر قصاب کے رہنا نہیں زیبا — تو بھگوت نے کہا رہنا ہی ہر صورت وہاں زیبا

ترازو اُسکی چھوئے سے سوا ہی ہمکو اے ساجن — جو پتھنے دینے کی باتیں ہیں وہ ہیں کیمزن عمرن

سدن کو پھیری سادھو نے وہ مورتی زود بشتاب سنو
سدن قصائی بڑے بھگت تھے انکا حال سنو

چوک ۲

کہا سدن نے سادھو سے کیوں پھیری مورت سبب ہے کیا — سادھو بولا کہ تمسے مورتی لی کی میں نے خطا

راضی ہو تمسے یہ بیشک اسلیے واپس لے آیا — سیوا پھیری کسی صورت سے نہ بھائی اُسے ذرا

چوپائی

پہنچا مرت اشنان کرایا چندن تلسی ال بھی چڑھایا — مورتی کو من کچھ نہیں بھایا اسلیے میں پھیر کے لایا

مگن ہو گئے سدن یہ سنکر وہی مورتی رکھلی سر پر — چھوڑ دیا گھر بار سب اپنا سمجھے یہ سنسار ہے سپنا

دوہا

یکتنا ٹھری جی کو چلے چھوڑ کے اپنی ٹھاؤں — چلتے چلتے تھک گئے پڑا راہ میں گانوں

اشعار

گئے جب گھر کسی ہستی کے وہاں بھوجن ملا اچھا — جوان تھی ایک عورت لگے اوپر وہ ہری شیدا

سدن سے اسنے چاہا وصل یہ بولے کہ ہے بیجا — اگر کٹ جائے گردن تو بھی سمجھیں یہ نہیں ہوگا

عورت نے کی سدن بھگت کے ساتھ عجائب چال سنو
سدن قصائی بڑے ہر بھگت تھے انکا حال سنو

چوک ۳

گلا کاٹنے کا تھا اشارہ کیا سدن سے ہاتھ چھٹے
قتل کیا خاوند کو جا کر کہا سدن سے اٹھو بلو

عورت سمجھی کہ یہ کہتا ہے قتل شوہر کو کرو
کہا سدن نے اری کمبخت غضب کیا اور بھی لو

چوپائی

بدھ ہین ہر تو او ناری کام نہ تیری مت ہاری
تب اس ستین بھی ناری ہاے دئی یہ کہہ کے پکاری

مین ہین ایسا کام کرونگا کوپت ناراین کو ڈرونگا
سادھو سمجھ اسے ٹھہرایا پتی کو مار اب مجھے ستایا

دوہا

عورت نے فریاد کی قاتل ہے یہ فقیر
میرے بھگانے کے لیے کری ہے یہ تدبیر

اشعار

آئے بستی والے لوگ اور پکڑا سدن جی کو
سدن سے پوچھا حاکم تو نے اور کیا کیجیے

گئے حاکم کے پاس اور کہتے ہین جکڑا سدن جی کو
ہوئی بیشک یہی تقصیر جو چاہو سزا دیجیے

کاٹ لیے گئے ہاتھ سدن کے جرم کا تھا اقبال سنو
سدن قصائی بڑے ہر بھگت تھے انکا حال سنو

چوک ۴

ہے ہلا دکھ اور رنج نہ مانا سدن چھوٹ گئے تیون سے مگن
چلے وہیان مین مست کیو سری جگن ناتھ جی کے درشن

پچھلے جنم کے ہیرے کچھ پاپ ہین یون سمجھایا من مین
کرتے ہی درشن کٹے ہوئے ہاتھ ہو گئے پھیر اپنے تن

چوپائی

جنم جنم کے دور ہوئے دکھ جو اسدن کو سمپورن سکھ ۔ بھگتی کا پرتاپ ضروری کرتا ہے سب اچھا پوری
بھگوت میں بھارت میں کہا ہے پیاری بھگتی اور سیوا ہے ۔ پڑھا ہو چاروں بید جو کوئی پریم نہیں تو کچھ نہیں ہوئی

دوہا

بھگوت گیتا پانچے کہتے ہیں بھگوان ۔ مجھے پر بھی بھگت ہی پیارا پرن ادھان

اشعار

بچن بھگوان کا ہے بھاگوت میں ایسا ہے سارا
نہیں گر بھگت او پنڈت ہی چاروں بید کا لکھتا
اگر چنڈال ہے اور بھگت ہے تو ہے مجھے پیارا
تو میرے بھگت کے سم تل ہرگز ہو نہیں سکتا

گنبد لال گوہر نے بسمبھر نازہ کہا خیال سنو
سدن قصائی بڑے ہر بھگت تھے انکا حال سنو

خیال وفات چوبے بسمبھر ناتھ شاگرد خود

چوک ا

ارے من بھجو رام کا نام ۔ بسمبھر پہونچا شو کے دھام

چوبالی

یاد ہے ہر دم اسکی ہای بسی ہے شکل آنکھ میں چھای ۔ سامنے کھڑا رہا ہو گا ہی کسطرح صورت بھولی جاہی

اشعار

رہا نہ کوئی نہ یاں رہیگا جہاں ہے سب طرح سے فانی
یہ بات ہر شخص نے سنی جانی نہیں ہمیشہ کو زندگانی
اگرچہ ہر ایک کو قضا ہے مگر ہے افسوس نوجوانی
رہیگی مشہور یہ کہانی نہ تھا بسمبھر کا کوئی ثانی

مصیبت کا ہے سخت نظام	بسمبھر پہونچا شوک کے دھام

چوک ۲

ہائے وہ اسکی اداوان ہائے وہ اسکی عمر جوان	ہائے وہ مند مند مسکان ہائے وہ اسکا چبانا پان

اشعار

بسمبھر آنکھوں کا ہی تارا بسمبھر اپنے جگر کا پارا
بسمبھر آرام دل ہمارا بسمبھر اک خلق کا پیارا
وہ آج بیکنٹھ کو سدھارا تڑپ رہا ہے جہان سارا
اجل نے بیوقت اسکو مارا کسی کا بس نہ تھا کیا بیچارا

آگیا بے چلنے کا ہنگام	بسمبھر پہونچا شوک کے دھام

چوک ۳

نہ کیوں ہو ہمیں سخت افسوس پھول پر پڑی کال کی اوس	ڈپٹ کے کس کے بھاگ گئے دوس بسمبھر پہونچا کالے کوس

اشعار

گیا تھا گنگا جی کو نہانے وہاں سے آیا تھا گھر سلامت
کچھ آکے گھر پر بخار آگیا تھے صبح کو مچ گئی قیامت
ہوا ہی جب وہ جہاں سے رخصت ساون میں اسکا سال رحلت
ہزار اور نوسو اور بیالیس ۱۹۴۲ ہے بکرم کے سمبھو سمبت

گیا ہے جس نے کام تمام	بسمبھر پہونچا شوک کے دھام

چوک ۴

جسقدر خیال اسی کے تھے یاد نہیں ہے انکی کچھ تعداد	ہو گیا سارا اکھیل برباد نہ کیونکر کرے خلق فریاد

اشعار

کتاب سابقین کے تتو خیالوں کی اُسکے خاتمہ بنائی ہے

بہت خیالوں میں شاعری کی عجیب صنعت دکھائی ہے

بھرا جو عشق مجاز سے دل تو لو خدا سے لگائی ہے

غرض کہ گوہر عجیب دولت بدولت اس دل کے پائی ہے

روپچند رام راقم کہو رام — بسمبھر سہو پنچا شہر کے دھام

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	//	[illegible]	[illegible]
[illegible]	//	[illegible]	[illegible]
[illegible]	//	[illegible]	//
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	//	[illegible]	[illegible]
[illegible]	//	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]		

[illegible]

جوگی بنکر کپڑے رنگ سیلی ڈالی گردن میں
سوجھ بچھوڑا کہو کیا حاصل اس جوگی بن میں

چوک ۱

جٹا بڑھائے بھسم رمائے مندرے ڈالے کانوں میں
سوہنہ تیاگا مانگتے بھیک پھرے دکانوں میں
دودھ پیا بنے ودودھاری طاقت آلی جانوں میں
برت کا جیلہ تیاگر میوے کھائے خوانوں میں
چلا ہوا کھانے کو جب دل جما یا آسن گلشن میں
اوجھ بچھوڑا کہو کیا حاصل اس جوگی بن میں

چوک ۲

کمر میں ڈالی موٹی کندھنی مہین بان کی البیلی
بغل میں جھپا گلے میں آن بان کی اک سیلی
جھولی کھپر اور مرگ چھالا تو بنی ہاتھوں میں لیلی
گھر گھر جا کر جگایا الکھ ساتھ سب چلے چیلی
تینوں پہر روٹی کھائی گھر چھوڑا کھانا برتن میں
سوجھ بچھوڑا کہو کیا حاصل اس جوگی بن میں

چوک ۳

بجوگی ہوئے انبول سجنے یا اڑ دیا ہاتھ میں کھڑے ہوئے
[illegible] اوڑھا لنگوٹی پہن سبھی تیاگی پڑھ سکے [illegible]

پنچ اگن کہیں بیٹھکے تاپی وتے لاگے اگر کچھ کرت ہوتے

پہنی وہ مالا کہ جس میں ہزار دانے پڑے ہوتے

جوگی بن لوگوں کو دکھایا بدل بدل کر آسن میں
تو بھی نہ چھوڑا اکو کیا حاصل اس جوگی پن میں

چوک ۴

پرند پاپ چرند پاپ سے دل کو بہلایا

دھونی لگائی جس کے خاطر لکڑ سلگایا

پی کے بھنگ نے آئے یونہی عقل کو اوکہایا

کہتے گوہر روپ جتے یہ سب جھوٹی ہے مایا

گر سمجھو تو نہایت مشکل ہے جوگ سمجھو من میں
تو بھی نہ چھوڑا اکو کیا حاصل اس جوگی پن میں

دیگر

شہر بحر کہسار گلستان مندر مسجد جنگل میں
جہاں گئے ہم صنم کا نظر پڑا روئے روشن

چوک ۱

شہر حلب میں جاکر دیکھا جیسا انہوں کا مخزن
صاف وصف صنم کا ہمیں یاد آگیا بدن

ہند میں جاکر کالی دیکھی چوٹی کی سمجھا ناگن
خوشبوی کا گل سمائی جسم سونگھا مشک ختن

شہر سے جاکر بحر پر آئے دیکھے سمندر رنگ و چمن
جہاں گئے ہم صنم کا نظر پڑا روئے روشن

چوک ۲

ہوئی دیکھے سیپ کے اندر قلزم میں جب جلوہ فگن
فیاضی ہوئی یاد صنم کی اس دیشے ہوئی جو لکو لگن

وہ در دندان چھپاں ہیں جس میں سمجھا درج دہن
آب مروارید کو دیکھ کر گیا اشک سے تر دامن

دریا سے ہم چلے کوہ کو پھاڑ کر اپنا پیراہن
جہاں گئے ہم صنم کا نظر پڑا اردی روشن

چوک ۳

کوہ پہ جا کر ہمنے دیکھے لعل بدخشاں لعل یمن
گیا خون آنکھوں سے جاری گھٹی ہماری طاقت تن

وہ لب رنگیں ہیں بس یاد آگئے ہوا محن
چلے وہاں سے ٹھوکرے کھو کھو ہم جانب چمن

دیکھی ہمنے فضا باغ کی سبزہ اور پھولوں کی پھبن
جہاں گئے ہم صنم کا نظر پڑا اروے روشن

چوک ۴

سرو دیکھ کر قد یاد آیا نرگس سے چشم پرفن
زنبق سے بینی یاد آئی گالوں سے گالو نکا جوبن

دیکھے سنبل زلف کج یاد ہوئی پائی انجمن
بندھا تصور ہستی کا دیکھ کے نافرمان سوسن

مسجد میں کی ہمنے زیارت مندر میں پائے درشن
جہاں گئے ہم صنم کا نظر پڑا اروے روشن

چوک ۵

جنگل میں اور بن میں جا کر دیکھے چکارے اور ہرن
دونوں کا پردہ دور گیا جب بیٹھے بیکنارے زمین

چشم صنم کی اسپیدم یاد ہوئی تیکھی چتون
سکھنے گئے کو ہر ویپا ہند سنسی دھرتی ہوا لگن

کے لسمہر تا ٹھہر لگا یا عشق میں اپنا تن من دھن

جہان گئے ہم صنم کا نظر پڑا روئے روشن

دیگر

بڑی گرہستی ہے کہ فقیری کے جواب نہیں تاب مجھے
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۱

اک راجہ نے اک جوگی سے پرشن کیا بہت کڑا
جوگی پہلے سوال سنکر تھوڑی دیر تک رہا کھڑا
راجہ سے یوں کہا چار دن کے تو دو اذن اب مجھے

کہو گرہستی فقیری دونوں میں ہے کون بڑا
دل میں سوچا کہ لازم جواب دینا آن پڑا
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۲

پر جواب دینے میں راجہ اتنی شرط کرتا ہوں میں
چوتھے دن تو جواب لینا کرتا اتنا وعدہ ہوں میں
دل میں سوچا راجہ ہوں میں کٹھن ہے کیا اسباب مجھے

تازہ کھانا اسی دم کھاؤں جس دم چاہوں میں
تب راجہ نے کہا بات یہ مانا بھلا ہوں میں
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۳

تین روز تک تو جوگی نے جو مانگا راجہ نے دیا
شکار کھیلنے راجہ نکلا چوتھے دن اتفاقیہ
سوچا دل میں آج ہرن کے ملینگے خوب کباب مجھے

جس دم چاہا اسی دم تازہ کھانا کھا پایا
ہرن ملا اک تو گھوڑا اسکے پیچھے [illegible] کیا
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۴

راجہ نے گھوڑا دوڑایا ہرن گیا وہ کوسوں تک
شام ہوگئی رہا نہ دن کچھ ڈوب گیا خورشید فلک
دل میں سوچا کہاں ملیگی شب کو خوراک و جواب مجھے

لشکر چھوٹا ہرن وہ نہیں ملا گیا راجہ تھک
تب راجہ کو [illegible] جنگل میں [illegible] گیا [illegible]
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۵

اُس جنگل میں درخت کوئی راجہ کو پڑ گیا نظر
گھوڑے سے پیدل ہو کے اُسنے سلگائی آگ اُسکے اوپر
صفت کروں کیا جانوروں کی لکھا ہے یہ کتاب مجھے

اُس درخت کے تلے وہ بیٹھ گیا گھوڑے سے اُترکر
اُس درخت پر جانور دو بیٹھے تھے مادہ و نر
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۶

مادہ بولی نر سے لپٹ وہاں دیکھ اُس آدم کو
نر بولا یہ راجہ ہے جو تپا ہے سکھ عالم کو
وہ بولی میں جلوں آگ میں یہ جائیگا جاب مجھے

مہمانداری کرو کچھ پاس نہ آئے دو غم کو
خاطر اسکی کریں کس طرح میسر کیا ہمکو
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۷

سلگائی راجہ نے آگ تھی مادہ اُسمیں کود پڑی
آخر وہ بھی گرا آگ میں دیر لگی نہیں ایک گھڑی
ہوئی دونوں کو تسکین راجہ کے چاہ ملیں احباب مجھے

دیکھکے نر کو اُسپہ غم غیرت چھائی بہت بڑی
دونوں جانور کھائے راجہ کو تھی بھوک کڑی
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۸

صبح ہوتے ہی چلدیا راجہ گھوڑے پر ہو کر اسوار
بیٹھا تھا اک بوڑھا آدمی نوے سال کا دنیا اور
لگا ہے کہنا اُس دختر کو آفتاب و مہتاب مجھے

ملا راہ میں کسی جا مکان ایک اُسکو گلزار
اُسکے پاس تھی نہایت اچھی دختر گلرخسار
یاد ہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۹

اُسنے دیکھ کر دل راجہ کا ہوا نہایت عاشق زار
بڈھا بولا اُس دختر کا بیاہ کرینگے ہوں تیار

پوچھا اُس سے بتا دے تمہیں خبر کیا ہے دربار
مگر شرط لگی یہ نظر ایک پیالہ میں اسکے سرکار

ہوا اگر سے اس شہزادہ کو جو وہ گردیوے شاداب مجھے
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۰

گوہر تنیل کے گرا دین جو گودڑ سے اور چلے ہین
جسم بھی اسکا ہے جو رنگا تیون چوب چلے ہین
وہ اس دختر کو لیجاوے صاف بہانہ چلے ہین
پتھر چاہے ملے پر بات مرد کی سے ٹلے نہین
سنکے چلنے پا راجہ شہزادہ کو کہا کہان بیتاب مجھے
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۱

آگے بڑھکر چلا جو راجہ راہ مین دیکھا ایک فقیر
جسکی شکل سے ہویدا جلال مثل مہر منیر
دیکھا اسنے گھوڑے پہ بیٹھا آتا ہے کوئی امیر
مگر رنج سے نہایت اسکی صورت ہے دلگیر
فقیر بولا راجہ سے بتلا دو حال شتاب مجھے
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۲

راجہ نے سب حال سنایا فقیر نے بیان کیا کلام
ساتھ لیجا کر دکھاوے مجھے بھی وہ دختر گلفام
مالک کو منظور ہے گر تو کام بھی ہوگا انجام
چلا لوٹ کر ساتھ مین فقیر کے راجہ نیکو کام
کہا فقیر نے راجہ سے ہے کرنا کار صواب مجھے
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۳

کہا فقیر نے اس بڈھے سے شہزادہ کو مین کرتا ہون اچھا
اس دختر کو مگر پھر چاہے جسکو دیدونگا
کیا قبول جب بڈھے نے تب وہ فقیر جو کامل تھا
گوہر تنیل کی کراہی جو تھی اسمین کود پڑا
نکلا صاف اور ہنسکر بولا اب کر دو سیراب مجھے
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۴

دی وہ دختر اس فقیر کو فقیر نے راجہ کو دی
راجہ لایا چڑھا کر گھوڑے پہ گھر ہنسی خوشی

زیور کپڑا پہنا کر بس اُسے بنایا پٹ رانی
راجہ نے کہا سوال کا کیوں دیا نہیں جواب مجھے
اب راجہ کے سامنے آیا چیلا وہ جوگی کا
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۵

جوگی بولا جو تجھے ونگا تھے کھانا دیا نہیں
رہا ہیں مجھکو لالہ دانہ پانی میں نے پیا نہیں
راجہ بولا صاف کہو آتا ہے شرم و حجاب مجھے
میرے حال پر ذرا بھی غور آپ نے کیا نہیں
تب بھی میں نے دیا ہے جواب بت کہہ دیا نہیں
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۶

جوگی بولا غضب ہوا ہے تو نے سمجھ نہیں پایا
دھرم گرہستی کا وہ تھا جو جانوروں نے دکھلایا
رخصت کر دے راجہ جلد اب لگتی نہیں شتاب مجھے
دھرم بڑا ہے گرہستی اور فقیری میں آیا
اُس فقیر نے فقیری دھرم مجھے کر سمجھایا
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

چوک ۱۷

بہت ہوا خوش ہو میں راجہ یہ جواب اسکا سنکر
دنیا دار ہو یا فقیر ہو دھرم پر رکھے اپنی نظر
رودر گمتا پسند آیا یہ خیال خوش آب مجھے
پھر جوگی کو خوشی سے کر دیا رخصت دیکر زر
کہتے گوہر رویٹ چند سنو بسمبھر بنسی دھر
یاد ہوا ہے نہایت اک مضمون نایاب مجھے

دیگر

کون چار گھوڑوں کا خیال اب سنیں فقیر اور دنیا دار
ورشانت اور دُواسانت ہے اس نکتہ کو کرو بچار

چوک ۱

بندھے ہوئے تھے چاروں گھوڑے ایک اصطبل [illegible] ایک سنگ ہوا

سرخا نشکی سمند سبزہ چارون کے تھے چارون رنگ
لگی اگاڑی اور پچھاڑی اُن چارون کے رسّی تنگ
بجے یکایک باجے تاشے ڈھول نفری خوش آہنگ
اُن گھوڑون کا حال ہوا جو اُن باجون سے سُنو وہ یار
ورشانت اور داشانت ہے اس نکتہ کو کرو بچار

چوک ۲

توڑی اگاڑی اور پچھاڑی سرخا بھاگا دور کہین
نشکی نے دی توڑ پچھاڑی مگر اگاڑی کھولی نہین
بہت ہی ہنہنایا اور کودا سمند گھوڑا کرو یقین
آگا پیچھا کھولا نہین مجبور رہا وہ بندھا وہین
سبزہ نے نہین کان ہلائے رہا وہ جیون کا تیون بیکار
ورشانت اور داسانت ہے اس نکتہ کو کرو بچار

چوک ۳

ورشانت ہو چکا بیان اب داسانت پر کرو نظر
اسی طرح پر چار طرح کے بشر ہین دنیا کے اندر
پہلے آدمی وہ ہین جنھون نے وید پران پڑھ کر اکثر
پڑھین کتابین اپنے دین کی گئے بڑی باتون سے ڈر
چھوڑ گرہستی فقیر پورے ہوئے وہ اچھے واقف کار
ورشانت اور داشانت ہے اس نکتہ کو کرو بچار

چوک ۴

دوسرے وہ ہیں جنھوں نے چھوڑی گھر کی پچھاڑی رستی مگر
ٹوٹ سکی اُن سے نہ اگاڑی وہ گو فقیر بیٹھے بنکر
کسی نے چیلہ کیا کسی کو کسی نے گھر سمجھا مندر
کسی نے پالی گائے رہا کوئی باغ میں جا گھر سے باہر
چھوڑی گرہستی مگر نہ چھوٹا اُنسے پھر بھی گھر اور دوار
درسٹانٹ اور دواسٹانٹ ہے اس نکتہ کو کرو بچار

چوک ۵

تیسرے وہ ہیں چاہتے ہیں جو سنگ کتھا اور دھرم کی بات
چھوڑیں سب دنیا کا دھندا اپنا استری بات بھرات
یاد الٰہی کریں بیٹھکر پہچانیں اللہ کی ذات
مگر نہیں سکتے پورا اپنے ارادے کو ہیہات
اپنی اگاڑی اور پچھاڑی انکو توڑنا ہے دشوار
درسٹانٹ اور دواسٹانٹ ہے اس نکتہ کو کرو بچار

چوک ۶

چوتھی قسم کے آدمیوں کی کردن ہیں ظاہر کس سے مثال
وہ ایسے ہی لوگ ہیں جیسا ہیں ہون گوہر گنبد نال
چاہیں جیسا کرے شور و غل سمجھا دے کوئی لالا مال
بڑی ہے دنیا اسکو تیاگو مگر نہیں آتا ہی خیال

سنو روپچند بنی بسیمھر اور تر ابن کی گفتار
درستانت اور داسانت ہی اس نکتہ کو کرو بچار

دیگر

نہین کم دنیا داری ہی فقیری اگرچہ بھاری ہی گفتگو سچ ہماری ہی

چوک ۱

بنائین خدانے دونون شبھ | نہ یہ کچھ کم ہی نہ وہ کم ہے | خدا کا دلمین رکھے بھی | دھرم پر چلے تو ہو دسے
سلسلہ ایک ہی جاری ہے | راستہ نیارا ہی نیارا ہے | نہین کم دنیا داری ہے

چوک ۲

خدا کو کاریگر سمجھو | خالق ایک دو گر سمجھو | فقیری پیاری گر سمجھو | گرہستی عزیز تر سمجھو
اُسی کی صنعت ساری ہی | دھرم کی تیغ دو دھاری ہی | نہین کم دنیا داری ہی

چوک ۳

بنائے خدانے دنیادار | اسمین گدلہوے دو چار | دونون کا دھرم کیا اظہار | دھرم کا نباہ ہی دشوار
بات یہین دھرم کی پیاری ہی | بُری تو نفس مکاری ہے | نہین کم دنیا داری ہی

چوک ۴

دھرم کی اگر چلو تم چال | تہ انت کہان ہونگے کنگال | رہو خوشحال فارغ البال | یہین ہون گوہر گندہ لال
کسی طرف نظر تمھاری ہی | دونون کا خالق باری ہے | نہین کم دنیا داری ہی

دیگر

بریل بھگوان کی جاری ہے | بجائے نجودہ اناری ہے

پنچوک ۱

دوہا

ہر نشش کی وبھ بہن کاری کا سبھاؤ | بل کا انجن جوب کر دو دھ کی آگ جلاؤ
سوالستی سیٹی سرکاری ہے | ریل بھگوان کی جاری ہے

چوک ۲

جیو آتما ہین دو با لوک ست بھرت ہین پھر | سیر کرو تو جلدی کرو پھر ہوتی ہے دیر
گیان کی گھنٹی پکار رہی ہے | ریل بھگوان کی جاری ہے

چوک ۳

ٹکٹ لیو سبھ کرم کو جو ہر پہ لیجاے | بچو اکرم کے ٹکٹ سے جو جم پور پہو نچاے
آگے جو خوشی تمھاری ہے | ریل بھگوان کی جاری ہے

چوک ۴

وان لگے محصول سرگ کو ہو سکیں سبھ محصول | پاپ لگے محصول نرک کو مت کھو دام فضول
بات گوہر کی پیاری ہے | ریل بھگوان کی جاری ہے

دیگر

رام نے دیا ہے دم کا تار | وہی اس تار کا ہے کرتار

چوک ۱

ناابھ کو کنواں اسی کا جان | سینے اور دل کو ستون پہچان
پڑا ہوا اسمیں کرے اشنان | بیچ اور اوپر کے استھان
سبجھ تھوڑی سی ہے درکار | وہی اس تار کا ہے کرتار

چوک ۲

خبر دیتا ہے پل پل کی	صدر کی باہر مفصل کی
خبر ہے اندر اول کی	بات کبھی اسکی نہ ہو ہلکی
سمجھنا لیکن ہے دشوار	وہی اس تار کا ہو گر تار

چوک ۳

کسی جوگی کا ہوئے ملاپ	تو وہ سب اسکا کہے پرتاپ
اس سے پن اسی سے پاپ	اسی سے ہوتا اجپا جاپ
رام نے تجھے کیا ہشیار	وہی اس تار کا ہو گر تار

چوک ۴

اسی سے جوگ میں ہو آرام	اسی سے آوے پرانایام
اتار و چڑھاؤ صبح و شام	دھیان میں رکھو آٹھوں جام
راست ہے گوہر کی گفتار	وہی اس تار کا ہو گر تار

دیگر

شام ہوئی چلو پل پر پار	سفر کٹھین نا کہ ہو دشوار

چوک ۱

گھر میں رہے بیگ تیار	ہاتھ ہو گھڑی پر سرکار
کیوں کہ میں تاک رہے اغیار	ٹھگ رہتے ہیں بہت مکار
راہ میں رہنا تم ہشیار	سفر کٹھین نا کہ ہو دشوار

چوک ۲

ساتھ ہو کتاب یا اخبار	نہ پڑھنا کبھی اسے زنہار

کہ تم مشغول رہو ہر بار — گٹھڑ سے کٹے مال کو لیوین یار
نیند کو تجو رہو بیدار — سفر تمھین تاکہ نہو دشوار

چوک ۳

اگرچہ سبت ہین چوکیدار — حفاظت انکا کاروبار
مگر ہے اسٹیشن سے کار — نہین ہر جگہہ وہ ذمہ دار
تمھین خود اسکے ہو مختار — سفر تمھین تاکہ نہو دشوار

چوک ۴

منزل مقصد کار بر آر — ملینگے جلد تمھین بے عار
لکھے ہین مین نے جو اشعار — سمجھ لو اسکو گوہر بار
نصیحت سے ہی ہین سروکار — سفر تمھین تاکہ نہو دشوار

نمبر	نام	فقرہ آغاز
۱۷	ہوری	سکھی ری آج راد ہے جی کھیلت ہوری
۱۸	״	کان کرت جھنکجھوری
۱۹	״	ہوری کی رت آئی
۲۰	״	ہوری نے کیسو رنگ رچایو
۲۱	״	اب ہو پھاگ کو نہیں پیا پیا گھر سے چلدینا ہہین آونگا تو ہوگا کیسے جینا رے
۲۲	ٹھمری	واکی سُبہری گئی ہیرے من بس رہی
۲۳	״	کیسی مدھر مدھر مردُ بانی رسے
۲۴	״	کچھ کہت بنت نہین آئی رہی
۲۵	״	لاج ہیری لے گیو برج کشور
۲۶	ہوری	ہوری کھیلت جسونت نیا
۲۷	جھنجھن سورفتہ	اوم تت ست کہو ایک بار رے من ہور کہہ بہجی بڑی بار

گیت

پوج گروجی کے چرن مناے آؤن گنپت کو

اپنے گرکی چرن کی رج کو انجن مان لگاؤن | سو انجن نینن بین لگا گرُ دب مورت کو پاؤن

پوج گروجی کے چرن مناے آؤن گنپت کو

چرن کنول سے دھیان لگاؤن گرکو سیس نواؤن | گرگنپت کی سیوا کرکے من کی اچھا پاؤن

پوج گروجی کے چرن مناے آؤن گنپت کو

چندن پھول اور دھجا ناریل چانول دھوپ جلاؤن | کرکے آرتی گرگنپت کی بار بار بل جاؤن

پوج گروجی کے چرن مناے آؤن گنپت کو

دکھ دارد روگ سٹے سب ایسی بات سناؤن | گوہر گنگا داس کہت ہے گرگنپت گن گاؤن

پوج گروجی کے چرن مناے آؤن گنپت کو

آرتی گنگاجی کی

نئے نئے دیپک بار کے دھریے | آرتی گنگا جی کی کریے

من کو گھرت سرت کی باتی گیان کے دیپک بریے | آرتی گنگاجی کی کریے

ہردے بین استھاپن کرکے پوجن پرچیت دھریے | آرتی گنگاجی کی کریے

بول کے جی اس بھوساگر بین جلدی پار اُتریے | آرتی گنگاجی کی کریے

گنگاداس کی ماتا گنگا روگ بتھا سب ہریے | آرتی گنگاجی کی کریے

جھولا

سدا شب جھولین گورا سنگ

جھولا ہی کیلاس کو پربت رستی ناگ بھجنگ | رم جھم رم جھم سیگھیا برست شب کی جٹا مین گنگ

سدا شب جھولیں گورا سنگ

پاربتی پربت کی دلاری بیٹھی بائیں انگ — ڈم ڈم ڈم ڈم ڈم ڈورو گرجے پیے دودھ بھنگ

سدا شب جھولیں گورا سنگ

ساون ماس ادھک من بھاون سن میں اٹھی امنگ — چل رہی پون کہ رہی دامن بدرا کارے رنگ

سدا شب جھولیں گورا سنگ

دھیان دھرو شب پاربتی کو کر کے چت اک انگ — ہر کا نام سمجھا نہیں جن پھر دھیان کو رکھا ٹاٹا

سدا شب جھولیں گورا سنگ

بھجن

سارے جگت میں وہی گھٹا جن رادھے کرشنا نہیں رٹا

…ہ گرہ جلایا جگت میں گیان گیل سے دور ہٹا — ہر کا نام سمجھا نہیں پھر دھیان کو رکھا ہٹا

سارے جگت میں وہی گھٹا جن رادھے کرشنا نہیں رٹا

بچپن کھیلی اور پھر گر سویا پلنگ پہ دوا تنا — پھر دن چڑھے سوے کے جاگا روٹی کھا جا ڈٹا

سارے جگت میں وہی گھٹا جن رادھے کرشنا نہیں رٹا

…ہ سنت سمجھا کشنا کو آیا دیا پاس سے دور ہٹا — تیرتھ گیا نہ جپ تپ کینا پاپ بڑھا اور پن گھٹا

سارے جگت میں وہی گھٹا جن رادھے کرشنا نہیں رٹا

…ی او سنا کھیل گنوائی برتھا سب دن رات کٹا — گوہر گنگا داس رٹا کر پانچوں پنڈا کرشن چھٹا

سارے جگت میں وہی گھٹا جن رادھے کرشنا نہیں رٹا

بسنتی

سجے آج بسنتی جمنا پاٹن

بیٹھے سجن منوہر مرلی من کو بینت نگاس | موہے پانچوں تتت پانچو جل پرتھی گگن اکاس

سب جے آج ہلسی جنا پاس

ہلسی وہن من گیلن سکھی بن پیہر گھر کا باس | بھئی پورن ابلا کھر الاسا بجھی ہردے کی پیاس

سب جے آج ہلسی جنا پاس

ہری ہری ہجر گر گوپی ملکر سا مکھ پیچانش | سمر بکر یش بل بل جاویں گوہر گنگا داس

سب جے آج ہلسی جنا پاس

مرلی

ادھر پہ دھر کے شیام مرلیا چپل بل ہمسے کہین

ادھر پہ مرلی مرلی بین چپل بل کر من لین | من ہینا پے چین پڑے سب جیسی لاوین چھین

ادھر پہ دھر کے شیام مرلیا چپل بل ہمسے کہین

کہے بسا کھار ادھی لالتا شیاماں ہو آدھین | موہ لیا من پا ہلسی نے کر دیا تیرہ تین

ادھر پہ دھر کے شیام مرلیا چپل بل ہمسے کہین

ہلسی لالین جو راسے شیام کی گوپی سنت کی ہین | گوہر گنگا داس کہت ہیں دھن شیام سنگ بین

ادھر پہ دھر کے شیام مرلیا چپل بل ہمسے کہین

جھولنا کھیاجی کا

جھلاوت شیاماں جی کو شیام

پر کھان کیرت کی دلاری رادھا جنکا نام | شیام جھلا دین جھوٹا وہ سے سکھیاں لیتین تھام

جھلاوت شیاماں جی کو شیام

دھن دھن شیام دھن شیاماں جی دھن دھن بندرا دھام | گوہر گنگا داس کے من میں بسیو آٹھوں جام

جھلاوت شیاماں جی کو شیام

دیگر

پالنے بین جھولین کرشن مرار

برسات کی رت اور منگ سہاون ہم جھم برت پھوار | نندجسودا اچھین جھلاوین سکھیاں گہرین پیار

پالنے بین جھولین کرشن مرار

ساون ماس دامنی دمکے گھن گرجے وس چار | ارجے سب آکاس بیچ تیتھوی سن سن چلت بیار

پالنے بین جھولین کرشن مرار

آس پاس جھومے کے سکھیاں گاوین گیت ملار | جھن بین جھلاوین تھین لوڑادین جھن بین پنایار

پالنے بین جھولین کرشن مرار

گوہر گنگا داس کہت ہی ہر گت اپرم پار | ہر کا نام سارا اور ستجا جھوٹا سب ستسار

پالنے بین جھولین کرشن مرار

رانی کیکئی کا راجہ جسرت سے کلام

راجہ کیون کرتے ہو بہانے

بنا مناتے بین آج ماتون دو بردان بیراتے | لوستے ہو تم ھ بیکے بچن کو اب بین سے بہچانے

راجہ کیون کرتے ہو بہانے

بھرت بین جھوتے بھولے بچارے رانجند رہو سیانے | گوہر گنگا داس کہت ہی جگ گت سو جانے

راجہ کیون کرتے ہو بہانے

راجہ جسرت کا جواب

راجچندر کو بنو باس ہو جیہہ کو اپنی سنبھالو	رانی ایسے نہ منھ سے نکالو
بھرت کو دیو راج پاٹ سب رام کو بھی بن پالو	رانی ایسے نہ منھ سے نکالو
ایک بچن کو سینے پالا ایک بچن تم پالو	رانی ایسے نہ منھ سے نکالو
مانگو بیران تو دیو دن ابھی مین مہالینی مجھ دیڈالو	رانی ایسے نہ منھ سے نکالو
گوہر گنگا داس کہت ہو دیکھو دیکھنے والو	رانی ایسے نہ منھ سے نکالو

ایضاً

رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا

راجچندر کی بال اوستا بالک ہے البیلا	رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا
بھرت کو دیو راج پاٹ سب چھوڑو بن کا جھمیلا	رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا
راج نہ دو اسے گھر ہی رہن دو کھلا نہ یہ کچھ کھیلا	رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا
سنگ پھرین میرے چارون کوئی نہین سنگ بیلا	رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا
گوہر گنگا داس کہت ہے دنیا درشن میلا	رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا

ملار ساون

میری سکھی بولے میری سور چھائی گھٹا گھنگھور

سیجیا سونی چھاتی بھونی سرہانے برہ کشور	چھائی گھٹا گھن گھور
ندیا نہ آوے من للچاوے گھر نہین وہ چت چور	چھائی گھٹا گھن گھور
گوہر گنگا داس کہت ہے شیام ہے گت اور	چھائی گھٹا گھن گھور

بھجن

بات مان لو ناتھ ہمارا [illegible] ڈالو

بانس کی بنسی ہمنے بھی پیاری ادھر نکھو بنالو	لاکھون بنسی بسو ہزار ون بن کار سنا بخد
بات مان لو نا تھر ہمارا کہنا مت ڈالو	
تن لو من لو دھن جو بن لو ہنسو لو لو جا لو	وہ بنسی اب بل ہیں سکتی جھگڑے کو ٹالو
بات مان لو نا تھر ہمارا کہنا مت ڈالو	
بھول گئین ہم دھر کے بنسی نینین کھلوالو	چھما کرو اپراد ہمارا چپلکر ڈھونڈ والو
بات مان لو نا تھر ہمارا کہنا مت ڈالو	
بنسی کا جھگڑا را دھے شیام تو خوش ہو کر گا لو	گوہر گنہگار اس کہت ہین سنو سننے والو
بات مان لو نا تھر ہمارا کہنا مت ڈالو	

چیر ہرن لیلا

چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری	
پرات سمین اشنان کاج اِل ہل دھائین برجناری	بستر اتار دھرے جمنا تٹ جل مین ڈبیہ لگھاری
چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری	
بیار شامسندر کی اگیا کو بھول گئین مت واری	تب سر یکرشن چندر سوامی نے لیلا کینی نیاری
چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری	
لیکر چیر کدم پر بیٹھے ہر گوپی یہ پکاری	ہا ہا کرشن چیر دید ار و ہم ہین سرن تمھاری
چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری	
تب ناگت تبسل یہ بولے تم ہو مہا گنواری	چیر بنا کیون جل مین نہائین چھوڑ گئین کیون بیاری
چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری	
کینین ہر چاری بھلو بھاری گردھاری شواری	پھر ہم ایسی چوک نہ کرین رکھلو لاج ہماری

چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری

آج لاج ہماری راکھنے کاج تمہیں گھر میں پکاری | بڑی بیر بھئی ہے سنو اب رچھیا کرو گردھاری

چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری

اتر کرشن جی کدم سے آئے چھیرے چیر اور ساری | اپنے اپنے گھر گئیں گوپین کرت اسنگا چاری

چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری

چیر ہرن لیلا گن دا سکولا گے پیاری | گوہر گنگا داس کہت ہیں کرشن کے بلہاری

چیر ہرن لیلا جمنا پر کینی کرشن مراری

ہوری

سکھی ری آج برادھے جی کی پلٹ ہوری

سوچ کے من میں چلیں برج بن میں جہاں شیام دیکھوری

بین بجاوت دھین پراونت کوئی دھمر کنولی گوری | سکھی ری

سنگ گوپی بال کہاتھ سے انکھین کر جھنکین جھپک جھور ری

اگر ابن سے بچارا انکھین رسا نین کی شوری | سکھی ری

بھیر پچکاری شیام سپے ماری بن بن پھاگ مچوری

ہرے نیمہ لگو جب گوہر جبر کیا دور کیا چوری | جب سکھی ری

ایضاً

کاہے کرے جھک جھوری پھاگ متھر اسن مچی ہے

بھیر پچکاری تاک تاک ماری کھیلن لاگو ہوری

لاج بنکے مارے اکیلی بچاری کہہ نسکت کچھ گوری | پھاگ

عبیر گلال اُڑ راوت سب سنگ کے دوڑ سے بھر بھر جھوری

لٹ پٹی چال سب چھٹ سٹ اگر گھونگھٹ پٹ کھولوری　　پھاگ

آئین بسا کہاں للتا پد مارا دو سے جی کی اوری

پکڑ شیام کو رنگ بین بورو پھگوا لے چھوڑ وری　　پھاگ

برج کی بین سو بھا بھالی گو ہی کچھ کہہ نہ سکوری

گوہر گنگا داس سنگ کیا چرن سیس دھروری　　پھاگ

الیضاً

ہوری کی رت آئی پیا تو سے بات کہوں سمجھائی

گگن دھرائی بسیار چہا یو سب ٹھے نیند نہ آئی

بچن نہ بھولو وا ساعت کے اب نہ کرو چترائی　　پیا توسے

کھیل پھاگ بالم ہمسے پل بت جا سیج پرائی

پربنا ری کوئی کاہو نہ دیکھی سنگ سنتی ہو جائی　　پیا توسے

اپنو سوا پھر پرا یو سو سپنو بات کہن میں آئی

گوہر گنگا داس کہت ہی پیت بڑھا و سوائی　　پیا توسے

الیضاً

ہوری نے کیسو رنگ رچا یو پیا پردیس بٹھا یو

پھاگن ماس بڑی آسا سے دن گن گن کر پا یو

من کو جاسے نیہ لگو ہی سو ہی پیا نہیں آیو

ہمیں بر ہا نے ستا یو ہوری نے کیسو رنگ رچا یو

چوپیا ارگیا پھندن گیسو سو کو کچھ نہ بسہایو
گیسو گلال عبیر کسان کو رنگ کسان سے آیو
پہرن مالی بین ملایو ہو رہی گیسو رنگ چایو
اپنے اپنے گھر سکھین سے ڈھپ اور ڈھول بجایو
گوہر ان بین سانچی کنت ہون سوہ اوت پچھتایو
مرے من تنگ نہ بھایو سو رہی گیسو تنگ چایو

ایضاً

آیو پھاگ کو نہ پیا گھر سے جلد نیا نہیں آویگا تو ہوگا کیسے جنیا رے
کون سمے ہمسے مکھ موڑا آپ گئے اور ہمکو چھوڑا
کیا کروں کچھ بن نہیں آوے بلبائے گیسو چھل کینا رے نہیں آویگا تو
ہوری کے سنگ بین ہون جو روٹگی نہیں لبس بکا مرونگی
با پھاگن بین کیسی کرونگی سیاں تو بسنت کو ہی ہنیارے نہیں آویگا تو
بین پچکاری سے ڈولوں تو نہو بھرے السوان رنگ گھولن
گوہر اب بنی کے بدلے برہ کی باجنگی بنیا رے نہیں آویگا تو

ٹھمری

واکی لسبری گئی بیرے سن لسن ری	کر لیا جیا میرا بے لسن ری

دوہا

ہنسی ٹھر بیر جراج نے چھپی بجائی بین	ترت سرت سب گئی لسبر ابا کلیجہ چھین

دوہا

جل گیسیے اب مبھر سکھین جل گیا سارا رنگا بات ۔ جمنا نٹ جھنا پڑا کمت نبت نہین بات

دکھ رہی جو بیری تس لس رہی ۔ واکی بسری گئی تیری من بس رہی

دوہا

بیرن تا ہیرت نہ کنگین جب ساز ہی جال ۔ آن براج کا ٹھ نت گوہر گیندن لال

بین کرشن پاپس ہنس ہنس رہا ۔ واکی بسری گئی ہیرو من بس رہی

ایضاً

کیسی مدھر مدھر دو بانی رے

بسری بجاوے جا للچاوے بات کرت من مانی رے ۔ کیسی مدھر مدھر دو بانی رے
سن سن گوہر بین شیام کے سات سرن اور تین گرام کی سکھیان آین بندگام کی ان جانی پہچانی رے
کیسی مدھر مدھر دو بانی رے

ایضاً

کچھ کہت بنت نہین آلی ری

مدھر بین اور بین رسیلے او ہنک مدھر واکی گالی ری کچھ کہت بنت نہین آلی ری
مرمر نیکھٹ بین پڑا دوے جب دیکھو تب بین چلاوے بین بجا کر پران اڑاوے بنسی دھر
بنمالی ری کچھ کہت بنت نہین آلی ری

ایضاً

لاج بیری مے گیو برج کشور

ناتھ بین نینی لکٹ بانٹ سر دھلدی اپنے واکی دھوم مچی چہون اور لاج بیری لے گیو برج کشور

ہرا ہر سندر پیا دن یہ گو ہرشا کے تنگل سر کے بھل
پوجن کرے سہا دہوپ چھٹ گیت کے مندر مین چل

سچار لپ اور مختصر تقریظ از پنڈت رام پرشاد جی صاحب خلف
پیرو سپت مہاراج درگا پرشاد صاحب ابن مہاراج ہیرالال صاحب بدایونی

پرماتما ست چت آنند کو جو قادر بے چون و چرا ہی ہزاران ہزار شکر و ثنا ہی جسنے انسان کے دل مین اپنی بھگتی بھاؤ کی آدر کرم اپاسنا اور دھرم وگیان پر استقامت رہنے سے مکتی کی دولت دی اگرچہ قدیم مذہب کی بہت کتابین چھپ چکین اور چھپ رہی ہین اور نئی روشنی والون نے بھی اپنی عقل سے ایجادین کی ہین لیکن ان خیالات کی بھی استتی اور کتھاؤن کا ترجمہ قابل دید ہے جنکے پرچار اور گانے سے دھرم کی بردھی اور اُنتی کی قوی اُمید ہے بنانے والا انکا واقعی استاد ہے طبیعت اسکی موزون اور علم و استعداد خداداد اور نادر تراوش ہے خیالات یعنی لاوُنی ہر چند کہ بے قاعدہ پنگل اور عروض کے ایک بیجوڑ چیز ہے لیکن گانے والون کو عزیز ہے۔ ان خیالات مین جداگانہ بحر با قاعدہ اور قوافی اور صنائع اور بدائع بھی شامل ہین اور دیوتاؤن کی جدا جدا استت نئے نئے وزنون جو خالی از عروض نہین اور اکثر ترجمے مثل بھجن استوتر وغیرہ داخل ہین ایشور مصنف کتاب ہذا کی عمر مین برکت اور انکو دارین کی نعمت اور دولت دے۔

خاتمۃ الطبع

ارباب ذوق وشوق کی خدمت میں التماس ہے کہ چونکہ اہل زمانہ کی طبیعت جدت پسند واقع ہوئی ہے
الہذا شاعران نازک خیال اور ماہران باکمال بھی اپنی تصانیف شعر وسخن میں مضامین قدیم کو نئے پیرایہ میں جلوہ
فرماتے ہیں اور یہی باعث ہے کہ ہر کلام کا ایک زمانہ بجان و دل اشتاق رہتا ہے چند عرصہ سے رنگین مزاج اشخاص خیالات
یعنی لاونی مرہٹی کو بہت پسند فرماتے ہیں اور طرح طرح سے گاتے ہیں۔ چنانچہ شاعر نازک خیال سرخیل اہل کمال
استاد بے مثال جناب منشی گیندن لال صاحب گوہر تخلص رئیس بدایون مرحوم نے ایک کتاب خیالات
کی تصنیف فرمائی موسوم بہ سایئں کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیالات گوہر حصہ اول و
حصہ دوم کتاب ایسی پسند عام ہوئی اور ایسے خیالات نادرہ اسمیں درج تھے کہ بےشمار جلدیں اسکی چھپیں اور
ہاتھوں ہاتھ بکیں اور بوجہ قبولیت خاص وعام ہر دو حصہ اسکے یکجائی بخط دیوناگری بھی طبع ہو کر موجود ہیں اور
اگرچہ قدیم مذہب کی بہت کتابیں طبع ہوئیں اور طبع ہو رہی ہیں لیکن اس کتاب کے حصہ دوم کے خیالات بالکل
مضامین عبادت اور کتھاؤں کے ترجمہ ہیں قابل دید ہیں۔ اسکی نظم عالی ہر زبان اردو بھاشا ہے جس نے ان مضامین
عرفان کا حسن دوبالا کر دیا ہے اور دیوتاؤں کی جدا جدا تعریف وحکایات صادقہ نے اس کتاب کو اثر قبول بخشا۔ پس
الحمد للہ کہ یہ کتاب نایاب یعنی چمنستان خیالات گوہر حصہ اول وحصہ دوم مطبع نامی وگرامی جناب
منشی نولکشور صاحب واقع لکھنؤ میں بسرپرستی عالیجناب معلے القاب منشی پراگ نراین صاحب
بھارگو مالک مطبع دام اقبالہ۔ ماہ مئی ۱۹۱۵ء بار سوم زیور طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوئی

قطعہ تاریخ طبع خیالات ہذا از سوزخ عدیم المثل سخنور کامل منشی [illegible] صاحب عاقل
ایجنٹ مطبع ہذا و بکڈپو کلکتہ

خوب ہیں کے سو خیال چھپے	کیوں نہ ہر اہل دید ہو مائل
لکھو عاقل سفینۂ ولیپ	واہ رے یہ خیال راحت دل ۱۳۱۶

اعلان — حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع منشی نولکشور محدود محفوظ ہے

ترانا جن سمو گرنتھ - مترجمہ منشی اتم لال بھارگو -

سیدانان چرتر منظوم - از منشی سہرائن اکبرآبادی -

سیدانان چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہاے صحیح از دہلی [illegible] -

راماین بھاکھا - مع تون کانڈ باتصویر مع خط فارسی کاغذ سفید

راما گیتا منظوم - از منشی سیوا لال متخلص بہ عاجز -

دھرم تتو سار - یعنی مجموعہ دھرم از دو ناگری کاغذ سفید

گوپال سہسر نام - از دو ناگری کاغذ سفید

بھگونت بھجن - معروف بہ مجموعہ بھجن از [illegible] سنگھ کاغذ سفید

پریم بلاس - مع خط فارسی زبان بھاکھا از بچیا سی لال جی

اتہاس پوجن - از منشی سیوا لال متخلص بہ عاجز -

ترجمہ بھوشن گیت - از سور ساگر زبان بھاشا از منشی [illegible] لال بھارگو -

نرجن برہم گیان - یعنی آئینہ مذہب ہنود از لالہ [illegible] دیال سنگھ

ست نام بہار [illegible] - از راے بندرابن -

ترجمہ پوتھی جانکا چرن - مترجمہ لالہ جگت پال -

گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہاے تمنا

مہابھارت منظوم - از منشی لوٹا رام شایان

جانکی منگل منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت -

بھگوت گیتا منظوم - از بابو گوبند نرائن -

گیتا ستنارائن منظوم - یعنی مثنوی [illegible] از [illegible] متخلص بہ اسیر -

کتھا ستنارائن منظوم - از جگناتھ سہاے -

گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان میں کچھ مسئلے -

گیرت ساگر - مولفہ منشی لالجی کایستھ -

انت کتھا باتصویر - از منشی رام سہل متخلص بہ مبارک

گیرت ساگر - مولفہ منشی لالجی کایستھ -

انت کتھا باتصویر - از منشی رام سہل متخلص بہ مبارک -

پرہلاد چرتر منظوم

ترجمہ سیدانان چرتر منظوم - یعنی [illegible] از منشی گردھاری لال کایستھ -

جگدیش [illegible] منظوم - از منشی جگناتھ خوشتر -

ست نام بھاشا - از منشی جے کرن -

سنکٹ چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -

گیان اشٹکی - از منشی چمن لال -

اردو ان پت [illegible] - از منشی لالجی مل - [illegible] سری پنڈت اودان [illegible] ہزاری اجودھیا واسی -

مجموعہ [illegible] - یعنی [illegible] گرد کرن [illegible] - از منشی لالجی -

وشنو چرتر - مع قصائد [illegible] جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ بہاری پرشاد -

گیتا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -

پوتھی موکش گیان - از جے گوپال -

شیو مان چالیسا منظوم - مصنفہ بابو رام پرشاد لال

رام لیلا باتصویر - از منشی رام سہاے تمنا -

بشن لیلا با تصویر منظوم - از منشی رام سہائے تمنا
خیالات ماما دین حسین خیال لاونی برہم گیان
عجیب و غریب بر قوم ہنود از لالہ ملتا دین کایست لکھنوی
لاونی بہار سنی - از کاشی گر بار سی پرم سکھ جی -
مجموعہ صفات انسانی - از منشی لالجی قوم کایست -
کلمات دین - برہمو سماج -
طریقت عبادت - برہمو سماج -
حکایت دھرم درپن - در اظہار برن و فرائض ذاتی
گلستان ہند - منشی لالجی کاکوروی -
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لچھمن لال
منوا پدیش - از منشی لالجی کاکوروی
لنگ پوران - ترجمہ زبان بھاکھا بخط فارسی مرتبہ
منشی سوامی دیال -
بھگت مال مع فرہنگ - از منشی تلسی رام
سابق سررشتہ دار کمشنری دہلی -

کتب فارسی متعلقہ مذہب ہنودان

امر پرکاش رامائن نثر - از منشی امر سنگھ بعبارت
سلیس و لطیف
مجموعہ ہدایات سار چہار رسالہ شارق بلغۃ العلام
جوگ بششٹ - رسالہ اطوار و رحل اسرار - رسالہ
رام گیتا مثنوی چند بھان -

سری مد بھاگوت - منظوم با تصویر از منشی امانت
معروف
رامائن بالمیکی - منظوم - از منشی امانت رائے متخلص
سبح پراس - مسمیٰ بہ نظم حسن اساس -
راما شمید - مسمیٰ بہ جہان ظفر از منشی لچھمن لال -
گلستان - ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل
پربودھ چندرا ودے ناٹک - از منوہر جی
شگوفہ یادگار - از لالہ سالگرام تذکرہ مقامات متبرکہ -
حدائق المعرفۃ - ترجمہ پوتھی اپر دکھا از
لکشمی نراین -
بوستان معرفت - از بابو مادھو داس
خیالات شیدا - از پنڈت دم ناتھ اسر از تصرف
مہاتم ایکادشی - از منشی دیبی پرشاد -
ریاض بہار آگین - یعنی سد رامائن چہرہ تر
از منشی بخشی رام -
سد رامائن چہرہ تر - از منشی جگناتھ سہارنپوری -
مہابھارت منظوم - از منشی گردھاری رام نشایان -
رامائن افق - با تصویر از منشی دوارکا پرشاد -
شیو سہستر نام - از منشی شنکر لال
بشن سہستر نام - از پنڈت نند لال جی
گنگا لہری - اردو ناگری مع ترجمہ جگناتھ شاستری
رنگینی شگل طرب - اعلاء اد راج سنگھ متخلص